مُناجاتِ مقبُول

مرتبہ

حکیم الامت حضرت مولٰینا اشرفعلی

دارالقرآن۔ حسین آگاہی۔ ملتان شہر (پاکستان)

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

مناجات مقبول

یعنی

قربات عند الله وصلوات الرسول

مرتبہ

حکیم الامت حضرت مولینا محمد اشرف علی تھانوی

ناشر

دار القرآن حسین آگاہی ملتان شہر

قیمت ۱۲ /

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الدُّعَاءَ لِرَدِّ الْقَضَاءِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَلَّمَنَا مَا نَتَّقِیْ بِہِ الْبَلَاءَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْھَادِیْنَ اِلٰی مَا نَخْرُجُ بِہٖ عَنْ کُلِّ عَنَاءٍ وَعَلٰی عُلَمَاءِ اُمَّتِہٖ وَاَوْلِیَاءِ زُمْرَتِہِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا جُھْدَھُمْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْبَابِ الشِّفَاءِ عَنْ کُلِّ دَاءٍ اَمَّا بَعْدُ کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس کو ہر قسم کی صلاح و فلاح کی ضرورت نہ ہو اسی لیے اللہ تعالیٰ نے دارین کے فلاح و صلاح کے واسطے اسباب منتشرہ و ابواب متعددہ موضوع یاد فرمادئے کہ اہل حاجت ان سے مدد لیں۔ اور عقبات و مہالک سے نجات پائیں۔ ان اسباب مذکورہ میں سے بجز دعا کے جتنے اسباب ہیں اُن کے مسببات خاص خاص امور ہیں چنانچہ اسباب طبعیہ کا مثل زراعت و تجارت و طبابت کے اصلی مقصود فلاح دنیوی بنایا گیا ہے۔ گو بواسطہ معین دین بھی ہو اور اسباب شرعیہ کا مثل صوم و صلوۃ و حج کے مقصود بالذات فلاح دینی

ٹھیرایا گیا ہے۔ گو بالغرض نافع دنیا بھی ہو مگر صرف دعا ایک ایسی چیز ہے کہ فلاح دین و فلاح دنیا دونوں کے لئے بالمساواۃ ایک مرتبہ میں مشروع و موضوع ہے جس سے بوجہ اس جامعیت کے اس کی وقعت و عظمت ظاہر و باہر ہے اسلئے قرآن مجید و حدیث شریف میں نہایت درجہ اس کی ترغیب و فضیلت و تاکید جابجا وارد ہے چنانچہ ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالےٰ نے دعا کرو مجھ سے میں قبول کرونگا اور ارشاد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے "بڑی عبادت تو دعا ہے" اور فرمایا جس شخص کو دعا کی توفیق ہو گئی اس کے لئے قبولیت کے دروازے کھل گئے اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھل گئے اور ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھل گئے اور فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز نہیں مانگی گئی جو عافیت کے مانگنے سے زیادہ محبوب ہو" اس سے معلوم ہوا کہ دنیوی حوائج مانگنے کا بھی حکم ہے اور ارشاد فرمایا کہ "قضا کو صرف دعا ہٹا دیتی ہے" اور ارشاد فرمایا کہ "احتیاط و تدبیر سے تقدیر نہیں ٹلتی" اور دعا نازل شدہ بلا سے بھی نافع ہے اور اس بلا سے جو ابھی نازل نہیں ہوئی اور کبھی بلا نازل ہوتی ہے اور ادھر سے دعا پہنچ کر اس سے ملتی ہے اور دونوں میں قیامت تک کشتی ہوتی رہتی ہے اس سے معلوم ہوا کہ دعا تمام تر تدبیروں اور احتیاطوں سے بڑھ کر مفید ہے

اور یہ بھی معلوم ہوا کہ قبل مصیبت بھی دعا کرتا رہے۔ اس کی برکت سے مصیبت نہیں آتی۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کبھی قبولیت کی یہ بھی شکل ہوتی ہے کہ اُس کی وجہ سے کوئی بلا ٹل جاتی ہے پس دعا کر کے خواہ قبول ہونا معلوم ہو یا نہ ہو بدگمان نہ ہونا چاہیئے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز قدر و منزلت کی نہیں۔ اور ارشاد فرمایا جس کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ سختیوں کے وقت اُس کی دعا قبول فرمالیا کریں اُس کو چاہیئے کہ خوش عیشی کے وقت کثرت سے دعا مانگا کرے اس سے معلوم ہوا کہ بلا مصیبت کے دعا مانگنے کا اثر مصیبت کے وقت مانگنے میں ہوتا ہے اور ارشاد فرمایا کہ دعا میں ہمت نہ ہارو۔ کیونکہ دعا کرتے ہوئے کوئی ضائع نہیں ہوتا اور ارشاد فرمایا کہ دُعا مسلمان کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بلا زدہ قوم پر گذر ہوا آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کیوں نہیں مانگتے اور ارشاد فرمایا کہ کوئی ایسا مسلمان نہیں جو دعا میں اٹھ جائے اور پھر اُس کو عطا نہ ہو خواہ سر دست اس کو دے دیں یا آئندہ کے لئے جمع کر دیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ دعا قبول تو ضرور ہوتی ہے مگر صورتیں اُس کی مختلف ہیں کبھی وہی چیز مل جاتی ہے اور کبھی اس

کے لئے جمع ہو جاتا ہے۔ اور اوپر معلوم ہو چکا ہے کہ کبھی اُسکی برکت
سے بلا ٹل جاتی ہے غرض اُس دربار میں ہاتھ پسارنے سے کچھ نہ کچھ
مل کر رہتا ہے۔ لیکن باوجود اس کے دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگوں
کو عوام تو کیا بہت سے خواص کو بھی اس سے محض بے رغبتی و بے
توجہی ہے حتیٰ کہ جو معمولی اوقات دعاء کے ہیں جیسے نماز پنجگانہ اُن میں
بھی بجز آموختہ سا پڑھ دینے کے اصلا الحاح یا دلچسپی کا اثر تک نہیں
پایا جاتا۔ اور یہ سمجھ کر دعا کرنے کا تو ذکر ہی کیا کہ یہ عرضداشت اللہ تعالیٰ
کی جناب پاک میں پیش کر دینا اور بار بار درخواست گذراننا کامیابی
کا ایک مؤثر اور اعلیٰ درجہ کا طریقہ ہے جس طرح اپنے بعض حوائج کیلئے
دنیا کے امراء و حکام سے بار بار التجا کرنا اپنے مطلب برآری کا قوی ذریعہ
سمجھا جاتا ہے اور تکرار عرض و معروض سے روزانہ امیدیں اور اُمنگیں
اُبھرتی اور تازہ ہوتی ہیں۔ اگر کوئی بڑی ہی مصیبت پڑتی ہے اور
ہاتھ پاؤں مارنے سے کچھ کام نہیں چلتا تب بہ مجبوری کسی ایک آدھ
کو شاذ و نادر اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ ہوتی ہے وہ بھی دعاء کے ساتھ نہیں
بلکہ بڑی دوڑ یہ ہوتی ہے کہ کوئی وظیفہ عمل عزیمت شروع کر دیا۔ خواہ
شرع کے موافق ہو یا مخالف اور اگر کسی نے بڑی احتیاط کی اور موافقت
شرع کا بھی لحاظ کر لیا تب بھی ان اعمال میں وہ برکت کہاں جو اللہ و

رسول کی تعلیم فرمودہ دعاؤں میں ہے غرض مقدمہ دعا میں چند کوتاہیاں واقع ہو رہی ہیں۔ اوّل بدون آڑے وقت کے دعا کی طرف توجہ نہ ہونا۔ دوم ایسے وقت میں بھی اللہ و رسول کی بتلائی ہوئی دعائیں چھوڑ کر نئے نئے وظائف پڑھنا سوم بدشوقی و بے رغبتی سے دعا کرنا اور جی نہ لگانا۔ چہارم قبولیت کا یقین اور امنگ نہ ہونا پنجم جلدی اور تقاضا مچانا اور ذرا توقف ہو جائے تو تنگ ہو کر چھوڑ دینا۔ ان کوتاہیوں کے تدارک کرنے کے لئے بمقتضائے مصلحت و ضرورت وقت مناسب معلوم ہوا کہ جو جامع دعائیں قرآن و حدیث میں وارد ہیں ان کو جمع کر دیا جائے کیونکہ ان کو دوسری دعاؤں پر بچند وجوہ ترجیح ہے اوّل یہ کہ جب خود حاکم مضمون عرضی کا بتلا دیتا ہے تو اُس کی منظوری میں پھر کوئی تردد نہیں رہتا اسی طرح جو دعائیں اللہ تعالےٰ بواسطہ وحی جلی یا خفی خود تعلیم فرمائیں تو بلاشک اقرب الی الاجابۃ ہیں دوسرے ان میں جس قدر دینی و دنیوی ضرورتوں کی رعایت کی گئی ہے اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچیں تو ممکن نہیں کہ ایسے جامع مضامین

ل ہرچند بعض ادعیہ ان میں احادیث موقوفہ سے لی گئی ہیں مگر صحابہؓ جو بلا واسطہ سرکار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے تربیت پاتے ہوئے ہیں ان کی دعاؤں میں قریب قریب ایسی ہی برکت ہے اور وہ مضامین گویا حضور ہی کے مضامین ہیں ۱۲ منہ دامت برکاتہ

تجویز کر سکیں نیمسر ہے بعض اوقات مضمون دعائیں سوء ادب ہو جاتا ہے
جس سے وہ دعا الٹی وبال جان ہو جاتی ہے جس طرح کسی صحابیؓ
نے صبر کی دعا کی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم نے
بلا کی درخواست کی - ایک صحابیؓ نے دعا کی تھی کہ جتنا عذاب مجھ کو
آخرت میں ہونا ہو وہ سب یہیں ہو جائے اور آپ نے تنبیہ فرمائی تھی
یا کسی صحابیؓ زادہ نے جنت کے داہنے جانب کو شک سفید دعا میں
مانگا تھا اور اُن کے والد نے اصلاح فرمائی تھی - غرض اپنی رائے اور
قیاس سے مضمون معین کرنے سے اس قسم کا احتمال اس میں رہتا ہے
اور جو دعائیں منصوص ہیں وہ ان خدشات سے منزہ و مبرا ہیں افضل
واکمل طریقہ یہی ہے کہ وہ دعائیں بعینہٖ اُن ہی الفاظ سے پڑھی جائیں
جس طرح منقول ہیں - اور مجموعہ ہذا میں صرف اصل دعائیں ہی
شامل ہیں اس خیال سے کہ کسی کو کسی دعا کے ترجمہ دیکھنے کا شوق
ہو یا کسی ترجمہ کی اصل دیکھنے کو جی چاہے اصل اور ترجمہ پر موافق
اُس کے نمبر لگا دیئے گئے تا کہ تطبیق میں تکلف نہ ہو بغرض مداومت
ان دعاؤں کو موافق عدد ایام ہفتہ کے سات حصوں پر منقسم کر دیا جائے
تا کہ اس کا ایک حصہ روزانہ بطور وظیفہ پڑھ لیا کریں اور روزانہ ختم کر
لینا اپنی ہمت ہے یہ رسالہ اس قابل ہے کہ سفر و حضر میں ہمراہ رہے

اور بلاناغہ اس کا وظیفہ مقرر کر لیا جائے۔ جامع اصل اور تتمہ کا یہ راقم ہے اور مترجم وناظم اس کے مشفقی ومخلصی جامع کمالات علمی وعملی مولوی عبدالواسع مرحوم سعدپوری ورھبنگوی ہیں پھر بعد چندے جناب قاضی محمد علی صاحب کالپوی کی تحریک سے مشفقی محبی جناب مولوی محمد مصطفٰے صاحب بجنوری نے اصل دعاؤں اور تتمہ کا ترجمہ اضافہ فرمایا اور حواشی ترجمہ میں آیات دعائیہ کے فضائل بھی لکھ دیئے اور اب پانچویں مرتبہ چند احباب کے اصرار سے حزب البحر کا اضافہ جدید کیا گیا ہے ۔

اشرف علی

خطبہ

قربات عند اللہ وصلوات الرسول

ان دعاؤں کے ورد کا انسب طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل کے ساتھ اول خطبہ ذیل پڑہیں اور شنبہ سے شروع کرکے ہر روز ایک دعا ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

نَحۡمَدُكَ يَا خَيۡرَ مَاْمُوۡلٍ ۞ وَاَكۡرَمَ مَسۡئُوۡلٍ عَلٰى

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر انکے جن سے امید کی جائے اور سخی تر انکے جن سے سوال کیا جائے

مَا عَلَّمۡتَنَا مِنَ الۡمُنَاجَاةِ الۡمَقۡبُوۡلِ ۞ مِنۡ قُرُبَاتٍ

اس پر کہ سکھائی تو نے ہمیں مناجات مقبول کہ وہ موجب قربت ہے

عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوۡلِ ۞ فَصَلِّ عَلَيۡهِ

اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ تو رحمت کاملہ بھیج آپ پر

مَا اخۡتَلَفَ الدَّبُوۡرُ وَالۡقَبُوۡلُ ۞ وَانۡشَعَبَتِ

جب تک کہ چلے پچھوا اور پوروا اور نکلیں

الۡفُرُوۡعُ مِنَ الۡاُصُوۡلِ ۞ ثُمَّ نَسۡئَلُكَ بِمَا

شاخیں جڑوں سے بعد ازیں مانگتے ہیں ہم تجھ سے وہ

سَنَقُوۡلُ ۞ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنۡكَ الۡقَبُوۡلُ

جو آگے کہتے ہیں۔ اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول

اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ یَوْمُ السَّبْتِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَآ[۱] اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝[۲]
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ
لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا قف وَاغْفِرْ لَنَا قف وَارْحَمْنَا
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

---

[۱] سورہ بقرہ (پ۲ ع ۲۵) اس کی فضیلت خدا تعالیٰ نے خود بیان فرمائی ہے ۱۲

[۲] سورہ بقرہ (پ۲ ع ۳۴) اس دعا کی بدولت قوم طالوت نے باوجود قلت کے فتح پائی ۱۲

منزل اوّل بروز شنبہ (تتمہ)

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

[۱] اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا
ہمیں دوزخ کے عذاب سے [۲] اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر
اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر ۔
[۳] اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں۔
اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے
لوگوں پر اے رب ہمارے اور نہ اٹھا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت
ہم کو نہیں اور در گذر کر ہم سے اور بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر
تو ہی ہمارا مالک ہے تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر

[۳] سورہ بقرہ (پ ۳ ع ۱۴) یہ دعا بھی خدا تعالے خود تعلیم فرماتی ہے ۱۲

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ

تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا قلے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى

۱؎ (پ ۳ ع ۱) یہ دعا بھی خدائے تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہے ۱۲

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل بعد ہدایت کرنیکے اور دے

ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت کہ بیشک تو ہی دینے والا ہے

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں پس بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہمکو

دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا

تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے تو جسے

دوزخ میں ڈالے تو ضرور اُسے رسوا کردیا اور سیاہ کاروں کا کوئی

ساتھی نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کیلئے

پکارتے ہوئے سُنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے

اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اُتار دے

اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اے رب ہمارے اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی

۱؎ آل عمران رکوع ۱۲، اسکے پڑھنے والوں کی خدا تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے۔

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

الْمِيْعَادَ ۝[1] رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝[2] رَبَّنَا اَفْرِغْ

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝[3] اَنْتَ وَلِيُّنَا

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝[4]

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝[5] فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝[6] رَبِّ اجْعَلْنِیْ

---

[1] آل عمران (پ ۴ ع ۲۰) اسکے پڑھنے والوں کی بھی تعریف حق تعالیٰ نے فرمائی ہے اور اجابت کا وعدہ کیا ہے [2] اعراف پ ۸ ع ۹ اسکی بدولت آدم علیہ السلام کو معافی ملی [3] اعراف (پ ۹ ع ۴) یہ ساحران فرعون کی دعا ہے [4] اعراف (پ ۹ ع ۷) [5] یونس (پ ۱۱ ع ۱۴) اسکی بدولت

معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر کہ تو وعدہ

کو خلاف نہیں کرتا ؂ اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ

بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جاوینگے ؂ اے رب ہمارے

ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کر کے موت دے ؂ تو ہی ہے ہمارا مددگار

پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے ؂

اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا۔ اور چھڑا لے

ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے ؂ اے پیدا کرنیوالے آسمانوں

اور زمینوں کے تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں اٹھانا مجھکو

مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ ؂ اے رب میرے کر دے

؎ ہمراہیان موسیٰ علیہ السلام جنہوں نے باری تعالیٰ کو دیکھنا چاہا تھا مرنے کے بعد زندہ ہوئے

؎ یونس رپ ۱۱ ع ۹) اسکی بدولت بنی اسرائیل فرعون کے پنجہ سے چھوٹے ۱۲ ؎ یوسف رپ ۱۲

ع ۵) یوسف علیہ السلام کی آخری دعا ہے آپنے تمام جاہ و حشمت پر خاتمہ بالخیر ہونے کو ترجیح دی ۱۲

مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

الْحِسَابُ [۱۱] ؁ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِیْرًا [۱۲]

رَبِّ [۱۳] اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ؁

رَبَّنَا [۱۴] اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ

اَمْرِنَا رَشَدًا [۱۵] ؁ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ؁

وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ؁ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ؁

یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ؁ رَبِّ [۱۶] زِدْنِیْ عِلْمًا ؁ [۱۷] اَنِّیْ مَسَّنِیَ

---

[۱۱] سورہ ابراہیم (پ۱۳ ع ۱۸) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے۔

[۱۲] بنی اسرائیل (پ۱۵ ع ۳) حق تعالیٰ نے اس دعا کا حکم فرمایا ہے۔

[۱۳] بنی اسرائیل (پ۱۵ ع ۳) حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا سکھائی ۱۲

مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی۔ اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر

اے رب ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو جس دن

حساب قائم ہو[۱۲]۔ اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھے چھوٹے کو پالا۔

[۱۳] اے رب میرے اتار لے جا مجھے لیجانا صاف اور نکال مجھے نکالنا صاف

اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک قوت مدد دینے والی۔

[۱۴] اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے

ہمارے لئے کام میں درستی کا۔ [۱۵] اے رب میرے کھول دے سینہ میرا

اور آسان کر مجھ پر میرا کام اور کھول دے گنجلک میری زبان سے

کہ میری بات کو سمجھ لیں۔ [۱۶] اے رب میرے بڑھا مجھے علم میں۔ [۱۷] مجھے لگ گئی ہے

---

[۱۴] کہف (پ ۱۵ ع ۱) یہ اصحاب کہف کی دعا ہے ۱۲

[۱۵] طٰہٰ (پ ۱۶ ع ۱۱) یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے ۱۲

[۱۶] طٰہٰ (پ ۱۶ ع ۱۵) حق تعالیٰ نے اس دعا کا حکم فرمایا ہے ۱۲

الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ [١٨] رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ

فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ [١٩] رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا

مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ [٢٠] رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ [٢١] رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ [٢٢] رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝

[٢٣] رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ [٢٤] رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ

---

[١٨] انبیاء پ ١٧ ع ٦

[١٩] انبیاء پ ١٧ ع ٦ حضرت زکریا علیہ السلام نے اسکی بدولت سو برس کی عمر میں فرزند پایا ١٢

[٢٠] مؤمنون پ ١٨ ع ٢ حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار ہو کر یہ دعا مانگی ١٢

بیماری، اور تو سب سے بڑا مہربان ہے[۱۸] ۞ اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے

اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے[۱۹] ۞ اے رب اُتار مجھے مبارک

جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے[۲۰] ۞ اے رب میں پناہ چاہتا ہوں

تیری شیطانوں کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب

اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں[۲۱] ۞ اے رب ہم ایمان لائے تو بخشدے ہمیں اور رحم کر

ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے[۲۲] ۞ اے رب ہمارے ٹال دے

ہم سے دوزخ کا عذاب کہ اس کا عذاب گلو گیر ہے[۲۳] ۞

اے رب ہمارے دے ہماری بیبیوں اور اولاد کیطرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک

اور کر دے ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا[۲۴] ۞ اے رب مجھے نصیب کر کہ

---

۲۲ مومنون (پ ۱۸ ع ۶) یہ دعا بھی خدا تعالیٰ نے خود سکھلائی ۱۲

۲۳ مومنون (پ ۱۸ ع ۶) اسکے پڑھنے والوں کی فضیلت بیان فرمائی ۱۲

۲۴ فرقان (پ ۱۹ ع ۴) حق تعالیٰ نے ان دونوں دعاؤں کو اپنے خاص بندوں کی دعا فرمایا ۱۲

أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۲۵ رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ

إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ ۲۶ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ

الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ۲۷ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ

عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ

جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ إِنَّكَ

أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ

---

۲۵ نمل (پ ۱۹ ع ۱۰) حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا ہے اغنیا کے مناسب ہے ۱۲

۲۶ قصص (پ ۲۰ ع ۶) حضرت موسیٰ علیہ السلام بحالت بے سروسامانی مکہ چھوڑ کر حضرت شعیب علیہ السلام کے مہمان ہوئے ۱۲

شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر
اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے
اپنے نیک بندوں میں ﴿۲۵﴾ اے رب میں اس بھلائی کا جو تو میری
طرف اتارے محتاج ہوں ﴿۲۶﴾ اے رب غالب کر مجھے مفسد
لوگوں پر ﴿۲۷﴾ اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور
علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے
اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے اور داخل کر
انہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو کوئی
نیک ہو ان کے آباؤ اجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے
کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا اور بچا ان کو خرابیوں سے

۲۷ عنکبوت (پ ۲۰ ع ۱۵) یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے
۲۸ مومن (پ ۲۴ ع ۶) یہ دعائیں فرشتے مسلمانوں کیلئے مانگتے ہیں الی قولہ الفوز العظیم

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ٢٨ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ج
اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ ٢٩ اَنِّيْ
مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ ٣٠ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ٣١
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ٣٢
رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

---

۲۸ مومن (پ ۲۴ ع ۶)، ۲۹ احقاف (پ ۲۶ ع ۲)
۳۰ سورہ قمر (پ ۲۷ ع ۸)، یہ دعا حضرت ابوبکر صدیقؓ عنہ کی ہے بطور مدح کے حق تعالیٰ نے نقل فرمائی ہے

اور جس کو تو خرابیوں سے اُس دن بچالے تو اُس پر تو نے رحم کیا

اور یہی تو ہے بڑی کامیابی[۲۸] اور صلاحیت دے میری اولاد میں

میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں[۲۹] میں

ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلا لے لے[۳۰] اے رب ہمارے بخشدے ہمیں اور ہمارے

اُن بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہونچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں

کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے[۳۱]

اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے

اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے نہ کر ہمیں ستم کش کافروں کا

اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی زبردست حکمت والا ہے[۳۲]

اے رب ہمارے کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور اور بخش دے ہمیں کیونکہ تو

---

۳۱ حشر (پ ۲۸ ع ۲) یہ دعا متاخرین اس اُمت کو حق تعالےٰ نے سکھائی ۱۲

۳۲ ممتحنہ (پ ۲۸ ع ۷) یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی اُمت کی دعائیں ہیں۔

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ رَبِّ [٣٣] اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ

دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

اَللّٰهُمَّ [٣٤] اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ

قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۞ [٣٥] اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَ

زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا ۞ [٣٦]

اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ [٣٧] اِنَّا نَسْاَلُكَ

عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ

---

[١] تحریم (پ ٢٨ ع ٢٠) اسکے پڑھنے والوں کو قیامت کے میدان میں نور عنایت ہوگا۔

[٢] نوح (پ ٢٩ ع ١) یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے ١٢ [٣] رواہ الجماعۃ عن عائشۃ رض وحرا

ہر چیز پر قادر ہے[۳۳] اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو
میرے گھر میں ایماندار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو
یا اللہ[۳۴] دھو دے گناہ میرے برف اور اولے کے پانی سے اور پاک کر دے
میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے
اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسا فصل کر دے جیسا
مشرق اور مغرب میں تو نے فصل کیا ہے[۳۵] یا اللہ دے میرے نفس کو
اسکی پرہیزگاری اور پاک کر دے اسے تو ہی سب سے بہتر اسکو پاک کرنیوالا ہے
تو ہی مالک اسکا اور آقا اسکا ہے ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں
جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے[۳۶] ہم مانگتے ہیں تجھ سے
تیری مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام اور بچا رہنا

۴ بخاری ومسلم وترمذی ونسائی وابن ابی شیبۃ عن زید بن ارقم (حص وحر)

۵ ترمذی عن ابی امامۃ (حص وحر) اس سے بڑھ کر جامع دعا نہیں ہو سکتی۔

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ
وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۝ [٣٨] اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا ۝ [٣٩] اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ ۝ [٤٠] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ
اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ۝ [٤١] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَ
هَزْلِيْ ۝ [٤٢] اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ
قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ ۝ [٤٣] اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ ۝ [٤٤]
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ
وَالْغِنٰى ۝ [٤٥] اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ

---

[١] حاکم عن ابن مسعود (حص حر)، [٢] ابن حبان عن جابر (حص وحر)، [٣] طبرانی عن ابن عباس رض
(حص وحر)، [٤] بخاری ومسلم وابن ابی شیبۃ عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ (حص وحر)،
[٥] بخاری ومسلم وابن ابی شیبۃ عن عائشۃ رضی اللہ عنہا وابی موسیٰ رضی اللہ عنہ (حص وحر)،

ہر گناہ سے اور لوٹ ھر نیکی کی اور کامیابی بہشت کی اور نجات دوزخ سے ۳۸؎ میں مانگتا ہوں تجھ سے علم کار آمد ۳۹؎ یا اللہ بخش دے میرے گناہ نادانستہ و دانستہ ۴۰؎ یا اللہ بخش دے میری خطا و نادانی اور میری زیادتی اپنے بارے میں اور وہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے ۴۱؎ یا اللہ بخش دے جو گناہ مجھکو مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا ۴۲؎ اے اللہ پھیرنے والے دلوں کے پھیر دل ہمارے اپنی طاعت کی طرف ۴۳؎ یا اللہ مجھکو ہدایت کر اور مجھکو استوار رکھ ۴۴؎ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیر چشمی ۴۵؎ یا اللہ درست رکھ میرا دین جو میرے حق میں بچاؤ ہے

۶؎ مسلم ونسائی عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضؓ (حصن وحرز)

۷؎ مسلم (حصن)

۸؎ مسلم وترمذی وابن ماجہ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (حصن وحرز) ۱۲ ؎ ۱۲

أَمْرِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ

وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ

الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً

لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ[1] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ[2]

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ

الْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَمِنْ

عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ

عَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ

الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ

---

[1] مسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (حص وحر)

[2] مسلم عن ابی مالک رضی اللہ عنہ (حصین وحر)

اور درست رکھ میری دنیا۔ جس میں میری معاش ہے

اور درست رکھ میری آخرت جہاں مجھے لوٹنا ہے اور کر زندگی

کو میرے لئے ترقی ہر بھلائی میں اور کر موت کو میرے لئے

چین ہر برائی سے[۱] یا اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر

اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے اور سستی سے اور

بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے اور

دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور

قبر کے عذاب سے اور مالداری کے بُرے فتنہ سے اور محتاجی کے

بُرے فتنہ سے اور مسیح دجال کے برے فتنہ سے اور

---

[۱] لم یراع الترتیب فی ترجمۃ التعوذات ولا التساوی فی العدد بل اتی بالالفاظ جامعا و متعددہا للاختصار فلذا لم یکن اعاجیبا بالاعداد والمطابقۃ ۱۲ منہ

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَ
الْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ
وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَمِنَ الصَّمَمِ
وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ
وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ
وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ
فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ
وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

اَلْمَنْزِلُ الثَّانِيْ يَوْمَ الْاَحَدِ

رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ
عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ

زندگی اور موت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے اور

تنگدستی سے اور ذلت سے اور خواری سے اور کفر سے اور فسق سے

اور ضد اضدی سے اور سنانے سے اور دکھلانے سے اور بہرے ہونے سے

اور گونگے ہونے سے اور جنون سے اور جذام سے اور بری بیماریوں

سے اور بار قرضہ سے اور فکر سے اور غم سے اور بخل سے

اور لوگوں کے دبالینے سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہونچوں اور

دنیا کے فتنہ سے اور اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں

خشوع نہو اور اس نفس سے جو سیر نہو اور اس دعا سے جو مقبول نہو۔

دوسری منزل بروزِ یکشنبہ (اتوار)

اے رب مدد کر میری اور میرے مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر اور فتح دے مجھے اور میرے

اوپر کسی کو فتح نہ دے اور تدبیر کر میرے لئے اور میرے اوپر کسی کی تدبیر نہ چلا اور ہدایت کر

وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى
عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا لَّكَ
رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُطِيْعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا
إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُّنِيْبًا ۝ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ
وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ
وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ
صَدْرِيْ[١] ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا
وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا
شَأْنَنَا كُلَّهٗ[٢] ۝ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَأَصْلِحْ
ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ

[١] رواه الاربعة وابن حبان والحاكم وابن ابی شيبة عن ابن عباس رضی الله عنه حصن وحرز

رب مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لئے اور مجھکو مدد دے اُس پر جو مجھ پر زیادتی
کرے اے رب کر دے مجھے ایسا کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں تیرا بہت شکر
کیا کروں تجھسے بہت ڈرا کروں تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں تیرا بہت مطیع
رہوں تجھ ہی سے سکون پانیوالا تیری ہی طرف متوجہ ہونیوالا رجوع رہنے والا اے
رب قبول کر میری توبہ اور دھو دے میرے گناہ اور قبول کر میری دعا اور قائم رکھ
میری حجت اور راست رکھ میری زبان اور ہدایت دے میرے دل کو اور نکال دے
میرے سینہ کی کدورت [له] یا اللہ بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور راضی ہو جا ہم سے
اور داخل کر ہمیں بہشت میں اور بچا ہمیں دوزخ سے اور درست کر دے
ہمارے حال سب [مه] یا اللہ الفت دے ہمارے دلوں میں اور اصلاح کر دے
ہمارے باہمی تعلقات کی اور دکھا ہمیں سلامتی کے راستے اور نکال لے ہمیں

له ابن ماجہ وابوداود وعن ابی امامۃ ۱۲

الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا
وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ
عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا
شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا
عَلَيْنَا۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ
اَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ
وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا
سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ
وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۝

ابو داؤد و ابن حبان و الحاکم و الطبرانی عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ (حصن حصین)

اندھیریوں سے نور کی طرف اور علیحدہ رکھ ہمیں بے حیائیوں سے جو ظاہری
ہوں اور جو باطنی اور برکت دے ہمیں ہماری شنوائیوں میں اور ہماری
بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیبیوں میں اور ہماری اولاد میں اور
توبہ قبول کر ہماری کیونکہ تو ہی ہے توبہ قبول کرنیوالا مہربان اور کر دے ہمیں
اپنی نعمت کا شکر گذار اور ثنا خواں نعمت کے قابل اور پورا کر دے
ہم پر اُسے [۵] یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی امور میں اور
مانگتا ہوں میں تجھ سے اعلےٰ درجہ کی صلاحیت اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری
نعمت کا شکر اور تیری عبادت کی خوبی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے زبان سچی
اور قلب سلیم اور اخلاق متین اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ بھلائی جسکو تو جانتا ہے
اور معافی چاہتا ہوں اُس گناہ سے جسکو تو جانتا ہے تو ہی چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا

---

۵ ترمذی حاکم ابن حبان ابن ابی شیبۃ عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ حص و حر

[۵۱] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ۝[۵۲]
اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ
جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ
الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا
اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ
ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا
وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِیْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا
اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا
وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۝[۵۳] اَللّٰهُمَّ زِدْنَا

[۵۱] حاکم واحمد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ [۵۲] م و حم [۵۳] ترمذی نسائی حاکم عن ابن عمرؓ (حسن و حم)

ہے ۵۱ یا اللہ بخش دے جو کچھ پہلے کیا میں نے اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو

کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور جو کچھ کہ تو اُسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے ۔

۵۲ یا اللہ حصہ دے ہمیں اپنے خوف سے اتنا کہ حائل ہو جاوے ہم میں

اور تیرے گناہوں میں اور اپنی عبادت سے اتنا کہ پہنچا دے تو ہمیں بذریعہ

اُسکے اپنی جنت میں اور یقین سے اتنا کہ سہل کر دے اُس سے ہم پر دنیا

کی مصیبتیں اور کارآمد رکھ ہماری شنوائیاں اور ہماری بینائیاں اور ہماری

قوت جب تک کہ ہمیں زندہ رکھے اور کرنا اُسکی خیر کو باقی بعد ہمارے اور ہمارا

انتقام لے اُس سے جو ہم پر ظلم کرے اور مدد دے ہمیں اُس پر جو ہم سے دشمنی

کرے اور مت کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور مت کر دنیا کو مقصود

اعظم ہمارا اور نہ انتہا ہمارے معلومات کی اور نہ انتہا ہماری رغبت کی

اور نہ مسلط کر ہم پر اس کو جو ہم پر رحم نہ کرے ۵۳ یا اللہ ہمیں زیادہ دے

وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا
تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا
وَارْضَ عَنَّا ۝[1] اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ ۝[2] اَللّٰهُمَّ
قِنِىْ شَرَّ نَفْسِىْ وَاعْزِمْ لِىْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِىْ ۝[3]
اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝[4] اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ
وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَتَرْحَمَنِىْ
وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِىْ غَيْرَ
مَفْتُوْنٍ وَّاَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ
وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ ۝[5] اَللّٰهُمَّ

---

[1] ترمذی نسائی حاکم عن عمر بن الخطابؓ (حصو وحمہ) [2] ترمذی عن عمران بن حصین (حصو وحمہ)
[3] حاکم نسائی ابن حبان عن حصین بن عبیدؓ (حصو وحمہ)

اور گھٹا مت اور آبرو دے ہمیں اور خوار نہ کر اور عطیہ دے ہمیں اور

محروم نہ کر اور ہمیں بڑھائے رکھ اور اوروں کو ہم پر نہ بڑھا اور ہمیں خوش کر

اور ہم سے راضی ہو جا[۵۴] یا اللہ دل میں ڈالدے میرے میری صلاحیت[۵۵] یا اللہ

محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی برائی سے اور ہٹ بے مجھے اپنے کام کی اصلاح پر[۵۵]

مانگتا ہوں میں خدا تعالیٰ سے امن دنیا اور آخرت میں[۵۵] یا اللہ میں مانگتا

ہوں تجھ سے توفیق نیک کاموں کے کرنے کی اور برائیوں کے چھوڑنے کی

اور محبت غریبوں کی اور یہ کہ بخشدے تو مجھے اور رحم کرلے تو مجھ پر اور جب

ارادہ کرے تو کسی قوم پر بلا نازل کرنیکا تو اُٹھا لینا مجھے قبل اسکے کہ اُس بلا

میں پڑوں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری محبت اور اُس شخص کی محبت جو

تجھ سے محبت رکھتا ہو اور اس عمل کی محبت جو قریب کردے تیری محبت سے[۵۸] یا اللہ

---

[۵۴] ترمذی عن العباس رض (حصن حصین)

[۵۸] ترمذی عن معاذ رض و حاکم عن ثوبان (حصن حصین) ۱۲

اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ
الْمَاءِ الْبَارِدِ ۃ[1] اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ
يَنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا
اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا
زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ
فِيْمَا تُحِبُّ ۃ[2] يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ
عَلٰى دِيْنِكَ ۃ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ
وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِيْ اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ۃ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ

---

[1] ترمذی و حاکم عن ابی الدرداءؓ (حص و حم)

[2] ترمذی عن عبداللہ بن یزیدؓ (حص و حم)

کر دے اپنی محبت زیادہ پیاری مجھے میری جان سے اور گھر والوں سے اور

ٹھنڈے پانی سے[۵۹] یا اللہ نصیب کر مجھے اپنی محبت اور اس شخص کی محبت

جس کی محبت تیرے نزدیک میرے کار آمد ہو یا اللہ جسطرح دیا ہے تو نے

مجھے جو کچھ مجھے پسند ہے تو کر دے اسے معین میرا اُس کام میں جو تجھے پسند ہی یا اللہ

اور جو کچھ دور کیا تو نے مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھکو پسند ہیں تو کر دے اسے میرے

حق میں فراغ اُن چیزوں کیلئے جو تجھے پسند ہیں[۶۰] اے پلٹنے والے دلوں کے مضبوط

رکھنا دل میرا اپنے دین پر[۶۱] یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے

اور ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور خدمت اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

برترین مقام جنت میں یعنی جنت الخلد میں[۶۲] یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ

سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن خلق کے ساتھ اور کامیابی

---

۶۳ ترمذی و نسائی و حاکم احمد ابو یعلی عن ام سلمۃ و عائشہ رض و جابر رض (حص و حم) ۱۲

۶۴ نسائی ابن حبان حاکم عن ابن مسعود رض (حصن و حم)

وَنَجَاحًا تُتْبِعُهُ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً
وَمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ۵ [٦٣] اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا
عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ ۵ [٦٤] اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ
الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ
الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ
خَيْرًا لِّيْ وَاَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ
وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ
وَاَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ
وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى

لہ نسائی و حاکم ۲۲ عن انس رضی اللہ عنہ (حص و حم) ۱۲

جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف سے اور امن

اور بخشش تیری طرف سے اور خوشنودی[63] یا اللہ نفع دے مجھے اس علم سے

جو تو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے[64] یا اللہ بوسیلہ اپنے

عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے زندہ رکھنا مجھے جبتک تیرے

علم میں زندگی بہتر ہو میرے لیے اور اٹھا لینا مجھے جب تیرے علم میں موت بہتر ہو

میرے لیے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرا ڈر غائب میں

اور حاضر میں اور کلمہ اخلاص کا عیش اور طیش میں اور مانگتا ہوں

میں تجھ سے ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کہ جاتی نہ

رہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے رضامندی تیرے حکم پر اور خوش عیشی موت کے بعد

اور مزا تیرے دیدار کا اور تڑپ تیرے وصال کی اور پناہ چاہتا

---

۵ ترمذی ابن ماجہ ابن ابی شیبۃ عن ابی ہریرۃ رض (حص و حص)

لِقَائِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ
اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ﴿۶۵﴾
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ ﴿۶۶﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ
مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ
قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ لِّيْ
خَيْرًا ﴿۶۷﴾ وَاَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ
اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا
فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ

[1] نسائی حاکم | احمد طبرانی عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ (حص وحر)

ہوں بذریعہ تیری ذات کے مصیبت آزار دینے والی اور بلا گمراہ کرنیوالی سے

یا اللہ آراستہ کردے ہمیں ایمان کی زینت سے اور کردے ہمیں راہنما راہ بین ۔[۶۵]

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی اس وقت کی اور آئندہ کی

ہمیں سے جس کا مجھ کو علم ہے اور جس کا نہیں ۔[۶۶] یا اللہ میں مانگتا ہوں

تجھ سے وہ سب بھلائی جسکو مانگا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت اور جو چیز اسکی طرف قریب کرنیوالی ہو

قول ہو یا عمل اور مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کردے ہر اپنے حکم کو میرے حق

میں بہتر ۔[۶۷] اور مانگتا ہوں میں تجھ سے جو کچھ جاری کرے تو میرے حق میں

کوئی بات کردے تو انجام اُس کا بھلائی ۔ یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا

تمام کاموں میں اور پناہ میں رکھ ہمیں رسوائی سے دنیا کی اور

---

۶۵ ابن ماجہ و ابن حبان و حاکم عن عائشہ رضی اللہ عنہا حص وحر ، ۶۶ حاکم عن عائشہ حصن وحرا

عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۝[1] اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا
وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ
رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا
حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ۝ وَاَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِيْ
هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهِ ۝[2] اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا
اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا
اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۝

[1] ابن حبان عن عمر بن الخطاب سودۃ ۱۲

[2] حاکم عن عبداللہ حاکم واحمد عن ابی ہریرۃ حبان عن عمر بن الخطاب (حصن حصین)

عذاب آخرت سے [۶۹] یا اللہ اسلام کے ساتھ نگاہ رکھ مجھے کھڑے ہوئے اور اسلام کے ساتھ نگاہ رکھ مجھے بیٹھے ہوئے اور اسلام کے ساتھ نگاہ رکھ مجھے لیٹے ہوئے اور نہ طعنہ کا موقع دے مجھ پر کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سب بھلائیاں جسکے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں [۷۰] اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب کی سب بھلائی کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے یا [۷۱] اللہ مت چھوڑنا ہمارا کوئی گناہ مگر کہ بخش دینا اُسے اور نہ کوئی فکر مگر کہ زائل کر دینا اُسے اور نہ کچھ قرض مگر کہ ادا کر دینا اُسے اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے مگر کہ ادا کر دینا اُسے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

یا [۷۲] اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر

[۷۲] ابن حبان عن عمر بن الخطاب رض (حص وحر)

[۷۲] طبرانی عن انس رض (حص وحر) [۷۵] حاکم واحمد عن ابی ہریرۃ رض (حص وحر)

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ[1]

وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ۝

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِیْشَةً نَّقِیَّةً وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً وَّ

مَرَدًّا غَیْرَ مُخْزِیٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ

فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ

بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ

وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ ۝[2]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ

وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ

الْحَیٰوةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ

---

[1] حاکم عن ابن عباس رضی اللہ (حصن وحرز) [2] حاکم عن ابن عمرؓ (حصن وحرز)

یا اللہ قناعت دے مجھے اس پر جو نصیب کیا تو نے مجھے اور برکت دے میرے
لئے اس میں اور نگراں رہ میری ہر اس چیز پر جو میرے سامنے نہیں ہے خیریت کے ساتھ۔
یا اللہ[۴] میں مانگتا ہوں تجھ سے زندگی صاف اور موت ڈھنگ کی اور
انتقال جس میں رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ یا اللہ[۵] میں کمزور ہوں پس
قوت سے بدل دے اپنی مرضیات میں ضعف میرا اور کشاں کشاں لے جا
مجھے خیر کی طرف اور کر دے اسلام کو انتہا میری پسند کا اور
میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھے اور میں محتاج ہوں پس رزق دے مجھے
یا اللہ[۶] میں مانگتا ہوں تجھ سے سب سے اچھا سوال اور سب سے اچھی دعا اور سب سے
اچھی کامیابی اور سب سے اچھا عمل اور سب سے اچھا ثواب اور سب سے اچھی زندگی
اور سب سے اچھی موت اور ثابت قدم رکھ مجھے اور بھاری کر میری نیکیوں کا پلہ اور

[۳] حاکم و ابن ابی شیبۃ عن بریدۃ بن الخصیب رضـ (حمع وحر).

وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ

وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ

وَأَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا

أَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ[1] ۝ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ

عُمُرِيْ ۝ وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ

عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ أَيَّامِيْ يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيْهِ ۝

يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ حَتّٰى أَلْقَاكَ[2] ۝

---

[1] حاکم وطبرانی عن أم سلمہ (حص وحر) ۱۲

[2] حاکم وطبرانی عن عائشہ رض (حص وحر)

سچا کر دے میرے ایمان کو اور بلند کر میرا درجہ اور قبول کر میری نماز

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بلند درجے جنت کے آمین یا اللہ میں

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی کی ابتدائیں اور انتہائیں اور اسکی جامع چیزیں

اور اُس کا اول اور اُس کا آخر اور اُس کا ظاہر اور اُس کا باطن یا اللہ میں

مانگتا ہوں تجھ سے اُن چیزوں کی بھلائی جو کروں ہر دل میں اور اسکی بھلائی

جو عمل میں لاؤں اور اُسکی بھلائی جو پوشیدہ ہے اور اُسکی بھلائی جو ظاہر ہے[۸] یا اللہ

کرنا سب سے فراخ رزق میرا میرے بڑھاپے اور میری عمر کے ختم ہونے کے

وقت[۸] اور کرنا بہترین عمر میری آخر حصہ اُس کا اور بہترین عمل میرا

پچھلے عمل اور سب سے بہتر میرے دنوں کا وہ دن جس میں تجھ سے ملوں[۹]

اے مددگار اسلام کے اور اہل اسلام کے ثابت قدم رکھ مجھے اسلام پر یہاں تک کہ میں

---

[۸] طبرانی عن انس رض ۱۲

[۹] طبرانی عن انس رضی اللہ عنہ ۱۲

اَسْأَلُكَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ ؕ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ
وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَمِنْ
جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَ
شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ
شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ
مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَةِ ــــــــ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ
سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ
شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ

احمد و طبرانی عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ وعنہا

مانگتا ہوں میں تجھ سے اپنی سیر چشمی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بری عمر سے اور دل کے فتنہ سے اور پناہ مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیری عزت کے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے اور بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے پالینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کیا اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں ہے اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے اور تیرے تمام غضوں سے اور اپنی شنوائی کی برائی سے اور بینائی کی برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے

وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ

الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ

وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ

اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ۞

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ

فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ

ضَعْ فِيْ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ

بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَا

اَحْرَمْتَنِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ

ا بزار عن بریدۃ بن الخصیب رضی اللہ عنہ ۱۲ ۲ طبرانی عن جابر رضی اللہ عنہ ۱

اور فاقہ سے اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور کسی چیز کے
میرے اوپر گر جانے سے اور کسی چیز پر سے گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے
سے اور اس سے کہ گڑبڑ میں ڈال دے مجھے شیطان موت کے وقت اور اس سے کہ
مروں میں جہاد سے بھاگ کر اور اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے

تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر)

یا اللہ[۸۱] کر دے مجھے بڑا صبر والا اور کر دے مجھے بڑا شکر والا اور کر دے
مجھے میری نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں بڑا[۸۲] یا اللہ دے
ہماری زمین میں برکت اور شادابی اور امن اور نہ محروم رکھ مجھے اس
چیز کی برکت سے جو تو مجھے دے اور نہ فتنہ میں ڈال مجھے اس چیز کے بارے میں
جو تو مجھے نہ دے[۸۳] یا اللہ اچھی بنائی ہے تو نے صورت میری بس اچھی کر دے

۸۳ احمد و طبرانی عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رض (حص وحر)

خُلُقِي ۞ وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ
الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا ۞ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّي حُجَّةَ الْإِيمَانِ
عِنْدَ الْمَمَاتِ ۞ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا
الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ
وَهُدَاهُ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ
عَوْرَتِي وَآمِنْ رَوْعَتِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي
مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ
شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ

---

1 احمد وابو یعلی عن ام سلمۃ رض (حصن وحرز)

۲ احمد عن ام سلمۃ رض (حصن وحرز) ۳ طبرانی عن عائشۃ رض (حصن وحرز)

سیرت میری ۞[۸۴] اور دور کردے میرے دل کا غصہ اور بچائے رکھ مجھے گمراہ کرنیوالے

فتنوں سے جبتک تو ہمیں زندہ رکھے ۞[۸۵] یا اللہ سکھا دینا مجھے حجت ایمان کی

موت کے وقت ۞[۸۶] اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی بھلائی جو

اُس دن میں ہو اور اُس چیز کی بھلائی جو اُسکے بعد ہو۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں

تجھ سے بھلائی اُس دن کی اور فتح اُسکی اور ظفر اسکی اور نور اُسکا اور برکت

اُسکی اور ہدایت اُسکی ۞[۸۷] یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور امن

اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں یا اللہ ڈھانک

دے عیب میرا اور مبدل بامن کردے میرے خوف کو یا اللہ حفاظت کر

میری میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور

میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور پناہ چاہتا ہوں میں بوسیلہ تیری عظمت کے

---

۸۴ مسلم ابوداؤد ترمذی نسائی ابن شیبہ عن ابن مسعود رض (حص و حر) ۱۲

۸۵ ابوداؤد عن ابی مالک رض (حص و حر)

أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي ۝٨٨ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِي شَانِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى

نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ۝٨٩ أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ وَبِكُلِّ

حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ

أَنْ تُقِيْلَنِي وَأَنْ تُجِيْرَنِي مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ۝٩٠

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّأَوْسَطَهُ

فَلَاحًا وَّآخِرَهُ نَجَاحًا أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝٩١ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

ذَنْبِي وَاخْسِئْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ

---

[۱] ابوداود وابن ماجہ نسائی ابن حبان حاکم ابن ابی شیبۃ (حص و حر)

[۲] نسائی حاکم بزار عن انس (حص و حر)

اس سے کہ ناگہاں پکڑ لیا جاؤں اپنے نیچے سے [۸۸] ای حی اے قیوم تیری رحمت

کی طرف فریاد لاتا ہوں میں درست کر دے میرے تمام احوال کو اور نہ سونپ مجھے

میرے نفس کی طرف ایک لحمہ بھر [۸۹] مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق تیرے

اُس نور ذات کے کہ روشن ہیں اُس سے آسمان اور زمین اور صدقہ

ہر اُس حق کے جو تیرا ہے اور بذریعہ اُس حق کے جو مانگنے والوں کا تجھ پر ہے

یہ کہ درگذر کرے تو مجھ سے اور یہ کہ پناہ دے تو مجھے دوزخ سے اپنی قدرت سے

[۹۰] یا اللہ کر دے اُس دن کے اول حصہ کو بہتری اور اس کے اوسط حصہ کو

فلاح اور اُسکے آخر حصہ کو کامیابی میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی دُنیا

اور آخرت کی اے سب سے بڑے مہربان [۹۱] یا اللہ بخش دے میرے

گناہ اور دور کر دے میرے شیطان کو اور کھول دے بند میرا اور بھاری کر

---

۹۰ طبرانی عن ابی الامامۃ رض (حصن وحرز)

۹۱ ابن ابی شیبۃ عن عبدالرحمٰن بن ابی اوفی (حصن وحرز)

مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى[۱] ۹۲ اللّٰهُمَّ قِنِي
عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ[۲] ۹۳ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَمَا
أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ
لِّي جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِيْنَ أَنْ يَّفْرُطَ
عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَ
تَبَارَكَ اسْمُكَ[۳] ۹۴ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ
رَحْمَتَكَ[۴] ۹۵ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي
فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي[۵] ۹۶ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

۱؎ ابوداؤد والحاکم عن ابی الازہر (حصن حصین) ۲؎ بزار و ابن ابی شیبۃ عن حفصۃؓ (حصن حصین)
۳؎ طبرانی و ابن ابی شیبۃ عن خالد بن الولیدؓ (حصن حصین)

میرا پلہ اور کر دے مجھے طبقہ اعلٰے میں ۹۲ یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب
سے جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائے ۹۳ یا اللہ پروردگار ساتوں
آسمانوں کے اور اس چیز کے جس پر اُنکا سایہ ہے اور پروردگار زمینوں کے اور
اُس چیز کے جسکو زمین اُٹھائے ہوئے ہے اور پروردگار شیطانوں کے اور اُس چیز کے
جس کو انہوں نے گمراہ کیا رہنا میرا نگہبان اپنی تمام مخلوق کی بُرائی سے اس
سے کہ ظلم کرے کوئی ان میں سے مجھ پر یا کہ تعدی کرے محفوظ ہے پناہ دیا
ہوا تیرا اور بابرکت ہے نام تیرا ۹۴ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے کوئی
شریک تیرا پاک ہے تو یا اللہ میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اپنے گناہ کی اور
مانگتا ہوں تجھ سے رحمت تیری ۹۵ یا اللہ بخش دے میرا گناہ اور وسعت دے مجھے
میرے گھر میں اور برکت دے مجھے میرے رزق میں ۹۶ یا اللہ کر دے مجھے

۹۴ ابوداؤد و ترمذی و نسائی ابن حبان حاکم عن عائشۃ رض (حصہ و حمد)
۹۵ نسائی وابن السنی عن ابی موسی الاشعری رض (حص و حمد)

مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۞

[١] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ۞

اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ [٢]۞

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا

وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ

شِمَالِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ

اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ

نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ

نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا

---

[١] ترمذی عن عمر رض (حص وحر)

[٢] ابوداؤد ونسائی وابن ماجه ابن ابی شیبه ابن حبان عن عائشة رض (حص وحر)

بہت توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے؛

۹۷ یا اللہ بخش دے مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور امن دے مجھے؛

۹۸ راہ صواب دکھا دے مجھے اپنے حکم سے جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو؛

۹۹ یا اللہ کر دے میرے دل میں نور اور میری بینائی میں نور

اور میری شنوائی میں نور اور میری داہنی طرف نور اور میرے

بائیں طرف نور اور میرے پیچھے نور اور میرے سامنے نور اور کر دے

میرے لئے ایک خاص نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت

میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور اور میرے

پوست میں نور اور میری زبان میں نور اور کر دے میری جان

میں نور اور دے مجھے نور عظیم اور کر دے مجھے سراپا نور

۱۰۰ مسلم دار بعہ ابن ان عن عائشۃ رض حم وحرا

وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ
نُوْرًا ۞[۱۰۱] اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ
لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ ۞[۱۰۱] اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ ۞[۱۰۲]
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۞[۱۰۳] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ
وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ
اِنَّهٗ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا
اِلَّا اَنْتَ ۞[۱۰۴] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ
عِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۞[۱۰۵] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ

---

[۱] بخاری مسلم ابوداؤد و نسائی ابن ماجہ حاکم عن ابن عباس رض (حصن وحرز) ۱۲

[۲] ابن ماجہ و ابوعوانہ عن ابی حمید رض (حصن وحرز)

[۳] نسائی و ابن ماجہ ابن حبان حاکم ابن سنی عن ابی ہریرۃ رض (حصن وحرز)

اور کر دے میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور یا اللہ دے مجھے نور ......

[۱۰۰] یا اللہ کھول دے ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کر

دے ہم پر طریقے اپنے رزق کے ۞ [۱۰۱] یا اللہ محفوظ رکھ مجھے شیطان سے ۞

[۱۰۲] یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل ۞ [۱۰۳] یا اللہ بخش دے

میری کل خطائیں اور قصور یا اللہ رفعت دے مجھے اور جان دے مجھے

اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر مجھ کو اچھے اعمال و اخلاق کی کیونکہ

نہیں ہدایت کرتا ہے عمدہ اعمال و اخلاق کی اور نہیں دور کرتا ہے بُرے اعمال

اور اخلاق کو کوئی سوا تیرے ۞ [۱۰۴] یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے رزق پاکیزہ

اور علم کارآمد اور عمل مقبول ۞ [۱۰۵] یا اللہ میں تیرا غلام ہوں

ہے مسلم ابوداؤد و نسائی عن ابی حمید رض (حصو وحرم)

شہ حاکم عن ابی ایوب رض والطبرانی وابن السنی عن ابی امامۃ رض (حصو وحرم)

لعہ طبرانی وابن السنی عن ام سلمۃ رض (حصو وحرم)

وَابنُ عَبدِكَ وَابنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ

مَاضٍ فِيَّ حُكمُكَ عَدلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ اَسأَلُكَ

بِكُلِّ اسمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيتَ بِهٖ نَفسَكَ اَو اَنزَلتَهٗ

فِي كِتَابِكَ اَو عَلَّمتَهٗ اَحَدًا مِّن خَلقِكَ اَوِ استَأثَرتَ

بِهٖ فِي عِلمِ الغَيبِ عِندَكَ اَن تَجعَلَ القُراٰنَ

العَظِيمَ رَبِيعَ قَلبِي وَنُورَ بَصَرِي وَجَلَآءَ حُزنِي

وَذَهَابَ هَمِّي ۝ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبرَئِيلَ وَمِيكَآئِيلَ

وَاِسرَافِيلَ وَاِلٰهَ اِبرَاهِيمَ وَاِسمٰعِيلَ وَاِسحٰقَ

عَافِنِي وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّن خَلقِكَ عَلَيَّ

بِشَيءٍ لَا طَاقَةَ لِي بِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اكفِنِي بِحَلَالِكَ عَن

لـ ابن حبان حاکم ابو یعلے بن ابی شیبۃ طبرانی عن ابن مسعود (حصین وحم)

اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا اور بیٹا ہوں تیری لونڈی کا ہمہ تن قبضہ میں ہوں
تیرے نافذ ہے میرے بارے میں حکم تیرا عین عدل ہے میرے بارے میں فیصلہ
تیرا مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق ہر نام کے جو تیرا ہے کہ جسکے ساتھ تو نے اپنی ذات کو
موسوم کیا ہے یا اُسکو اپنی کتاب میں اُتارا ہے یا وہ اپنی مخلوق میں سے کسی کو
سکھایا ہے یا اپنے علم غیب ہی میں اسکو رہنے دیا ہے یہ کہ کر دے قرآن عظیم کو
بہار میرے دل کی اور نور میری آنکھ کا اور کشائش میرے غم کی اور
دفعیہ میرے فکر کا[۱۰۶] اے اللہ معبود جبرائیل کے اور میکائیل کے اور
اسرافیل کے اور معبود ابراہیم کے اور اسمٰعیل کے اور اسحٰق کے عافیت دے
مجھے اور نہ مسلط کرنا کسی کو اپنی مخلوق میں سے مجھ پر ایسی چیز کے ساتھ جس
کی برداشت مجھ میں نہ ہو[۱۰۷] یا اللہ کفایت کر میری اپنا حلال رزق دیکر

له ابن ابی شیبة موقوفاً من قول الشعبی (حصین وحر)

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ [1,2]

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَرٰی مَكَانِیْ وَتَعْلَمُ

سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ

وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ

الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ

الْمِسْكِیْنِ اَبْتَهِلُ اِلَیْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ

الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ

وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ

لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ

اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ شَقِیًّا وَّكُنْ

---

[1] ترمذی حاکم عن علی رض (حصن وحرز)

[2] هذه الدعوات كلها الی التعوذات من الحزب الاعظم الا قوله اللهم فارج الهم ح

حرام روزی سے اور بے پروا کر دے مجھے بدولت اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے
یا اللہ تو سنتا ہے میری بات کو اور دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے
میرے پوشیدہ اور ظاہر کو چھپی نہیں رہ سکتی ہے تجھ سے میری کوئی بات
اور میں ہوں مصیبت زدہ محتاج فریادی پناہ جو ترساں و ہراساں
اقرار کرنے والا ماننے والا اپنے گناہ کا سوال کرتا ہوں تجھ سے سوال
بیکس کا سا اور گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے گڑگڑانا گنہگار ذلیل
کا سا اور طلب کرتا ہوں تجھ سے طلب کرنا خوف زدہ آفت رسیدہ کا سا۔
اور طلب کرنا اُس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اسکی اور بہ رہے ہوں
آنسو اُسکے اور فروتنی کئے ہوئے ہو وہ تیرے سامنے اور رگڑتا ہو تیرے سامنے
ناک اپنی یا اللہ نہ کر مجھے تجھ سے دعا مانگنے میں ناکام اور ہو جا میرے

فمن الحصن واما التعوذات المختلفۃ فمن الحزب والحصن ۱۲ منہ

لِيْ رَؤُفًا رَّحِيْمًا يَّا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ
الْمُعْطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ
وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ
اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ
سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ
اَوْسَعُ لِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً
مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ
اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًى
مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ لَكَ

واسطے بہت مہربان رحیم اے ان سب سے بہتر جن سے مانگا جائے اور اے سب

دینے والوں سے بہتر یا اللہ تجھی سے شکایت کرتا ہوں میں اپنے ضعیف القوے

ہونے کی اور اپنی کم سامانی کی اور لوگوں کی نظروں میں کم وقعتی کی اے ارحم

الراحمین کس کے سپرد کرتا ہے تو مجھے آیا کسی دشمن کے کہ سینہ زوری کرے مجھ

سے یا کسی عزیز کے کہ قبضے میں دیدے تو اسکے میرے سب کام اگر تو غصہ نہ ہو

مجھ پر تو مجھ کو اس کی کچھ پروا تو نہیں مگر پھر بھی تیرے امن میں مجھکو زیادہ

گنجائش ہے[۱۰۹] یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل جو متاثر ہوں اور عاجزی

کرنیوالے ہوں اور رجوع ہونیوالے ہوں تیری راہ میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ

سے ایمان کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا یہانتک کہ جان لوں

کہ نہیں پہنچ سکتا ہے مجھ کو مگر جو کچھ کہ تو لکھ چکا ہے میرے لئے اور رضا اس

چیز کے ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش میں سے یا اللہ تیرے واسطے

ف مترجم ناظم نے اس متن کو موصولہ لیا ہے ۱۲

اَلْحَمْدُ كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ؕ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ

وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ

يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ

فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَآ اَوْ

نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ

وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ

تعریف ہے جتنی کہ فرماتا ہے تو۔ اور بڑھ کر اُس سے کہ کہتے ہیں ہم ❊

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور

نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے پناہ چاہتے ہیں ہم تیری اُن بُری

چیزوں سے جن سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ و علی آلہٖ

اصحابہ وسلم نے اور بُرے پڑوس سے قیام کی جگہ میں کیونکہ سفر کا ساتھی تو

چل ہی دیتا ہے اور دشمن کے غلبہ اور مخالفین کے طعنہ سے

اور بھوک سے کہ وہ بُرا ہم خواب ہے اور خیانت سے کہ وہ

بُرا ہمراز ہے اور اس سے کہ پچھلے پیروں لوٹیں ہم یا اپنے دین

سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم اور تمام فتنوں سے جو ظاہری ہیں

ان میں سے اور جو باطنی ہیں اور بُرے دن سے اور بُری رات سے

اور بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ یَوْمَ الثُّلَاثَآءِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ
وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ ۝۱۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ ۝۱۱۴
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ
وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا
مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا
وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝۱۱۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ
اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ
الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا

چوتھی منزل بروز سہ شنبہ

یا اللہ تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا
اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا[۱۱۳] یا اللہ
میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اُن چیزوں کی جو ہوائیں لاتی ہیں[۱۱۴]
یا اللہ کر دے مجھے کہ بڑا شکر کروں تیرا اور زیادہ کروں ذکر تیرا
اور مانوں تیری نصیحت کو اور یاد رکھوں تیری وصیت کو یا اللہ ہمارے
دل اور سرتاپا ہم اور اعضا ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں نہیں اختیار کامل دیا ہے
تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے تو رہنا
تو ہی مددگار ہمارا اور دکھا ہمیں سیدھا راستہ[۱۱۵] یا اللہ کر دے اپنی محبت کو
مرغوب تر تمام چیزوں سے مجھے اور کر دے اپنے ڈر کو خوفناک زیادہ تمام
چیزوں سے میرے نزدیک اور قطع کر دے مجھ سے حاجتیں دنیا کی

بِالشَّوقِ اِلیٰ لِقَآئِکَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْیُنَ اَھْلِ
الدُّنْیَا مِنْ دُنْیَاھُمْ فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ مِنْ عِبَادَتِکَ ؁
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ
الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدَرِ ؁ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا
وَّلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا ؁ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ التَّوْفِیْقَ
لِمَحَابِّکَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَکُّلِ عَلَیْکَ وَحُسْنَ
الظَّنِّ بِکَ ؁ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِکْرِکَ
وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ وَطَاعَۃَ رَسُوْلِکَ وَ
عَمَلًا بِکِتَابِکَ ؁ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْٓ اَخْشَاکَ کَاَنِّیْ
اَرٰکَ اَبَدًا حَتّٰٓی اَلْقَاکَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاکَ
وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِکَ ؁ اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ

شوق دے کر اپنی ملاقات کا اور جبکہ ٹھنڈی کر دی ہیں تو نے اہل
دُنیا کی آنکھیں ان کی دنیا سے تو ٹھنڈی کر دے میری آنکھ اپنی عبادت سے
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی اور پارسائی اور امانت اور
حسن خلق اور رضا مقدر پر یا اللہ تیری ہی لئے حمد ہے شکر کے ساتھ اور
تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کے ساتھ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے
توفیق تیرے پسندیدہ اعمال کی اور سچے توکل کی تجھ پر اور نیک گمان
کی تیرے ساتھ: یا اللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر کیلئے
اور نصیب کر مجھے فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کی اور عمل اپنی کتاب پر یا اللہ کر دے مجھے کہ ڈرا کروں تجھ سے گویا کہ میں تجھے
دیکھتا ہوں ہر وقت یہاں تک کہ آملوں میں تجھ سے اور سعید کر دے مجھے اپنے
تقوٰی سے اور نہ شقی کر مجھے اپنی نافرمانی سے یا اللہ کرم و احسان کر میرے ساتھ سہل

تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ
وَّاَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ۝۱۲۱ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ
مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ
وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝۱۲۲ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ
هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ
مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا
وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا ۝۱۲۳ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ
وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ
وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ۝

کر دینے میں ہر دشوار کے کیونکہ سہل کر دینا ہر دشوار کا تجھ پر آسان ہے

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت اور معافی دنیا اور آخرت میں

یا اللہ در گذر کر مجھ سے کیونکہ تو عفو کریم ہے ۞ [۱۲۱] یا اللہ پاک کر دے میرے دل

کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے

اور میری آنکھ کو خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی چوری

اور جو کچھ دل چھپاتے ہیں ۞ [۱۲۲] یا اللہ نصیب کر مجھے آنکھیں برسنے

والی کہ سیراب کریں دل کو بہتے ہوئے آنسوؤں سے تیرے

خوف سے قبل اُس وقت کے کہ ہو جائیں آنسو خون اور

ڈاڑھیں انگارے ۞ [۱۲۳] یا اللہ امن دے اپنی قدرت میں مجھے اور

داخل کر لے اپنی رحمت میں مجھے اور گذار دے اپنی طاعت میں عمر میری

اور خاتمہ کر میرا میرے سب سے اچھے عمل پر اور کر دے ثواب اس کا جنت ۞

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ ؕ۱۲۵ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ مِنْ فُجَآءَۃِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فُجَآءَۃِ الشَّرِّ ؕ۱۲۶ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْأَلُکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تَسْتَجِیْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِیَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِیَنَا عَمَّنْ اَغْنَیْتَہٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِکَ ؕ اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ ؕ۱۲۸ اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَآئِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ مَا قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ

۱۲۴ اے اللہ دور کرنے والے فکر کے زائل کرنے والے غم کے قبول کرنے والے بے قراروں کی دعا کے رحمٰن دنیا کے اور رحیم اسکے تو ہی رحم کریگا مجھ پر تو کر دے میرے اوپر ایسی رحمت کہ بے پروا کر دے تو مجھے اسکی وجہ سے اوروں کی رحمت سے ۔ ۱۲۵ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے غیر مترقب بھلائی اور پناہ چاہتا ہوں تیری ناگہانی برائی سے یا اللہ تیرا ہی نام سلام ہے اور تجھی سے ابتدا ہے سلامتی کی اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے سلامتی میں مانگتا ہوں تجھ سے اے جلال و اکرام والے یہ کہ قبول کیجیے ہمارے حق میں ہماری دعا اور یہ کہ دے ہمیں ہماری خواہش اور یہ کہ بے پروا کر دے ہمیں ان سے جنکو مالدار کیا ہے تو نے اپنی مخلوق میں سے ۔ ۱۲۷ یا اللہ چھانٹ لے میرے واسطے اور پسند کر لے میرے لیے ۱۲۸ یا اللہ راضی رکھ مجھے اپنے حکم پر اور برکت دے میرے لیے اس چیز میں کہ مقدر کی گئی ہے میرے لیے تاکہ نہ چاہوں میں جلد ملنا اس چیز کا کہ دیر میں رکھی ہے تو نے اور نہ دیر

مَا عَجَّلْتَ ۞ ١٢٩ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ ۞
١٣٠ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مِسْكِیْنًا وَّ اَمِتْنِیْ مِسْكِیْنًا وَّ احْشُرْنِیْ
فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِیْنَ ۞ ١٣١ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ
اِذَآ اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوا اسْتَغْفَرُوْا
١٣٢ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ
تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِیْ وَتَلُمُّ
بِهَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا دَیْنِیْ
وَتَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ وَ
تُبَیِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَتُلْهِمُنِیْ
بِهَا رَشَدِیْ وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ وَتَعْصِمُنِیْ بِهَا
مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ ۞ ١٣٣ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَیَقِیْنًا

میں آنا اُس چیز کا کہ جلدی لکھی ہے تو نے یا اللہ نہیں ہے عیش مگر عیش آخرت کا

۱۳۰ یا اللہ زندہ رکھ خاکسار[1] اور مارنا مجھے خاکسار اور اُٹھانا مجھے خاکساروں

کے گروہ میں ۱۳۱ یا اللہ کر دے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ جب

نیک کام کریں تو خوش ہوں اور جب بُرا کام کریں تو مغفرت چاہیں

۱۳۲ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے خاص رحمت تیری کہ جس سے ہدایت کر دے تو میرے

دل کو اور جمعیت دے اُس سے میرے کاموں کو اور تربیت کر دے اُس سے میری

ابتری کو اور درست کر دے اُس سے میرے دین کو اور ادا کر دے اُس سے میرے قرض کو

اور حفاظت رکھے بذریعہ اُسکے میری غائب چیزوں کی اور رفعت دے اُس سے میری حاضر

چیزوں کو اور نورانی کر دے اُس سے چہرہ میرا اور پاکیزہ کر دے اُس سے عمل میرا اور دل

میں ڈالدے میرے اُس سے درستی میری اور لوٹا دے اُس سے میری حالت مالوفہ کو اور بچائے

رکھ مجھے بذریعہ اُسکے ہر بُرائی سے یا اللہ دے مجھے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور ایسا یقین

[1] خاک نشین اور مارنا مجھے خاک نشین اور اُٹھانا مجھے خاک نشینوں

لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ
كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ [١٣٥] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ
وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَاءِ اِنَّكَ
سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ۞ اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ
عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ
خَيْرٍ وَّعَدْتَّهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ
اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّيْ اَرْغَبُ
اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞
[١٣٦] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْيِيْ
وَضَعُفَ عَمَلِيْ افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاَسْأَلُكَ

کہ اُسکے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت کہ پاؤں بذریعہ اُسکے شرف تیرے یہاں
کی عزت کا دنیا اور آخرت میں ۱۳۴ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے
کامیابی قسمت میں اور مہمانی شہدائکی اور عیش نیک بختوں کا سا اور
ساتھ انبیا علیہم السلام کا اور فتح دشمنوں پر کیونکہ تو سننے والا ہے
دعا کا ۱۳۵ یا اللہ جو بھلائی کہ قاصر رہ گئی ہو اُس سے رائے میری اور کم رہ گیا ہو
اُس سے عمل میرا اور نہ پہونچی ہو اُس تک آرزو میری اور سوال میرا کہ کیا ہو
تو نے وعدہ اُس بھلائی کا کسی سے اپنی مخلوق میں سے یا ہو ایسی کوئی
بھلائی کہ تو اُسکو دینے والا ہو کسی کو اپنے بندوں میں سے تو میں خواہش کرتا ہوں
تجھ سے اُسکی اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کی وجہ سے اے رب العالمین
۱۳۶ یا اللہ میں تیرے حوالہ کرتا ہوں اپنی خواہش اگرچہ کوتاہ ہے سمجھ میری اور
ضعیف ہے عمل میرا محتاج ہوں میں تیری رحمت کا پس مانگتا ہوں تجھ سے

يَا قَاضِيَ الْأُمُوْرِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ

بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ

وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ۱۳۷ اَللّٰهُمَّ

ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْأَلُكَ الْاَمْنَ

يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ

رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ ۱۳۸ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ

سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ

بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ

مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ۱۳۹ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ

اے پورا کرنے والے کاموں کے اور اے شفا دینے والے دلوں کے جس طرح

فاصلہ کر رکھا ہے تو نے دریاؤں میں یہ کہ فاصلہ پر رکھے تو مجھے دوزخ

کے عذاب سے اور واویلا کرنے سے اور قبروں کے فتنہ سے ۞ اے اللہ

مضبوط ڈور والے اور درست حکم والے مانگتا ہوں میں تجھ سے

امن یوم وعید میں اور جنت یوم الخلود میں اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں

حاضر باش رکوع اور سجدہ میں رہنے والے اپنے اقراروں کو پورا کرنیوالے کیونکہ

تو مہربان شفقت والا ہے اور تو کر سکتا ہے جو کچھ چاہے ۞[۱۳۸] یا اللہ کر دے

ہمیں راہنما راہ میں نہ بے راہ اور بھٹکانے والا دوست تیرے دوستوں

کے اور دشمن تیرے دشمنوں کے دوست رکھیں تیری محبت کی وجہ سے تیری

مخلوق میں سے اسکو جو تجھ سے محبت رکھے اور دشمن سمجھیں تیری دشمنی کی وجہ سے

تیری مخلوق میں سے اسکو کہ تجھ سے مخالفت کرے ۞[۱۳۹] یا اللہ یہ دعا ہے

وعليك الإجابة وهذا الجهد وعليك التكلان

اللهم لا تكلني إلى نفسي طرفة عين ولا تنزع

مني صالح ما أعطيتني ۞ اللهم إنك لست بإله

استحدثناه ولا برب يبيد ذكره ابتدعناه

ولا عليك شركاء يقضون معك ولا كان لنا

قبلك من إله نلجأ إليه ونذرك ولا أعانك على

خلقنا أحد فنشركه فيك تباركت وتعاليت

فنسألك لا إله إلا أنت اغفر لي ۞ اللهم

أنت خلقت نفسي وأنت توفاها لك مماتها

ومحياها إن أحييتها فاحفظها بما تحفظ به

عبادك الصالحين وإن أمتها فاغفر لها

اور تیرے ذمہ قبول کرنا ہے اور یہ امیری، کوشش ہے اور تیرے اوپر بھروسہ ہے
یا اللہ نہ حوالے کر مجھے میرے نفس کے ایک پلک بھر اور نہ چھین مجھ سے وہ
اچھی چیز کہ دی ہے تو نے مجھے ۱۴۴؎ یا اللہ تو ایسا خدا نہیں کہ ہم نے اسکو گھڑ لیا ہو
اور نہ ایسا پروردگار کہ ناپائدار ہو ذکر اُسکا اور ہم نے اُسے اختراع کر لیا ہو اور
نہ تیرے اور ساتھی ہیں کہ تیرے حکم میں شریک ہوں اور نہ پہلے تجھ سے ہمارا کوئی
خدا تھا جسکے پاس ہم پناہ پکڑتے ہوں اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور نہ مدد کی
ہے تیری ہمارے پیدا کرنے میں کسی نے کہ ہم اسکو تیرے ساتھ شریک سمجھیں
بابرکت ہے تو اور برتر ہے پس مانگتے ہیں ہم تجھ سے نہیں ہے کوئی معبود سوا
تیرے بخش دے مجھے ۱۴۵؎ یا اللہ تو نے ہی پیدا کیا ہے میری جان کو اور تو ہی موت
دیگا اُسے تیرے ہی لئے ہے مرنا اُسکا اور جینا اُسکا اگر زندہ رکھے تو اُسے تو حفاظت
کر اُسکی ایسی حفاظت سے کہ تو اپنے نیک بندوں کی اُس سے حفاظت کرتا ہے اور اگر موت دے

وَارْحَمْهُمَا ۞ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْعِلْمِ وَزَیِّنِّیْ
بِالْحِلْمِ وَاَکْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ ۞
اَللّٰهُمَّ لَا یُدْرِکْنِیْ زَمَانٌ وَّلَا یُدْرِکُوْا زَمَانًا لَّا یُتَّبَعُ
فِیْهِ الْعَلِیْمُ وَلَا یُسْتَحْیٰی فِیْهِ مِنَ الْحَلِیْمِ قُلُوْبُهُمْ
قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ۞ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِیْهِ فَاِنَّمَا
بَشَرٌ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَیْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ
اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَکٰوةً وَّقُرْبَةً
تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَیْكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ
وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ

تو اُسے تو بخش دینا اُسے اور رحم کرنا اُس پر ۱۴۲ یا اللہ مدد کر میری علم سے اور
آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیزگاری سے اور جمال دے مجھے
امن سے یا اللہ نہ پائے مجھے وہ زمانہ اور نہ پائیں یہ لوگ اس زمانہ کو کہ نہ اتباع
کی جائے اُسمیں عالم کی اور نہ لحاظ کیا جائے اس میں باوقار سے دل اُنکے
دل عجمیوں کے سے اور زبانیں اُن کی زبانیں عرب کی سی یا اللہ میں
لیتا ہوں تجھ سے ایک وعدہ کہ ہرگز نہ خلاف کرنا اُس کے۔ میں چونکہ
بشر ہوں تو جو مسلمان کہ تکلیف دوں میں اُسے یا بُرا بھلا کہوں میں اُسے
یا ماروں پیٹوں اُسے یا بد دعا دوں اُسکو تو کر دینا اُسکو اُسکے حق میں رحمت اور
پاکی اور ذریعہ قربت کا کہ مقرب بنائے تو اپنا اسکو بوجہ اسکے یا اللہ میں تیری پناہ
پکڑتا ہوں برص سے اور ضداضدی سے اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے
اور اُس چیز کی بُرائی سے جسے تو جانتا ہی پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی اہل دوزخ کے

وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ

وَّمِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ

مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

وَمِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءً اَوْ نَجُرَّهٗ

اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْٓئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ

وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ؕ اَللّٰهُمَّ

اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ

رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ؕ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ

حال سے اور دوزخ سے اور اُس چیز سے کہ قریب کرے اُس سے قول ہو یا

عمل اور اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں

میں تیری اُس چیز کی بُرائی سے جو اُس دن میں ہے اور اُس چیز کی

بُرائی سے جو اُسکے بعد ہے اور اپنے نفس کی بُرائی سے اور شیطان کی بُرائی

سے اور اُسکے شرک سے اور اس سے کہ حاصل کریں ہم اپنی جان پر کسی برائی کو

یا اُسکو کسی مسلمان کی طرف پہونچائیں یا کروں میں کوئی ایسی خطا یا گناہ جسے

تو نہ بخشے اور مقام کی تنگی سے قیامت کے دن

پانچویں منزل بروز چہارشنبہ

یا اللہ[۱۴۵] محفوظ کردے میری شرمگاہ کو اور آسان کردے مجھ پر میرا کام ثیا اللہ[۱۴۶]

میں مانگتا ہوں تجھ سے وضو کا کمال اور نماز کا کمال اور تیری خوشنودی

کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال۔ اللہ دنیا بھ مجھے میرا نامہ اعمال

بِيَمِينِي ﴿١٤٨﴾ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِي عَذَابَكَ ۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْاَقْدَامُ ﴿١٥٠﴾ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْنَا مُفْلِحِينَ ﴿١٥١﴾ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوبِنَا

بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ

فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٥٢﴾ اَللّٰهُمَّ

اٰتِنِي اَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٥٣﴾ اَللّٰهُمَّ

اَحْيِنِي مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِي مُسْلِمًا ﴿١٥٤﴾ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ

وَاَلْقِ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ

اَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ يَجْحَدُونَ

اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ

داہنے ہاتھ میں [۱۴۸] یا اللہ ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت میں اور بچانا مجھے اپنے

عذاب سے [۱۴۹] یا اللہ ثابت قدم رکھنا میرے قدم جس دن ڈگ گیں قدم [۱۵۰] یا اللہ

کرنا ہمیں نجات پانے والے [۱۵۱] یا اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے

اپنے ذکر سے اور پورا کر ہم پر اپنی نعمت کو اور کامل کر ہم پر اپنا

فضل اور کر دے ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے [۱۵۲] یا اللہ دے

مجھے جو سب سے بڑھ کر چیز اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو [۱۵۳] یا اللہ

زندہ رکھ مجھے مسلمان اور مارنا مجھے مسلمان یا اللہ عذاب دے کافروں کو

اور ڈال دے اُن کے دلوں میں رعب اور اختلاف پیدا کر دے انکی بات

میں اور اُتار اُن پر قہر اپنا اور عذاب اپنا یا اللہ عذاب دے کافروں کو

اہل کتاب اور مشرکین کو جو انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا

اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور روکتے ہیں تیری راہ سے

وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ
الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ؕ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَ
اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ
رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ
عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ
وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ

اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ اور معبود
کو نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے بابرکت ہے تو اور برتر ہے اُس سے
کہ کہتے ہیں ظالم بہت بڑا برتر ہونا ؁۱۵۵ یا اللہ بخش ہمیں اور تمام مومنین
اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات کو اور درست کر دے اُنہیں
اور صلح دے اُن کے آپس میں اور الفت دے اُنکے دلوں میں اور
کر دے اُن کے دلوں میں ایمان اور حکمت اور ثابت رکھ اُنہیں اپنے
رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین پر اور نصیب کر اُنہیں یہ کہ شکر کریں
تیری اُس نعمت کا جو تو نے اُن کو دی ہے اور یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد
جو تو نے اُن سے لیا ہے اور غالب کر اُن کو اپنے اور اُنکے دشمن پر اے معبود
برحق پاک ہے تو کوئی معبود تیرے سوا نہیں بخش دے میرے گناہ
اور درست کر دے میرے عمل کیونکہ تو بخش دیتا ہے گناہ جسکے چاہتا ہے

وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ

عَلَيَّ يَا رَحْمَانُ ارْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَا

رَؤُفُ ارْؤُفْ بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ

نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ

عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَا رَبِّ

افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّقِنِيْ السَّيِّئَاتِ

وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ

الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ

يُرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ

اور تو ہی غفور رحیم ہے اے غفار بخش دے مجھے اے تواب توبہ قبول

کر میری اے رحمٰن رحم کر مجھ پر اے عفو درگزر کر مجھ سے اے

رؤف مہربان ہو جا مجھ پر اے پروردگار نصیب کر مجھے یہ کہ شکر کروں

تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر کی ہے اور طاقت دے مجھے اپنی عبادت

اچھی طرح کرنے کی اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب

اے رب آغاز کر میرا خیر کے ساتھ اور خاتمہ کر میرا خیر کے ساتھ اور بچا مجھے

بُرائیوں سے اور جسکو تو بچالے اس دن برائیوں سے تو بیشک اُس پر تو نے رحم

کیا اور یہی تو ہے بڑی کامیابی [۱۵۶] یا اللہ تیرے ہی لئے ہے تعریف

سب کی سب اور تیرے ہی لئے ہے شکر سب کا سب اور تیرا ہی ہے ملک

سب کا سب اور تیری ہی ہے مخلوق سب کی سب تیرے ہی قبضہ میں ہے بھلائی

سب کی سب اور تیری ہی طرف رجوع ہوتی ہیں کل باتیں میں مانگتا ہوں تجھ سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهٖ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ

لَآ اِلٰهَ غَیْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِیْ اعْتَرَفْتُ ۞

اَللّٰهُمَّ اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ

جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَسْأَلُكَ اَنْ

تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَتَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ

فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَّتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ

وَّتَنْفِیْ عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْكِنٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ

عَلَیْكَ حَقًّا اَیُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اَهْلِ الْبَرِّ

وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ

بھلائی سب کی سب اور تیری پناہ چاہتا ہوں تمام برائیوں سے میں نام لیتا

ہوں اُس اللہ کا جسکے سوا کوئی معبود نہیں یا اللہ دور کر مجھ سے فکر اور غم

یا اللہ تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں میں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا

ہوں میں اے اللہ معبود میرے اور معبود ابراہیمؑ کے اور اسحٰقؑ کے اور یعقوبؑ کے

اور معبود جبرئیلؑ کے اور میکائیلؑ کے اور اسرافیلؑ کے میں سوال کرتا ہوں

تجھ سے یہ کہ قبول کرلے میری دعا کو کیونکہ میں بیقرار ہوں اور محفوظ رکھے تو مجھے میرے

دین میں کیونکہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں اور شامل حال کرنا میرے اپنی رحمت

کیونکہ میں گناہگار ہوں اور دور کردے مجھ سے محتاجی کیونکہ میں مسکین ہوں ۱۵۸ یا اللہ

میں مانگتا ہوں تجھ سے اس حق کے ذریعہ سے جو سائلوں کو تجھ پر حاصل ہے

کیونکہ سائلوں کا تجھ پر حق ہے کہ جونسا غلام یا لونڈی خشکی یا تری والوں

میں سے کہ قبول کی ہو تونے دعا اُنکی اور مستجاب الدعوات کیا ہو اُنہیں یہ

اَنْ تُشْرِكَنَا فِیْ صَالِحِ مَا یَدْعُوْنَكَ فِیْهِ
وَاَنْ تُشْرِکَهُمْ فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِیْهِ وَاَنْ
تُعَافِیَنَا وَاِیَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ
تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ؕ ۱۵۹
اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَاجْعَلْ فِی
الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَهٗ
وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَهٗ ؕ ۱۶۰ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ
عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَیَّ
مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ ؕ ۱۶۱ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ ؕ ۱۶۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَوْفِیْقَ اَهْلِ الْهُدٰی

کہ شریک کر دے تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں وہ تجھ سے
اور یہ کہ شریک کر دے تو انکو اُن اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے اور یہ کہ
عافیت دے تو ہمیں اور اُن کو اور یہ کہ قبول کرے تو ہم سے اور اُن سے
اور یہ کہ درگذر کرے ہم سے اور اُن سے کیونکہ ہم ایمان لائے اُس پر جو تو نے
اُتارا اور پیروی کی ہم نے رسول کی پس لکھ لے ہمیں شہادت دینے والوں
میں ۱۵۹ یا اللہ دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور کر دے برگزیدہ
لوگوں میں محبت آپ کی اور عالی مرتبہ لوگوں میں درجہ آپ کا
اور مقربین میں ذکر آپ کا ۱۶۰ یا اللہ دے تو مجھے ہدایت
اپنے پاس سے اور افاضہ کر مجھ پر اپنا فضل اور کامل کر مجھ پر
اپنی رحمت اور اُتار مجھ پر اپنی برکتیں ۱۶۱ یا اللہ بخش مجھے
اور رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنیوالا
رحم والا ہے ۱۶۲ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہل ہدایت کی سی

وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَ
عَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ
اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ
الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً
تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ
عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ
بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ
النَّصِيْحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ
فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ
خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَّلَا
تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ ۞

اور عمل اہل یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور ہمت

اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی اور طلب اہل

شوق کی سی اور عبادت اہل تقویٰ کی سی اور معرفت اہل علم

کی سی یہانتک کہ ملوں میں تجھ سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا

خوف کہ روک دے مجھے تیری نافرمانیوں سے تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت

کے ایسے عمل کہ مستحق ہو جاؤں اُنسے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں

تیرے سامنے توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ صاف کروں تیرے سامنے

خلوص کو شرما کر تجھ سے اور تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر کل کاموں

میں اور مانگتا ہوں نیک گمان کو تیرے ساتھ پاک ہے۔

پیدا کرنے والا نور کا یا اللہ مت ہلاک کرنا ہم کو ناگہاں اور نہ پکڑنا

ہم کو اچانک اور نہ غافل کرنا ہمیں کسی حق سے اور نہ کسی وصیت سے

۱۶۴

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا
وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ
وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ
اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا
رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۶۵ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ
وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَتَقَلَّبُ
فِیْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ
اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُ وَنَهَیْتَنِیْ فَاَتَیْتُ هٰذَا مَكَانُ
الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

۱۶۴
یا اللہ مبدل بانس کرنا میری وحشت کو میری قبر میں یا اللہ رحم کر مجھ پر
بطفیل قرآن عظیم کے اور کر دے اُسے میرے لیئے رہبر اور نور
اور ہدایت اور رحمت یا اللہ یاد کرا دے مجھے اسمیں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں
اور سکھا دے مجھے اسمیں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں اور نصیب کر مجھکو تلاوت
اُس کی رات دن کے اوقات میں اور کرنا اُسے میرے لئے حجت اے
رب العالمین ۱۶۵ یا اللہ میں غلام ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا اور
تیری لونڈی کا ہمہ تن قبضہ میں ہوں تیرے چلتا پھرتا ہوں تیرے قبضہ میں اور
تصدیق کرتا ہوں تیرے ملنے کی اور یقین رکھتا ہوں تیرے وعدہ پر مجھکو تو نے حکم کیا تو میں نے
نافرمانی کی اور تو نے منع کیا تو میں نے اسکا ارتکاب کیا کیا یہ جگہ ہے پناہ لینے
والے کی بذریعہ تیرے دوزخ سے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو
میں نے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخشدے مجھے کیونکہ نہیں بخش سکتا ہے گناہوں کو

إِلَّا أَنْتَ ۞[١٦٦] اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى
وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ
مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ
أَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ أَنْتَ
كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ
أَنْ نَزِلَّ أَوْ نُزَلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ
عَلَيْنَا أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا أَوْ أَضِلَّ
أَوْ أُضَلَّ أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ
أَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ
وَصَلُحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ

کوئی سوا تیرے یا اللہ تجھی کو سزاوار ہے تعریف اور تجھی سے لائق ہے شکایت
اور تجھی سے چاہیئے فریاد اور تو ہی لائق ہے مدد طلب کیئے جانے کے اور نہیں ہے پھرنا
گناہ سے اور نہ قوہ عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے۔ یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں
تیری رضا کے ساتھ تیری ناخوشی سے اور تیرے عفو کے ساتھ تیری عقوبت سے اور
پناہ چاہتا ہوں تیری تجھ سے نہیں کر سکتا ہوں میں تعریف تیری تو اسی تعریف
کے لائق ہے کہ خود کی ہے تو نے اپنی ذات کی یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری
اس سے کہ ہم ڈگمجائیں یا کسی کو ڈگائیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا ہم کسی پر ظلم کریں یا
ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے یا گمراہ ہوں میں
یا گمراہ کیا جاؤں چاہتا ہوں میں پناہ تیری ذات گرامی کے نور کی جس
سے روشن ہیں آسمان اور چمک رہی ہیں اس سے ظلمتیں اور درست
ہیں اس سے کام دنیا اور آخرت کے اس سے کہ اتارے تو مجھ پر

عَلٰی غَضَبِکَ وَتُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَکَ وَلَکَ الْعُتْبٰی

حَتّٰی تَرْضٰی وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ اَللّٰھُمَّ

وَاقِیَةً کَوَاقِیَةِ الْوَلِیْدِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ

مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّؤُوْلِ

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ

وَاِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِکَ وَمُوْسٰی نَجِیِّکَ

وَعِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَبِکَلَامِ مُوْسٰی

وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِکُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَہٗ

اَوْقَضَاءٍ قَضَیْتَہٗ اَوْسَائِلٍ اَعْطَیْتَہٗ اَوْفَقِیْرٍ اَغْنَیْتَہٗ

غصہ اپنا اور نازل کرے تو مجھ پر ناخوشی اپنی اور تیرا ہی حق ہے تجھکو منانا

یہانتک کہ تو راضی ہو جائے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور طاقت عبادت کی مگر تیری

مدد سے یا اللہ چاہتا ہوں میں نگہبانی مثل نگہبانی بچہ کے یا اللہ میں پناہ

چاہتا ہوں تیری برائی سے دوا ندہوں یعنی دو اور حملہ آور اونٹ کے

چھٹی منزل بروز پنجشنبہ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبی ہیں

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جو تیرے خلیل ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو

تیرے کلیم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں اور بطفیل کلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اور زبور حضرت داود

علیہ السلام کے اور قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بطفیل ہر وحی کے جسکو تونے بھیجا

ہو اور ہر حکم کے جسکو تونے جاری کیا ہو اور بذریعہ ہر سائل کے جسکو تونے دیا ہو اور ہر

اَوْ غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهٗ

وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ

اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ

الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِيْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ

فَاَظْلَمَ وَبِعَظْمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَبِنُوْرِ

وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ وَتُخْلِطَهٗ

بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَتَسْتَعْمِلَ

بِهٖ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ

محتاج کے جسکو تونے تونگر کیا ہو اور تونگر کے جسکو تونے محتاج کر دیا ہو اور ہر

گمراہ کے جسکو تونے ہدایت کی ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام کے

جس کو تونے زمین پر رکھا تو ٹھیر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو تھم گئے اور

پہاڑوں پر رکھا تو جم گئے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اُس تیرے

نام کے کہ ٹھیرا ہوا ہے اُس سے عرش تیرا اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اُس

تیرے نام کے کہ پاک ہے اور ستھرا ہے جو تیری کتاب میں تیرے یہاں سے اُتارا

گیا ہے اور بطفیل اس تیرے نام کے جسکو تونے دن پر رکھا تو روشن ہو گیا اور رات

پر رکھا تو اندھیری ہو گئی اور بطفیل تیری عظمت کے اور تیری بڑائی کے اور بطفیل تیرے

نور ذات کے یہ کہ نصیب کرے تو مجھے قرآن عظیم اور پیوست کر دے تو اُسے میرے

گوشت میں اور میرے خون میں اور میری شنوائی میں اور میری بینائی میں اور

اُس پر عامل بنا دے میرے جسم کو اپنی قدرت اور اپنی قوت سے کیونکہ نہیں پھرنا معصیت سے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا

مِنَ الْغَافِلِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ

عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَآئِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَآ

اِلٰى رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يَّكْفِىْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا

يَكْفِىْ مِنْهُ اَحَدٌ يَّآ اَحَدَ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ

مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِىْ مِمَّا

اَنَا فِيْهِ وَاَعِنِّىْ عَلٰى مَآ اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِىْ بِجَاهِ

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ ۞

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِىْ بِعَيْنِكَ الَّتِىْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِىْ

بِرُكْنِكَ الَّذِىْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِىْ بِقُدْرَتِكَ

اور قوت عبادت کی مگر تیرے ذریعہ سے یا اللہ نہ نڈر کر دے ہمیں اپنی خفیہ
تدبیر سے اور مت بھلا ہم کو اپنا ذکر اور نہ پردہ دری کر ہماری اور نہ کر
ہمیں غافلوں میں سے ۱۶۸ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری
عافیت عاجلہ اور تیری بلا کا دفعیہ اور نکلنا ہمارا دنیا سے تیری رحمت
کی طرف اے وہ کہ کافی ہے سب کے عوض اور نہیں کافی ہے
اُس کے عوض میں کوئی اے کس بے کسوں کے اے سہارے
بے سہاروں کے قطع ہو گئی اُمید مگر تجھ سے نجات دے مجھے
اس حال سے کہ میں اُس میں ہوں اور مدد کر میری بلا نازل شدہ پر صدقہ اپنی
ذات پاک اور بطفیل حق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تجھ پر ہے آمین
یا اللہ نگہبانی کر میری اپنی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور آڑ میں لیلے مجھے
اپنی اُس قوت کے جسکے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا اور رحم کر مجھ پر بوجہ اپنی اُس

عَلَيَّ فَلَآ اُهْلَكُ وَاَنْتَ رَجَآئِیْ فَكَمْ
مِّنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا
شُكْرِیْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا
صَبْرِیْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ
يَحْرِمْنِیْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ
يَخْذُلْنِیْ وَيَا مَنْ رَّاٰنِیْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِیْ
يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا يَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ
الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَاُ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ
وَالْجَبَابِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِيْنِیْ بِالدُّنْيَا
وَعَلٰٓی اٰخِرَتِیْ بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ فِيْمَا غِبْتُ

قدرت کے جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے کہ پھر میں ہلاک نہوں اور تو ہی میری
اُمید گاہ ہے بہتیری ایسی نعمتیں ہیں کہ تو نے دیں مجھے اور کم رہا مقابلہ اُنکے
شکر میرا اور بہت سی ایسی مصیبتیں ہیں کہ مبتلا کیا تو نے مجھے اُن میں اور کم رہا
اُن پر صبر میرا پس اے وہ کہ کم رہا اس کی نعمت کے وقت شکر میرا پھر بھی
محروم نہ کیا مجھے اور اے وہ کہ کم رہا اُسکی مصیبت کے وقت صبر میرا پھر بھی ساتھ
نہ چھوڑا میرا اور اے وہ کہ دیکھا مجھے گنا ہوں پر پھر بھی فضیحت نہ کیا مجھے
اے ایسے احسان والے کہ کبھی ختم نہ ہو اور ایسی نعمتوں والے کہ کبھی شمار
نہ ہو سکیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت کاملہ نازل کرے حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم پر اور آل پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں
دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں یا اللہ مدد کر میری میرے دین پر دنیا
کے ساتھ اور میری آخرت پر تقوے کے ساتھ اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا

عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرَتْهُ
يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمُغْفِرَةُ
هَبْ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّ
صَبْرًا جَمِيْلًا وَرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ
الْبَلَاۤءِ وَاَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ
دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ
وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۲۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ
صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِيْ

جو میری آنکھ سے دور ہیں اور نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کی اُن چیزوں میں جو
میرے پیش نظر ہوں اے وہ کہ نہیں نقصان پہنچاتے اُسے گناہ اور نہیں کمی
کرتی اُسکے یہاں مغفرت دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کی اور
معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان پہونچاتی مجھے کیونکہ تو ہی دینے والا
ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے کشایش فوری اور صبر جمیل اور رزق واسع
اور امن جملہ بلاؤں سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن اور مانگتا ہوں
میں تجھ سے بقا امن کی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر اور
مانگتا ہوں میں تجھ سے میرے چشمی آدمیوں سے اور نہیں پھرنا گنا ہوں سے
اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے ۱۶۲ یا اللہ کر دے
میرے باطن کو بہتر میرے ظاہر سے اور کر میرے ظاہر کو بھی
اچھا یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو تو لوگوں کو دے

النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَآلٍّ وَّ لَا مُضِلٍّ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ

مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ

وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا

مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ

خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ

مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗ

اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ

عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ

اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

مال ہو یا بی بی ہو یا اولاد کہ نہ گمراہ ہوں ہیں اور نہ گمراہ کرنے والا
یا اللہ کر لے ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے جنکے چہرے اور اعضا روشن ہونگے
جو مقبول مہمان ہوں گے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس جو
تجھ پر اطمینان رکھے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے
اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ ہمیشہ
رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے لئے ہی حمد ہے ایسی حمد کہ مستمر رہے
تیرے استمرار کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ نہو انتہا اسکی
تیری مشیت کے ورے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ قصد کرتا ہو کرنیوالا
اسکا مگر تیری خوشنودی کا اور تیرے ہی لئے حمد ہے حمد کثیر ہر پلک مارنے
کے وقت اور ہر سانس لینے کے وقت یا اللہ متوجہ کر دے میرے دل کو اپنے
دین کی طرف اور حفاظت رکھ ہماری اِدھر اُدھر سے اپنی رحمت کے ساتھ یا اللہ

ثَبِّتْنِیْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِیْ اَنْ اَضِلَّ اَللّٰهُمَّ
كَمَا حُلْتَ بَيْنِیْ وَبَيْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ
الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا
تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا
وَاجْعَلْ غِنَآءَنَا فِیْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا
فِيْمَا عِنْدَكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ
عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدٰكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ۞ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِیْ
وَهَوَایَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِیْ
بِهٖ مِنْ رَّخَآءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِیْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ

ثابت قدم رکھ مجھے کہیں ڈگ نہ جاؤں میں اور ہدایت کر مجھے کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں

میں یا اللہ جس طرح حائل ہے تو مجھ میں اور میرے دل میں تو حائل رہ مجھ میں

اور شیطان اور اُس کے کام میں یا اللہ نصیب کر ہمیں اپنا فضل اور نہ

محروم رکھ ہمیں اپنے رزق سے اور برکت دے ہمیں اُس رزق میں جو تو نے

ہمیں دیا اور کر غنا ہماری ہمارے دلوں میں اور کر دے رغبت ہماری اُس

چیز میں جو تیرے پاس ہے یا اللہ کر دے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ انہوں نے توکل

کیا تجھ پر پس تو کافی ہو گیا انہیں اور انہوں نے ہدایت مانگی تجھ سے پس تو نے

ہدایت کر دی اُنہیں اور اُنہوں نے مدد چاہی تجھ سے پس تو نے مدد دی اُنہیں

یا اللہ کر دے میرے دل کے خیالات کو اپنا خوف اور اپنی یاد اور کر دے ہمت میری

اور خواہش میری اُس چیز میں جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے یا اللہ اور جس بات

میں تو امتحان کرے میرا خواہ آسانی ہو وہ یا سختی تو جمائے رکھ مجھے طریق حق

وَشَرِيعَةِ الْاِسْلَامِ ﴿۱۷۸﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ

فِي الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ

الرِّضَى الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ

الْخِيَرَةُ وَبِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا

يَا كَرِيْمُ ﴿۱۷۹﴾ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ

سَكَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ

فِيْ سَبِيْلِكَ ﴿۱۸۰﴾ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ

وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ

وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ

وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ

بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ

اور شریعت اسلام پر۔[۱۷۸] یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نعمت کا پورا ہونا جملہ

چیزوں میں اور تیرا شکر اُن پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جاوے اور بعد

راضی ہو جانے کے میرے لیئے انتخاب کر تمام ایسی چیزوں میں جنمیں

انتخاب ہوتا ہے اور انتخاب سب ہی اچھے کاموں کا نہ بُرے کاموں کا

اے کریم۔[۱۷۹] اے اللہ نکالنے والے صبح کے اور بنانے والے رات کے

آرام کا وقت اور سورج اور چاند کے مقیاس کا وقت قوت دے مجھے

اپنی راہ میں لڑنے کی۔[۱۸۰] یا اللہ تیرے ہی لیئے حمد ہے تیری بلا اور

تیرے برتاؤ میں اپنی مخلوق کے ساتھ اور تیرے ہی لیئے حمد ہے تیری بلا اور

تیرے برتاؤ میں ہمارے گھر والوں کے ساتھ اور تیرے ہی لیئے حمد ہے تیری بلا اور

اور تیرے برتاؤ میں خاص ہماری جانوں کے ساتھ اور تیرے ہی لیئے حمد ہے

اس پر کہ تونے ہمیں ہدایت کی تیرے ہی لیئے حمد ہے اس پر کہ تونے ہمیں عزت دی

اَلْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِىْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِىْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی اور تیرے ہی لئے

حمد ہے قرآن شریف پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل و مال پر اور تیرے ہی لئے

حمد ہے درگذر کرنے پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہانتک کہ راضی ہو جائے تو اور تیرے

ہی لئے حمد ہے جبکہ راضی ہو جائے تو اے وہ ذات جس سے ڈرنا چاہیئے اور اے

وہ کہ لائق ہے گناہوں کے معاف کرنیکے ۱۸۱ یا اللہ توفیق دے مجھے اس چیز

کی جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے قول ہو وہ یا عمل یا فعل یا نیت یا

طریق بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری مکار

دوست سے کہ آنکھیں تو اسکی مجھے دیکھتی ہوں اور دل اسکا مجھے چیرے لیتا ہو

اگر دیکھے بھلائی تو دبادے اور اگر دیکھے برائی تو فاش کرے اسے

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شدت فقر اور بہت محتاجی سے

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان سے اور اس کے لشکروں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَيَا خَالِقَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری عورتوں کے فتنہ سے یا اللہ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ منہ پھیرے تو مجھ سے

قیامت کے دن یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اُس عمل سے

کہ رسوا کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس ساتھی سے کہ تکلیف

دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے منصوبہ سے کہ غافل کر دے مجھے

اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے فقر سے کہ بھول میں ڈالدے مجھے اور

پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس مالداری سے کہ دماغ چلاوے میرا۔ یا اللہ میں

پناہ چاہتا ہوں تیری فکر کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے

ساتویں منزل بروز جمعہ

یارب یارب یارب یا اللہ اے کبیر اے سمیع اے بصیر اے وہ

کہ نہیں ہے شریک اُس کا اور نہ کوئی مشیر اس کا اور اے پیدا کرنے والے

الشَّمسِ وَالقَمَرِ المُنِيرِ وَيَا عِصمَةَ البَآئِسِ الخَآئِفِ
المُستَجِيرِ وَيَا رَازِقَ الطِّفلِ الصَّغِيرِ وَيَا جَابِرَ
العَظمِ الكَسِيرِ اَدعُوكَ دُعَآءَ البَآئِسِ الفَقِيرِ
كَدُعَآءِ المُضطَرِّ الضَّرِيرِ اَسئَلُكَ بِمَعَاقِدِ العِزِّ مِن
عَرشِكَ وَبِمَفَاتِيحِ الرَّحمَةِ مِن كِتَابِكَ وَ
بِالاَسمَآءِ الثَّمَانِيَةِ المَكتُوبَةِ عَلٰى قَرنِ الشَّمسِ
اَن تَجعَلَ القُراٰنَ رَبِيعَ قَلبِي وَجَلَآءَ حُزنِي
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنيَا كَذَا وَكَذَا[۱] يَا مُونِسَ كُلِّ
وَحِيدٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ وَيَا قَرِيبًا غَيرَ بَعِيدٍ
وَّيَا شَاهِدًا غَيرَ غَآئِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيرَ مَغلُوبٍ يَا
حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الجَلَالِ وَالاِكرَامِ يَا نُورَ السَّمٰوٰتِ

[۱] یہاں مطلوب مباح کا تصور کرے۔

آفتاب وماہتاب روشن کے اور اے پناہ مصیبت زدہ ترساں

پناہ جو کے اور اے روزی پہونچانے والے ننھے بچہ کے اور اے جوڑنے

والے ٹوٹی ہڈی کے میں مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا مصیبت زدہ محتاج کا سا مثل

مانگنے بیقرار آفت زدہ کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ بناہائے عزت کے

تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ رحمت کی کنجیوں کے تیری کتاب میں سے اور

بوسیلہ اُن آٹھ ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں رُخ آفتاب پر یہ

کہ کردے تو قرآن شریف کو بہار میرے دل کی اور کشائش میرے غم کی

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیاں میں فلاں فلاں چیز اے غمگسار ہر

اکیلے کے اور اے ساتھی ہر تنہا کے اور اے قریب جو بعید نہیں

اور اے حاضر جو غائب نہیں اور اے غالب جو مغلوب نہیں

اے حیّ اے قیوم اے بزرگی اور عزت والے اے نور آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ یَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا عِمَادَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا
قَیَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُنْتَهَی الْعَائِذِیْنَ وَ
الْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ
وَمُجِیْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا کَاشِفَ الْمَکْرُوْبِ
یَآ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ وَیَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مُنْزِلُ بِکَ
کُلُّ حَاجَةٍ ❁ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ خَلَّاقٌ عَظِیْمٌ اِنَّکَ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اِنَّکَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْکَرِیْمُ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ
وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ

زمینوں کے اور اے زینت آسمانوں اور زمینوں کے اے تھامنے والے
آسمانوں اور زمینوں کے اے موجد آسمانوں اور زمینوں کے اے
قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے بزرگی اور عزت والے
اے دادرس فریادوں کے اور آخری دوڑ پناہ مانگنے والوں کی اور
کشائش دینے ولے بے چینوں کے اور راحت دینے والے غمزدوں کے
اور قبول کرنیوالے دعا بیقراروں کے اے اور کشائش دینے والے صاحب کرب کے
اے الہ العالمین اور اے ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے پیش کی جاتی
ہے ہر حاجت یا اللہ تو خلاق عظیم ہے تو سنتا
جانتا ہے تو غفور رحیم ہے تو مالک ہے عرش عظیم کا یا اللہ تو محسن
ہے صاحب جود صاحب کرم ہے بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر
اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے اور پردہ پوشی کر میری اور جبر نقصان کر

وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَادْخِلْنِي الْجَنَّةَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ

لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ

سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَأَلْتَنَا

مِنْ اَنْفُسِنَا مَالَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا

مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا

دَائِمًا وَّاَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْأَلُكَ

يَقِيْنًا صَادِقًا وَّاَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْأَلُكَ

الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ

وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰى

عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ

میرا اور رفعت دے مجھے اور ہدایت دے مجھے اور گمراہ نہ کر مجھے اور داخل کر
مجھے جنت میں اے ارحم الراحمین اے رب اپنا بنا لے مجھے اور میرے
دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے اور لوگوں کی نظر میں عظمت
دے مجھے اور برُے اخلاق سے بچا دے مجھے یا اللہ فرمائش کی ہے
تو نے ہماری ذات سے اُن اعمال کی کہ ہم اُس پر اختیار نہیں رکھتے بدوں تیری
توفیق کے تو دیدے ہمیں انمیں سے اُس عمل کی توفیق کہ راضی کر دے تجھے ہم سے

۱۸۵
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے دل
خشوع کرنیوالا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے دین راست
اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا
اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں تجھ سے بے پروائی لوگوں سے
یا اللہ میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اُس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو

إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا
أَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِيْ ثُمَّ لَمْ أُوْفِ لَكَ بِهٖ
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى
مَعْصِيَتِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُّ بِهٖ
وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ
لَا تُخْزِنِيْ فَإِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِيْ فَإِنَّكَ
عَلَيَّ قَادِرٌ ۝[۱۸۶] اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ
مِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ
لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ

اور پھر لوٹا کر..... اس کو کیا ہو اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس عہد

کی جو میں نے تجھ کو اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو اور

معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ان نعمتوں کے بارے میں جن سے قوت حاصل کی

میں نے تیرے گناہ پر اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ہر اس نیکی کے بارہ میں کہ

کرنا چاہا میں نے اسکو خالص تیرے لئے پھر مل گئی اسمیں وہ چیز جو خالص تیرے لئے نہ تھی

یا اللہ رسوا نہ کرنا مجھے کیونکہ تو مجھ کو جانتا ہے اور مت عذاب کرنا مجھے

کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے ۱۸۶ اے اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور

پروردگار عرش عظیم کے یا اللہ کافی ہو جا تو مجھے ہر مہم میں جس طرح

سے چاہے تو اور جس جگہ سے چاہے تو کافی ہے مجھ کو اللہ میرے

دین کے لئے کافی ہے مجھ کو اللہ میری کل فکروں کیلئے کافی ہے مجھکو اللہ

اس شخص کیلئے جو مجھ پر زیادتی کرے کافی ہے مجھکو اللہ اس شخص کیلئے جو مجھ پر حسد کرے

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ
عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْأَلَۃِ فِی الْقَبْرِ
حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؁ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ ثَوَابَ
الشَّاکِرِیْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَمُرَافَقَۃَ النَّبِیِّیْنَ
وَیَقِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَذِلَّۃَ الْمُتَّقِیْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِیْنَ
حَتّٰی تَوَفَّانِیْ عَلٰی ذٰلِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؁ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ بِنِعْمَتِکَ السَّابِقَۃِ عَلَیَّ وَبَلَآئِکَ
الْحَسَنِ الَّذِی ابْتَلَیْتَنِیْ بِہٖ وَفَضْلِکَ الَّذِیْ
فَضَّلْتَ عَلَیَّ اَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّۃَ بِمَنِّکَ وَفَضْلِکَ

کافی ہے مجھکو اللہ اُس شخص کیلئے کہ فریب دے مجھے بُرائی کے ساتھ کافی ہے

مجھ کو اللہ موت کے وقت کافی ہے مجھکو اللہ قبر میں سوال کے وقت کافی ہے

مجھکو اللہ میزان کے پاس کافی ہے مجھکو اللہ پلصراط کے پاس کافی ہے

مجھکو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور

وہی رب ہے عرش عظیم کا۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثواب شکر کرنیوالوں

کا سا اور جھانی مقربین کی سی اور ہمراہی انبیاء علیہم السلام کی۔

اور یقین صدیقوں کا سا اور تواضع متقین کی سی اور خشوع یقین والوں کا سا

یہاں تک کہ وفات دے تو مجھے اس حال پر اے ارحم الراحمین یا اللہ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بوجہ تیرے سابق انعام کے مجھ پر اور بوسیلہ اس اچھے

امتحان کے جس سے امتحان کیا ہو تو نے میرا اور بوسیلہ اُس فضل کے جو تو نے فضل

کیا ہو مجھ پر یہ کہ داخل کر مجھے جنت میں اپنے احسان اور فضل

وَرَحْمَتِكَ ﴿۱۸۹﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّهُدًى
قَیِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا ﴿۱۹۰﴾ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِیْ
نِعْمَةً اُكَافِیْهِ بِهَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ﴿۱۹۱﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ
ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ كَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا
رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهٗ
عَنِّیْ ﴿۱۹۲﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ مِنْ جَمِیْعِ كُلِّ شَیْءٍ
خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّیْ
عِنْدَكَ وَلِیْجَةً وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ زُلْفٰی وَ
حُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّخَافُ مَقَامَكَ وَ
وَعِیْدَكَ وَیَرْجُوْ لِقَآءَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّتُوْبُ
اِلَیْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّاَسْأَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اور رحمت سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور
ہدایت مستحکم اور علم نافع [۱۹۰] یا اللہ نہ کر کسی بدکار کا مجھ پر کوئی احسان کہ
مکافات کرنی پڑے مجھکو اُس کی دنیا اور آخرت میں یا اللہ بخش دے
میرے گناہ اور وسیع کر دے میرا خلق اور حلال کر دے کسب اور قناعت دے مجھے
اُس چیز پر جو تو نے مجھے دی اور نہ لیجا طلب میری کسی ایسی چیز کی طرف جسکو
تو نے مجھ سے ہٹا لیا ہو۔ یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام ان چیزوں سے
جو تو نے پیدا کیں اور تیری حفاظت میں آتا ہوں اُن سے اور کر میرے لئے
اپنے یہاں دخل اور کر میرے لئے اپنے یہاں قرب اور رجوع نیک اور
کر مجھے ان لوگوں میں سے کہ ڈرتے ہیں تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری
وعید سے اور تمنا رکھتے ہیں تیرے وصال کی اور کر دے مجھے ان لوگوں میں سے
کہ توبہ کرتے ہیں تیری طرف توبہ خالص اور مانگتا ہوں تجھ سے عمل مقبول

وَعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۱۹۳﴾ اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ

عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ﴿۱۹۴﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَ

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ

اَنْ یَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ

وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ

مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰۤی اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ اِمْرَاَةٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور علم کار آمد اور سعی مشکور اور تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو ۱۹۳ یا اللہ
میں مانگتا ہوں تجھ سے اپنی جان بخشی دوزخ سے یا اللہ مدد کر میری
موت کی بیہوشیوں اور موت کی سختیوں پر یا اللہ بخش دے مجھے
اور رحم کر مجھ پر اور شامل کر مجھے اعلیٰ رفیقوں میں ؛ یا اللہ میں پناہ
چاہتا ہوں تیری اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شرک کروں اور اسکو
میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اسکی کہ میں اسے نہ جانتا ہوں اور
پناہ چاہتا ہوں تیری کہ بُددعا دے مجھے کوئی رشتہ دار جس سے میں نے قطع رحم کیا ہو
یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اُس حیوان کی بُرائی سے کہ پیٹ کے بل
چلتا ہے اور اُس حیوان کی بُرائی سے کہ وہ پیروں سے چلتا ہے اور اس
حیوان کی برائی سے کہ چار پیروں سے چلتا ہے۔ یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں
تیری ایسی عورت سے کہ مجھے بوڑھا کر دے بوڑھاپے سے پہلے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

وَلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَالٍ
يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ
فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَدْغِ الْحَيَّةِ
وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ
اَنْ اَخِرَّ عَلٰي شَيْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ

ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْدَ الْخَتْمِ

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِيْ حَقِّ الْمُؤَلِّفِ مَوْلَانَا اَشْرَفْ عَلِيْ
وَنَاظِمِهَا الْمَوْلَى عَبْدُ الْوَاسِعِ وَسَيِّدِنَا الْحَاجِ الْمَوْلَى
السَّيِّدِ حُسَيْن اَحْمَدْ الْمُهَاجِرِ الْمَدَنِيِّ وَاَفْقَرِ عِبَادِكَ

ایسی اولاد سے کہ ہو مجھ پر وبال اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسے مال

سے کہ ہو مجھ پر عذاب یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شک لانے سے

حق بات میں بعد یقین کے اور پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان مردود

سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری سختی روز جزا سے یا اللہ میں

پناہ چاہتا ہوں تیری ناگہانی موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے

اور ورنارے سے اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ

گر پڑوں کسی چیز پر اور مارے جانے سے لشکر کے بھاگنے کے وقت

پھر منزل ختم کے بعد کہے

الٰہی تو ان تمام دعاؤں کو حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب

رحمتہ اللہ علیہ اور مولوی عبدالواسع صاحب اور حضرت مولانا الحاج

المولی السید حسین احمد صاحب مہاجر مدنی اور حضرت مولانا

اِلٰی رَحْمَتِکَ الشَّامِلَۃِ حضرت مولانا محمّد اعزاز علی

وَمَالِکِ الْمَکْتَبَۃِ الْاِعْزَازِیَّۃِ الْمَوْلٰی السَّیِّد احمد وَفِی

حَقِّ اٰبَائِہِمْ وَاُمَّہَاتِہِمْ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِ الْکَائِنَاتِ ؛

وَاَکْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوۃً تَسْبُقُ الْغَایَاتِ

مولوی محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ مدرس دارالعلوم اور کتب خانہ اعزازیہ

کے مالک مولوی سید احمد صاحب اور اُن کے سب خاندانوں اور

تمام مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں ہیں قبول فرما آمین اور رحمت

کاملہ نازل فرمائے اللہ تعالیٰ سرورکائنات و بہترین مخلوقات پر

ایسی رحمت کہ گذر جائے انتہاؤں سے ۞

تتمة

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوٰاتِ الرَّسُوْلِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَنُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّهِ الْكَرِيْمِ

وَبعد فهذه تتمّة للحزب المسمّٰى بقرباتٍ عِنْدَ الله وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْل ؛ الذی هو اصل المُنَاجَاة المقبول ؛ زدت فِيه من الحصن حسب الاستدعا من بعض الاصدقاء قدرا يسيرا اضرورياً من الاذكار التی تقال فی الصباح والمساء ؛ او فی اوقات واحوال خاصة من بدء العمر الی الانتهاء فالمرجو من الله تعالٰی ان يجعلها كاصلها

تتمہ

قربات عند اللہ وصلوات الرسول کا

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

اور درود بھیجتے ہیں ہم اس کے بزرگ نبی پر

بعد حمد و صلوٰۃ کے پس یہ تتمہ ہے کتاب وظیفہ مسمی بہ قربات عند اللہ

وصلوات الرسول کا جو اصل ہے مناجات مقبول کی۔

بڑھائی ہیں میں نے اس میں حصن حصین میں سے بموجب درخواست

بعض احباب کے کچھ تھوڑی سی ضروری دعائیں جو

پڑھی جاتی ہیں صبح اور شام یا دیگر اوقات اور

خاص خاص حالتوں میں شروع عمر سے ختم تک۔ پس

امید حق تعالیٰ سے یہ ہے کہ کریں اس تتمہ کو اصل کتاب کی طرح

للناس نافعة ولكل شر بأس دافعة، وحسبنا
الله ونعم الوكيل نعم المولىٰ ونعم النصير

ما يقال في صباح كلّ يوم ومسائه

بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
(ثلث مرات) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ
أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ
النُّشُورُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ
لَّا يَمُوتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَضِينَا

لوگوں کیلئے نافع اور ہر برائی اور خوف کے لئے دفع کرنے والا اور

کافی ہے ہم کو اللہ اور بہتر وکیل ہے اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے

صبح وشام کی دعائیں

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہیں

نقصان پہونچا سکتی کوئی چیز زمین میں نہ آسمان میں اور وہ سنتا اور جانتا ہے،

(اسکو تین بار پڑھے) پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی

تمام مخلوق کی برائی سے یا اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے اور آپ ہی

کی قدرت سے شام کی ہمنے اور آپ کی قدرت سے زندہ ہیں ہم اور آپ ہی کی قدرت سے

مرتے ہیں اور طرف آپ ہی کے اٹھنا ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا

ہے وہ نہیں کوئی شریک اسکا اسی کا ملک ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے جلاتا ہی

اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرتا ہے اور وہ سب چیز پر قادر ہے۔ راضی ہیں

بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيًّا اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَآ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

ہم اللہ سے باعتبار رب ہونیکے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے اور

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے کے صبح کی ہم نے

دین اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد صلے اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام

کے طریقہ پر جو خاص مطیع تھے اور نہ تھے مشرکوں میں سے یا اللہ تو ہی

ہے رب میرا نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تو نے مجھے اور میں

بندہ تیرا ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں جہانتک طاقت

رکھتا ہوں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں

اپنے گناہ کا پس بخش دے مجھے کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی سوا

تیرے پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے اعمال کی برائی سے کافی ہے مجھکو اللہ

نہیں کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رب ہے عرش عظیم کا۔

(سبع مرات من حسبی)

دُعَاءُ اَدَاءِ الدَّیْنِ وَزَوَالِ الْھَمِّ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ؁

مَا یُقَالُ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا

مَا یُقَالُ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِکَ فَاغْفِرْلِیْ ؁

(جبسی سے عظیم تک سات بار پڑھے)

ادائے قرض کے لئے دعا

یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری فکر سے اور غم سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری

کم ہمتی اور سستی سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری بزدلی سے اور بخل سے

اور پناہ پکڑتا ہوں تیری قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے دبا لینے سے

دعا وقت طلوع آفتاب

شکر ہے خدا کا جس نے آج ہمیں معافی دی اور ہمارے گناہوں سے

ہمیں ہلاک نہیں کیا

دعا وقت اذان مغرب

یا اللہ یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

اور آپ کے سائلوں کی پکار کا بس بخش دیجئے مجھے

دُعَاءُ دُخُولِ الْبَيْتِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ
رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

دُعَآءُ النَّوْمِ

بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗٓ اِنْ
اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا
فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

مَا یُقَالُ اِذَا رَاٰی فِی النَّوْمِ مَا یَكْرَهُ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْیَا

گھر میں آنے کی دعا

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی خدا تعالےٰ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ہم نے

دعا سوتے وقت کی

آپ ہی کے نام کے ساتھ اے رب میرے رکھا میں نے اپنے پہلو کو اور آپ ہی کے سہارے اُٹھاؤنگا اُسے اگر روک لیں آپ میری جان کو تو بخش دینا اُسے اور اگر بھیج دیں آپ اُسے تو حفاظت کرنا اسکی اس طرح کہ حفاظت کرتے ہیں آپ اپنے نیک بندوں کی یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس دن اٹھائیں آپ اپنے بندوں کو

دعا وقت بدخوابی

پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے اور اس خواب کی برائی سے

ثلٰث مرات وليبصق عن يساره ثلٰثا وليتحول

عن جنبه الّذی کان علیه ولا یذکرها لاحد

مایقال اذا فزع اووجد وحشة اوارق

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ

وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ

وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

اذا انتبه من النّوم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

اذا اراد دخول الخلاء

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ

وَالْخَبَآئِثِ

اِس دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور کروٹ

بدل دے اور کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے

دعا فزع و بیخوابی و وحشت

پناہ پکڑتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی پکی باتوں کی اُسکے غصہ اور اس کے

عذاب سے اور اُس کی مخلوق کی بُرائی سے اور شیطانوں کی چھیڑ سے

اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں

دعا سوتے سے اُٹھنے کی

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اُسی کی طرف اُٹھنا ہے

پیخانہ میں جانے کی دعا

شروع اللہ کے نام کے ساتھ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں آپ کے گندے

مردوں[1] اور گندی عورتوں سے

[1] یعنی شیطان مذکر و مونث سے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے ۱۲ مترجم

اذا خرج من الخلاء

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّیْ

الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

اذا شرع فی الوضوء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یقول فی اثناء وضوءہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ

لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اذا فرغ من وضوئہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

پنخانہ سے نکلنے کی دعا

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی شکر ہے اللہ کا جس نے دور کر دی

مجھ سے گندگی اور صحت دی مجھکو

وضو کے شروع کی دعا

بسم اللہ پڑھے

وضو کے درمیان میں پڑھے

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور کشایش دیجیے مجھے میرے گھر میں اور

برکت دیجیے میری روزی میں

وضو کے بعد کی دعا

دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں ہے

کوئی شریک اُسکا اور اقرار کرتا ہوں کہ بیشک محمد بندے اُسکے ہیں اور رسول اسکے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ
مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ
الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَآؤُكَ
حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ

یا اللہ کر دیجیے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دیجیے مجھے پاک صاف

لوگوں میں سے پاکی بیان کرتا ہوں میں آپکی اے اللہ اور حمد کرتا ہوں

آپکی دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا آپکے بخشش

چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپکے سامنے

تہجد کے وقت کی دعا

اے اللہ واسطے آپ ہی کے ہے تعریف آپ ہی ہیں قائم رکھنے والے آسمانوں

اور زمینوں کے اور اُنکے جو اُن میں ہیں اور آپ ہی کیلئے حمد ہے آپ ہی بادشاہ

ہیں آسمانوں اور زمینوں کے اور اُنکے جو اُن میں ہیں اور آپ ہی کیلئے حمد ہے

آپ ہی منور کرنے والے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے اور اُنکے جو اُن میں ہیں

اور آپ ہی کیلئے حمد ہے آپ برحق ہیں اور وعدہ آپکا برحق ہے اور حضوری

آپکے سامنے برحق ہے اور ارشاد آپکا برحق ہے اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے

وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ

حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ

وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ

وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

اِذَا خَرَجَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ

اور سب نبی برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہیں اور قیامت برحق ہے یا اللہ آپ ہی کا فرمانبردار ہوں میں اور آپ ہی پر ایمان لایا میں اور آپ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں میں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں اور آپ ہی کے زور پر مقابل ہوتا ہوں میں (مخالفین دین سے) اور آپ ہی کی طرف فیصلہ لاتا ہوں میں آپ ہی ہیں رب ہمارے اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے پس بخش دیجئے جو کچھ میں نے آگے کیا ہو اور جو کچھ پیچھے کیا ہو اور جو کچھ پوشیدہ کیا ہو اور جو کچھ ظاہر کیا ہو اور جسکو آپ زیادہ جانتے ہوں مجھ سے آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانیوالے ہیں آپ ہی ہیں معبود میرے نہیں کوئی معبود سوائے آپکے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت مگر ساتھ اللہ کے

گھر سے نکلنے کی دعا

خدا کے نام کے ساتھ خدا پر بھروسہ کیا میں نے

صبح کی نماز کے لئے جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ
بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ
شِمَالِيْ نُوْرًا وَّ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا
وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا
وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ
نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا
وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ
تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اِذَا خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ

یا اللہ کر دیجئے میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور اور میری
بینائی میں نور اور میری سماعت میں نور اور میرے داہنے نور اور میرے
بائیں نور اور میرے پیچھے نور اور کر دیجئے میرے لئے ایک خاص نور
اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون
میں نور اور میرے بال میں نور اور میری کھال میں نور اور میری زبان
میں نور اور کر دیجئے میری جان میں نور اور بڑا دیجئے مجھکو نور
اور کر دیجئے مجھ کو سراپا نور اور کر دیجئے اوپر میرے نور اور نیچے
میرے نور یا اللہ دیجئے مجھے نور خاص

مسجد میں جانے کی دعا

یا اللہ کھول دیجئے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے

مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

يقولُ بعدَ الاذان

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ
اٰتِ مُحَمَّدَ اِنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدَ اِنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

اذا فرغ من صلاتہ مسح بیمینہ

عَلٰی رأسہ وقال بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ

دبر صلوة الصبح والمغرب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے آپ کا فضل

اذان کے بعد کی دعا

اے اللہ مالک اس کامل اعلان کے اور مستقیم نماز کے دینا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام وسیلہ اور فضیلت اور برپا کرنا آپکو مقام محمود میں جس کا وعدہ آپ نے ان سے کیا ہے کیونکہ آپ نہیں خلاف کرتے وعدہ کے

دعا بعد ہر نماز کے

اور یہ پڑھے شروع اللہ کے نام کے ساتھ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی سوا اُسکے بخشش والا مہربان ہے وہ یا اللہ دور کر دیجئے مجھ سے فکر اور غم

دعا بعد نماز صبح و مغرب

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں ہے کوئی شریک اُسکا اُسی کا ملک ہے اور اُسی کیلئے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اسی کے ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

(سبع مرات من اللهم)

بعد صلوة الضحیٰ

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ

اُقَاتِلُ

اذا افطر

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

اذا افطر عند قوم

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ

الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ

بھلائی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ پناہ دیجئے مجھے دوزخ سے

(لفظ اللھم اجرنی من النار کو سات مرتبہ پڑھے)

دعا بعد نماز چاشت

اے اللہ تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں اور تیرے ہی بھروسہ دمخالفین

دین پر) حملہ کرتا ہوں میں اور تیرے ہی زور پر لڑتا ہوں میں

دعا بعد افطار

جاتی رہی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا ثواب

انشاء اللہ تعالےٰ

جب کسی کے یہاں روزہ افطار کرے

افطار کیا کریں تمہارے یہاں روزہ دار لوگ اور کھایا کریں تمہارے

کھانے کو نیک اشخاص اور رحمت کی دعا کیا کریں تمہارے لئے فرشتے

اذا شرع فی الاکل

بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

اذا فرغ من الاکل

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

ان اکل من طعام الدعوۃ

اَللّٰھُمَّ اَطۡعِمۡ مَنۡ اَطۡعَمَنِیۡ وَاسۡقِ مَنۡ سَقَانِیۡ ؞

اذا لبس شیئا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ کَسَانِیۡ مَا اُوَارِیۡ بِہٖ عَوۡرَتِیۡ

وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیۡ حَیَاتِیۡ ؞

دُعَاءُ الۡاِسۡتِخَارَۃِ

(اذا ھم بامر فلیرکع رکعتین من غیر الفریضۃ ثم لیقل)

کھانا کھانے کی دعا

خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

دعا بعد طعام

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مسلمانوں میں سے

دعوت کھانے کی دعا

یا اللہ کھانا دے اسکو جس نے مجھے کھانا کھلایا اور پانی دے اسکو جسنے مجھے پانی پلایا

کپڑا پہننے کی دعا

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ کو ایسا لباس پہنایا ڈھانکتا ہوں میں اس سے

اپنا ستر اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں

دعا استخارہ

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہیئے کہ دو رکعت نفل ادا کرے پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا[1] الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ
بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
هٰذَا[1] الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ
عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ
اَرْضِنِیْ بِهٖ

[1] یہاں اپنے مطلب کا تصور کرے ۱۲

یا اللہ میں خیر چاہتا ہوں آپ سے بوجہ آپ کے علم کے اور قدرت طلب

کرتا ہوں آپ سے بوجہ آپ کی قدرت کے اور مانگتا ہوں میں آپ سے آپ کے

بڑے فضل میں سے کیونکہ آپ قادر ہیں اور میں قادر نہیں اور آپ عالم

ہیں اور میں عالم نہیں اور آپ علّام الغیوب ہیں یا اللہ اگر ہو علم میں

آپ کے یہ کام بہتر ہے میرے لئے میرے دین میں اور میری معاش

میں اور میرے انجام کار میں جو تجویز کر دیجئے اُسکو میرے لئے اور آسان

کر دیجئے اس کو میرے لئے پھر برکت دیجئے میرے لئے اس میں اور

اگر ہو علم میں آپ کے کہ یہ کام بُرا ہے میرے لئے میرے دین میں اور

میری معاش میں اور میرے انجام کار میں تو ہٹا دیجئے اُسکو مجھ سے

اور ہٹا دیجئے مجھ کو اُس سے اور نصیب کر دیجئے مجھے بھلائی جہاں کہیں

بھی ہو پھر راضی رکھئے مجھ کو اُس پر

دُعاءِ حِفظ القُراٰن

من اراد حفظ القراٰن فاذا کانت لیلۃ الجمعۃ فلیقم فی ثلث اللیل الاخر فان لم یستطع فلیقم فی وسطها فان لم یستطع فلیقم فی اولها فلیصل اربع رکعات یقرأ فی الرکعۃ الاولی بفاتحۃ الکتاب و سورۃ یٰسٓ وفی الرکعۃ الثانیۃ بفاتحۃ الکتاب و حٰمٓ الدخان وفی الرکعۃ الثالثۃ بفاتحۃ الکتاب و الٓمٓ تنزیل السجدۃ وفی الرکعۃ الرابعۃ بفاتحۃ الکتاب و تبارک المفصل فاذا فرغ من التشہد حمد اللہ و احسن الثناء علی اللہ[۱] وَصَلِّ علی النبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

[۱] مثلاً یوں کہے اَللّٰھُمَّ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ ؕ

دعا حفظ قرآن

جو کوئی قرآن شریف حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو چاہئیے

کہ رات کے اخیر تہائی حصہ میں اُٹھے اگر یہ نہ کر سکے تو آدھی رات

کو اُٹھے اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اول ہی شب میں کھڑا ہو اور چار

رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں پڑھے الحمد اور سورہ

یٰسین اور دوسری رکعت میں الحمد اور سورہ دخان اور

تیسری رکعت میں الحمد اور الم سجدہ اور چوتھی رکعت

میں الحمد اور سورہ ملک۔ پھر جب نماز پڑھ چکے

تو اللہ تعالےٰ کی خوب ثنا و صفت کرے اور خوب درود بھیجے

پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر

مثلاً یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْھَاشِمِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْبَرَرَۃِ الْکِرَامِ وَعَلٰی سَائِرِ النَّبِیِّیْنَ ؀

ولیحسن وعلی سائر النبیین واستغفر للمؤمنین

وللمؤمنات ولاخوانه الذین سبقوہ بالایمان[1]

ثم لیقل فی اٰخر ذٰلك

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا

اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ

وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ

اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ

تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ

---

[1] اسکا لفظ خود قرآن شریف میں ہے اور وہ یہ ہے رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

اور تمام نبیوں پر اور استغفار کرے تمام مومنین اور مومنات

کے لئے اور اپنے ان بھائیوں کیلئے جو ایمان میں انسے پہلے ہیں

پھر بعد اس کے یہ دعا پڑھے

یا اللہ رحم کیجئے مجھ پر گناہوں کے چھوٹ جانے کے ساتھ ہمیشہ کیلئے جبتک

کہ زندہ رکھیں آپ مجھ کو اور رحم کیجئے مجھ پر اس سے کہ خواہ مخواہ کروں میں وہ

کام کہ فائدہ نہ دے مجھکو اور نصیب کیجئے مجھے اچھی نگاہ ان اعمال میں کہ راضی

کردیں آپ کو مجھ سے اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمینوں کے عظمت

اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک کسی کی بہتر سن نہو سوال کرتا

ہوں میں آپ سے اے اللہ اے رحمن بطفیل آپکی عظمت کے اور آپکی ذات کے نور کے

یہ کہ چسپاں کردیں آپ میرے دل سے اپنی کتاب کی یادداشت کو جس طرح سکھائی

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ

أَنْ أَقْرَأَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي

اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ

وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ

يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ

أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَأَنْ تُطْلِقَ بِهٖ

لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تَشْرَحَ

بِهٖ صَدْرِي وَأَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِي فَإِنَّهٗ لَا

يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا

أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ؕ

يقول لمن تزوج

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ

ہے وہ آپ نے مجھے اور نصیب کیجئے مجھے یہ کہ پڑھا کروں اُسے ایسے طریق پر کہ راضی

کر دے آپکو مجھ سے اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے عظمت اور بزرگی

والے اور ایسے غلبہ والے جس تک کسی کی دسترس ہو سوال کرتا ہوں میں آپ سے

اے اللہ اے رحمٰن آپکی عظمت کے اور آپ کی ذات کے نور کے یہ کہ روشن کر دیں

آپ اپنی کتاب سے میری بینائی اور یہ کہ رواں کر دیں آپ اُس سے میری

زبان کو اور یہ کہ کشادہ کر دیں آپ اس سے میرے دلکو اور یہ کہ کھول دیں آپ اس سے

میرے سینہ کو اور یہ کہ دھو دیں آپ اُس سے میرے بدن کو کیونکہ نہیں مدد کر سکتا ہے

میری امر حق پر سوائے آپکے اور نہ عطا کرتا ہے اس امر حق کو کوئی سوائے آپکے اور

نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر اور بزرگ کے

دعا دولھا دولھن کو مبارکباد کی

برکت دے اللہ تجھ کو اور برکت نازل کرے تجھ پر اور ملاپ رکھے

بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

اذا اجتمع بامراته اوّل مرّة او اشترى رقيقا

او دابة فليا خذ بناصيتها وليقل

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا

جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا

جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

اذا اراد الجماع

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ

مَا رَزَقْتَنَا

واذا انزل يقول فى قلبه

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا

تم دونوں ہیں ساتھ خیر کے

جس وقت عورت کے ساتھ اول بار خلوت کرے یا غلام خریدے

یا جانور خریدے تو چاہیئے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اُس کی اور بھلائی اس کی جبلی

عادتوں کی اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ کی اُس کی بُرائی سے

اور اُس کی جبلی عادتوں کی بُرائی سے

دعا جماع

خدا کے نام کے ساتھ یا اللہ دور رکھئے ہم کو شیطان سے اور دور رکھے

شیطان کو اُس بچہ سے جو نصیب کریں آپ ہم کو

دعا وقت انزال

یا اللہ نہ کرنا شیطان کیلئے اُس بچہ میں جو نصیب کریں آپ ہمیں کوئی حصہ

اذا ودع احدا یقول له

اَسْتَودِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ

عَمَلِکَ

اِذا اراد سفرا

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ

اَسِیْرُ

اذا وضع رجله فی الرّکاب

بِسْمِ اللّٰہِ

اذا استوی علی ظهر الدابة

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا

کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیرے قابل حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجاموں کو

دعا وقت سفر

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں میں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں میں

سوار ہونے کی دعا

بسم اللہ کہے

سوار ہو جانے کے بعد کی دعا

شکر ہے اللہ کا پاکی ہے اسکو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اسکو اور نہ تھے ہم اسکو قابو میں کرنیوالے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔

اذا شرع فی السفر

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا هٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی
الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ
الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ۔

اذا رجع من السفر قالهن وزاد فيهن

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

اذا رکب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖیهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ
جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ

سفر شروع کرنے کے بعد کی دعا

اے اللہ آسان کر دیجیے ہم پر اس سفر کو اور طے کر دیجیے ہم پر درازی اسکی

اے اللہ آپ ہی رفیق ہیں سفر میں اور خبر گیراں ہیں گھر بار میں یا اللہ میں

پناہ چاہتا ہوں آپ کی سفر کی مشقت سے اور بری حالت دیکھنے

سے اور واپس آ کر بری حالت پانے سے مال میں اور گھر میں اور بچوں میں

دعا واپسی از سفر

ہم سفر سے آنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں اپنے پروردگار کی حمد کرنیوالے ہیں

دریا کے سفر کی دعا

خدا تعالےٰ کے نام سے ہے چلنا اسکا اور ٹھہرنا اُسکا بیشک رب میرا غفور رحیم

ہے اور نہیں سمجھے لوگ اللہ کو حق سمجھنے کا اور زمین ساری ایک

مٹھی اس کی ہے قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہیں۔

بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ

اذا اراد دخول بلدة

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ثلثا، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا

اذا نزل منزلا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

يعلم من اسلم

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

اذا دخل على اهله من السفر

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

اُس کے ہاتھ میں پاک ہے وہ اور برتر ہے اُس سے کہ شریک پکڑتے ہیں

شہر میں داخل ہونے کی دعا

(اس کو تین بار پڑھے) یا اللہ برکت دیجیے ہمیں اس شہر میں یا اللہ نصیب کیجیے ہمیں ثمرات اسکے اور عزیز کر دیجیے ہمیں اہل شہر کے نزدیک اور محبت دیجیے ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی

جب منزل پر اُترے

پناہ میں آتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی کامل باتوں کی تمام مخلوق کی بُرائی سے

نو مسلم کو تعلیم کرے

اے اللہ بخش دیجیے مجھے اور رحم کیجیے مجھ پر اور ہدایت کیجیے مجھے اور رزق دیجیے مجھے

سفر سے گھر آنے کی دعا

بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم اپنے رب کیطرف رجوع کرتے ہیں ہمکو نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ

من نزل به کرب او توقعه یقول

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَكَّلْنَا

ان اصابته مصیبته یقول

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا

اذا خاف ظالمًا

اَللّٰھُمَّ اكْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اذا تغولت الغیلان

نَادٰی بِالْاَذَانِ

دعا وقت مصیبت یا اندیشہ مصیبت

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ پر توکل کیا ہم نے

کوئی صدمہ پہونچے تو پڑھے

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں

اے اللہ آپکے پاس ثواب مانگتا ہوں میں اپنی مصیبت کا پس اجر دینا

مجھے اس میں اور بدلہ میں دیجئے مجھے بہتر اس سے

وقت خوف از ظالم

یا اللہ کافی ہو جائیے ہم کو اُس کے مقابلہ میں جس طرح آپ چاہیں اے اللہ

میں کرتا ہوں آپ کو مقابلہ میں اُنکے اور پناہ چاہتا ہوں آپکی اُنکی بدی سے

جب بھوت پریت نظر آویں

آذان کہے

ان استصعب علیه امر

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ

الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ

من کان له حاجة فلیقل بعد الوضوء والصلوٰۃ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ

مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِهٖ

لِتُقْضٰی لِیْ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

اذا اذنب واراد ان یتوب

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ

اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (ثلثا)

اذا قحطوا مطرا

دعا آسان کردن دشواریہا

یا اللہ نہیں ہے سہل مگر وہ کہ آپ نے اسکو سہل کیا اور آپ کر دیتے ہیں
دشوار کو سہل جب آپ چاہیں

دعاء حاجت

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اور متوجہ ہوتا ہوں آپ کی طرف بذریعہ
آپکے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو رحمت کے نبی ہیں اپنی اس حاجت
میں تاکہ پوری ہو جائے پس قبول کیجئے شفاعت انکی میرے حق میں

دعاء توبہ

یا اللہ مغفرت آپ کی زیادہ وسیع ہے میرے گناہوں سے اور رحمت
آپ کی زیادہ امید کی چیز ہے میرے نزدیک اپنے عمل سے (تین بار پڑھے)

دعاء قحط

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا ثلثا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ثلثا،

اذا رای سحابا مقبلا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ

اذا رای المطر

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا

اذا کثر المطر وخیف الضرر

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَ

الْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

اذا سمع الرعد والصواعق

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ

عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ او يقول سُبْحَانَ الَّذِیْ

یا اللہ پانی پلا دیجئے ہم کو (تین بار) یا اللہ مینہ برسائیے ہم پر (تین بار کہے)

جب بادل آتا دیکھے

یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی اُس چیز کی بُرائی سے جسکو لیکر یہ بھیجا گیا ہو

دعا وقت بارش

یا اللہ برسانا مینہ مفید

جب بارش زیادہ ہو جائے

یا اللہ برسائیے آس پاس ہمارے اور ہمارے اوپر نہیں یا اللہ ٹیلوں پر اور

نیستانوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور درختوں کے موقعوں پر

جب بادل گرجے

یا اللہ نہ ماریئے ہمیں اپنے غصے سے اور نہ ہلاک کیجئے ہمیں اپنے عذاب سے اور

معافی دیجئے ہمیں پہلے اس سے یا یہ دعا پڑھے پاکی ہے اس کو کہ

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ

اذا هاجت الريح او كانت ظلمة

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ

اذا سمع صياح الديكة

اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اذا سمع نهيق الحمير او نباح الكلاب

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اذا رای الكسوف او الخسوف

اَللّٰهُ اَكْبَرُ = وليصل وليتصدق وليدع الله

تسبیح کرتا ہے رعد اسکی حمد کے ساتھ اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اُسکے خوف سے

آندھی اور اندھیری کے وقت کی دعا

یا اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی اس چیز کی جو اُسمیں ہے اور بھلائی اسکی جسکا اُسکو حکم دیا گیا ہے اور پناہ چاہتے ہیں ہم آپکی بُرائی سے اس ہوا کی اور بُرائی سے اس چیز کی جو اُسمیں ہے اور بُرائی سے اُسکے جسکا اُسکو حکم دیا گیا ہے

جب مرغ کی آواز سنے

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ کا فضل

جب گدھے یا کتّے کی آواز سنے

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

جب سورج یا چاند گہن ہو

اللہ بہت بڑا ہے اور نماز پڑھے اور خیرات کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے

اذا رای الھلال

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔

اذا نظر الی القمر

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ

اذا رای لیلۃ القدر

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

اذا نظر الی وجھہ فی المراۃ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

اذا طنت اذنہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ

جب نیا چاند دیکھے

یا اللہ نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور ایمان کے اور خیریت اور اسلام کے

اور اعمال مرغوب اور پسندیدہ کی توفیق کے رب میرا اور رب تیرا اے چاند اللہ ہے

جب چاند پر نظر پڑے

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہو جانے والے کی برائی سے

جب شب قدر دیکھے

یا اللہ آپ معاف کرنے والے ہیں پسند کرتے ہیں عفو کو پس درگذر کیجئے مجھ سے

جب آئینہ دیکھے

یا اللہ آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو

جب کان بولے

یا اللہ رحمت کاملہ نازل فرما اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یاد فرمائیے اللہ

مَنْ ذَكَرَنِی

اذا رای اخاه المسلم يضحك

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

اذا صنع اليه معروف وقال لفاعله

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

اذا استوى في دينه

اَوْ فِيْتَنِی اَوْفی اللّٰهُ بِكَ

اذا رای ما يحب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

اذا رای ما یکره

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ

بھلائی کے ساتھ اُس شخص کو جس نے مجھے یاد کیا ہے

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھے

خدائے تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے

جب کوئی احسان کرے

جزا دے تجھ کو اللہ بہتر

جب قرض وصول پائے

تو نے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے

جب کوئی بات موافق مرضی پیش آئے

شکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی چیزیں کمال کو پہونچتی ہیں

جب کچھ خلاف طبع پیش آئے

شکر ہے اللہ کا ہر حال میں

اذا ابتلی بالوسوسة

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

اذا غضب

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

اذا قام من المجلس

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ اِلَیْكَ

اذا دخل السوق

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَسْأَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

جب وسوسہ بہت آئے

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اُسکے رسولوں پر

جب غصہ آئے

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

دعا کفارہ مجلس

پاکی ہے اللہ کی اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے

اللہ تیری حمد کے ساتھ دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے

تیرے بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے

جب بازار میں جائے

حق تعالیٰ کے نام سے یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی اور

بھلائی اس چیز کی جو اسمیں ہے اور آپکی پناہ چاہتا ہوں میں بُرائی اُسکی سے

مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا
یَمِیْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

اذا رای باکورة ثمر

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا
وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا

اذا رای مبتلی یقول فی نفسه

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ
وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

اذا ضاع لہ شئی او ابق

اَللّٰهُمَّ رَآدَّ الضَّالَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ
تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ

اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں
آپکی اس سے کہ پڑ جاؤں اس بازار میں جھوٹی قسم میں یا کسی معاملہ خسارہ والے میں

جب نیا پھل سامنے آئے

اے اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں
اور برکت دیجئے ہمارے اس ناپ میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھے

شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھے اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا
اور فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتوں پر ظاہر فضیلت

جب کچھ جاتا رہے یا کوئی بھاگ جائے

اے اللہ لوٹانے والے گمشدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہی سے آپ ہی
ہدایت کرتے ہیں گمراہی سے پھیر لائیے میرے کھوئے ہوئے کو اپنی قدرت

وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ

اذا خطر شئ من الطيرة بالبال

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

من اصيب بعين رقى بقوله

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

من به لمم من الجن عوذه

بالفاتحه والٓمّٓ الى مفلحون والٰهكم اله واحد الاٰية واية الكرسی وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الٰی اخر البقرة وَشَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ الاٰية وَاِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ فی الاعراف الاٰية

اور غلبہ سے کیونکہ وہ آپ ہی کا عطیہ اور فضل تھا

جب کوئی شگون دل میں کھٹکے

یا اللہ نہیں لاتا ہے بھلائیوں کو کوئی سوا آپکے اور نہیں دور کرتا ہے برائیوں کو کوئی سوا آپکے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ آپکے

دعاء نظر بد

اللہ کے نام سے اے اللہ دور کر اسکی گرمی اور اسکی سردی اور اسکی تکلیف

عمل برائے آسیب زدہ

سورۃ فاتحہ اور الم مفلحون تک اور الٰہکم اللہ واحد آخر آیت تک اور آیت الکرسی اور للہ ما فی السمٰوات و ما فی الارض اور سورہ بقر کے آخر تک اور شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو آخر آیت تک وان ربکم اللہ الذی جو سورہ اعراف میں ہے آخر آیت تک

وفتعالی اللہ الی اخر المؤمنون واول الصّافات

الی لازب وثلث ایات من اخر الحشر وانہ تعالی

الایۃ من الجن وقل ھو اللہ احد والمعوذتین

رقیۃ الحمۃ من لعقرب وغیرہ

بِسْمِ اللہِ شَجَّۃٌ قَرْنِیَّۃٌ مِلْحَۃُ بَحْرٍ قَفْطَا

یرقی المحروق بقولہ

اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

اذا رای الحریق: اَللہُ اَکْبَرُ (مکرر)

لاحتباس البول والحصاۃ

رَبُّنَا اللہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ

اور فتعالی اللہ الملک الحق آخر سورہ مومنوں تک اور سورہ صافات کی شروع

آیتیں لازب تک اور تین آیتیں سورہ حشر کی آخر کی اور انہ تعالی جد ربنا آخر

آیت تک سورہ جن میں سے اور سورہ قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

بچھو وغیرہ کا عمل

جل جانے اور کولا اتر جانے کا عمل

دور کر تکلیف کو اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے تو ہی شافی ہے

نہیں ہے شفا دینے والا کوئی سوا تیرے

جب آگ لگے

(اللہ اکبر بار بار کہے)

پیشاب رک جانے اور پتھری کی دعا

رب ہمارا اللہ ہے وہ کہ جس کا ظہور آسمانوں میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا

فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ

فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا

وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ

شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ

للقرح والجرح

یاخذ من ریق نفسه علی اصبعه السبابه ثم

یضعها علی التراب لیتعلق بها شئی منه فیمسح

به علی الموضع العلیل ویقول فی حال المسح:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا لِيُسْتَفٰی

سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

اذا خدرت رجله

آسمانوں میں اور زمین میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں ہے

اسی طرح کر دے رحمت اپنی زمین میں اور بخش دے ہمارے گناہ

اور خطائیں تو رب ہے اچھے لوگوں کا پس اتار دے ایک شفا اپنی

شفا میں سے اور ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر

پھوڑے پھنسی کی دعا

لگائے تھوک اپنا اپنی شہادت کی انگلی پر پھر رکھے وہ انگلی مٹی پر

تاکہ کچھ خاک اس میں لگ جائے پھر پھیرے انگلی کو اس دکھتی جگہ پر

اور پھیرتے میں کہتا جائے۔ حق تعالیٰ کے نام کے ساتھ یہ مٹی ہے

ہماری زمین کی ہم میں سے ایک کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو

شفا ہو ہمارے پروردگار کے حکم سے

جب پیر سو جائے

صلی اللہ علی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

لکل مرض و شکایۃ وضع الید مکان الالم

بسم اللہ (ثلثا) اعوذ باللہ و قدرتہ من

شر ما اجد و احاذر (سبع مرات)

دعاء الرمد

اللھم متعنی ببصری واجعلہ الوارث وارنی

فی العدو ثاری وانصرنی علی من ظلمنی

دعاء الحمی

بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر

کل عرق نعار و من شر حر النار

اذا عاد مریضا قال

رحمت کاملہ نازل فرمایئے اوپر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے

دعا برائے جملہ امراض

بسم اللہ (تین بار) پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اُس کی قدرت کی

اس بُرائی سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں (سات بار)

دعا آشوب چشم

یا اللہ کارآمد رکھئے میری نگاہ اور کریئے اُسکو باقی بعد میرے اور دکھلایئے

مجھے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اس پر جو مجھ پر ظلم کرے

دعا بخار

خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی

ہر رگ اُچھلنے والی کی بدی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے

دعا وقت عیادت مریض

لَا بَاسَ طَهُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰہُ لَا بَاس طَہُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰہُ

اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ

اذا حضرہ الموت

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مع مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اذا عزی احدا

اِنَّ لِلّٰہِ مَآ اَخَذَ وَلِلّٰہِ مَآ اَعْطٰی وَکُلٌّ عِنْدَہٗ

بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

اذا وضعہ فی قبرہ

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اذا زار القبور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ

کچھ ڈر نہیں کفارہ گناہ انشاء اللہ کچھ ڈر نہیں کفارہ گناہ ہے انشاء اللہ

اللہ شفا دیجئے اُسے یا اللہ اچھا کر دیجئے اُسے

دعا وقت موت

لا الہ الا اللہ مع محمد رسول اللہ پڑھے صلی اللہ علیہ وسلم

جب ماتم پرسی کرے

اللہ ہی کا ہے جو کچھ لے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ دیا اور سب اُسکے

پاس ایک مدت مقررہ کے ساتھ۔ ہے لہٰذا صبر اختیار کرو اور اُمید ثواب رکھو

جب میت کو قبر میں اتارے

خدائے تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریق پر

جب قبرستان میں جائے

سلام پہونچے تم کو اے اہل قبور بخشیں اللہ ہم کو اور تم کو اور تم آگے

وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

وهٰذه خاتمة التتمة

اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَاَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

شجرہ طیبہ چشتیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذِهٖ شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ چِشْتِيَّةٌ صَابِرِيَّةٌ قُدُّوْسِيَّةٌ اِمْدَادِيَّةٌ

نَظَمَهَا الشَّيْخُ الْاَلْمَعِي اللَّوْذَعِي مَوْلَانَا ذُو الْفِقَارِ عَلِي

الدِّيُوْبَنْدِي الْحَنَفِي لِمُتَوَسِّلِي مَوْلَانَا الشَّيْخِ الْحَاجِ

مُحَمَّدْ اِمْدَادُ اللّٰهِ صَاحِبْ قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ

لہ اور حضرت اقدس سیدنا مولانا محمد اشرف علی صاحب مدظلہم نے اردو زبان میں

جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں

یہ اخیر ہے تتمہ کا

اے اللہ خاتمہ بالخیر کرنا ہمارا اور پورا دینا ہم کو نور اور بخش دیجئے

ہمیں کہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں

شجرہ طیبہ چشتیہ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

یہ شجرہ طیبہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ امدادیہ ہے جس کو حضرت

فاضل کامل مولانا ذوالفقار علی صاحب دیوبندی نے نظم

فرمادیا ہے ان لوگوں کے لئے لاحق کیا گیا ہے جن کو حضرت مولانا

حاجی محمد امداد اللہ صاحب قدس سرہ کے ساتھ توسل اور تعلق ہے

اس کا ترجمہ فرمادیا ہے ۱۲ منہ

اس شجرہ کے پڑھنے سے پہلے اس فائدہ جدیدہ کو دیکھ لیجئے

(فائدہ جدیدہ) حضرت ناظمؒ نے یہ شجرہ ان لوگوں کے لئے لکھا
تھا جو حضرت میاں جیو نور محمد قدس اللہ سرہٗ کی طرف بواسطہ حضرت
مولانا حاجی محمد امداد اللہ قدس سرہٗ کے انتساب رکھتے ہیں۔ چونکہ
حضرت میاں جیو صاحبؒ کے خلفاء میں حضرت مولانا شیخ محمد صاحب
قدس سرہٗ کے ساتھ بھی ایک جماعت کثیرہ کا تعلق ہے بلا واسطہ بھی اور
بواسطہ حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری کے بھی حضرت حاجی
صاحب قدس سرہٗ سے بھی جس طرح بعض کو بلا واسطہ توسل ہے،
اسی طرح بعض کو بواسطہ حضرت کے خلفاء مشہورین مثل حضرت مولانا
رشید احمد صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا محمد قاسم صاحب قدس سرہٗ
و حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب قدس سرہٗ حضرت مولانا احمد حسن
صاحب امروہی قدس سرہٗ و حضرت مولانا اشرف علی صاحب عم فیضہٗ
و حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب دیوبندی دام فیضہٗ پھر حضرت
مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہٗ کے ساتھ بھی بعض کو بواسطہ حضرت
مولانا کے خلفاء مشہورین مثل حضرت مولانا محمود حسن صاحب قدس سرہٗ
و حضرت مولانا خلیل احمد صاحب دام فیضہ و حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب

قدس سرہٗ و حضرت مولانا صدیق احمد صاحب قدس سرہٗ کے تعلق ہے اسلئے طبع کی اس نوبت میں مناسب معلوم ہوا کہ ان حضرات کے لئے بھی ایک ایک شعر شجرہ میں بڑھا دیا جاوے کہ شجرہ سے سب کو دلچسپی ہو اور سب شوق سے پڑھیں پس شجرہ کے قبل وہ اشعار لکھے جاتے ہیں اور ہر بزرگ کے متوسل کو جس شعر کا اضافہ جس طریق سے کرنا چاہیئے وہ بھی ہر شعر سے پہلے لکھا جاتا ہے۔ بلکہ بہتر یہ ہوگا کہ ہر شخص اپنے اپنے شجرہ میں وہی شعر اسی طریق سے جو اُن کے مناسب ہے لکھ لیں تاکہ پڑھنے کے وقت ان سب اشعار میں سے اس کا ڈھونڈنا نہ پڑے اور طریق میں بار بار غور کرنا نہ پڑے۔

وھو ھذا۔ جو لوگ جناب مولانا شیخ محمد صاحب رحؒ سے بلا واسطہ بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول کے بعد شعر ذیل پڑھیں اور شجرہ کے شعر دوم و سوم کو چھوڑ دیں شعر ذیل یہ ہے

فبحرمۃ الشیخ الجلیل محمدٍ فی الوعظ و التلقین فرد زمان

بطفیل شیخ بزرگوار مولانا محمد کے۔ کہ وہ وعظ اور تلقین میں یکتائے زماں تھے

اور جو لوگ جناب قاضی محمد اسمٰعیل صاحب سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول کے بعد شعر ذیل پڑھیں اور اس کے بعد یہ اوپر والا شعر پڑھیں اور شجرہ کے شعر دوم و سوم کو چھوڑ دیں وہ شعر ذیل یہ ہے۔

بالشیخ اسمٰعیل یشہر قاضیاً للطالبین کمنبع الفیضان

بوسیلہ شاہ اسمعیل کے جو قاضی صاحبؒ کے لقب سے مشہور تھے اور طالبین کیلئے گویا چشمہ فیضان تھے

اور جو لوگ حضرت مولانا رشید احمد صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اوّل و شعر ثانی کے درمیان یہ شعر ذیل بڑھالیں۔

بالشیخ مولانا رشید احمد من کان حجۃ ربہ المنان

بوسیلہ مولانا رشید احمد کے۔ جو حجۃ اللہ تھے۔

اور جو لوگ حضرت مولانا محمد قاسم صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اوّل وثانی کے درمیان یہ شعر بڑھالیں۔

فبحق مولانا محمد قاسم ھو قاسم للعلم والعرفان

بوسیلہ مولانا محمد قاسم کے۔ کہ وہ تقسیم کرنے والے علم اور معرفت کے تھے۔

اور جو لوگ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ شعر ذیل بڑھالیں۔

فبسیدی یعقوب یوسف وقتہ یعقوب وجداً فی الجمال کثانی

بوسیلہ (مولانا) محمد یعقوب کے کہ یوسف وقت تھے مشابہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے وجد میں اور حسن میں حضرت یوسف علیہ السلام کے۔

اور جو لوگ حضرت مولانا احمد حسن صاحبؒ امروہی سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ شعر ذیل بڑھالیں۔

فبحق شیخی سیدی احمد حسن من وجہہ کالقلب فی اللمعان

بوسیلہ مرشدنا مولانا احمد حسن کے۔ کہ ظاہر اُن کا مثل باطن کے ہے نورمیں۔

اور جو لوگ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ شعر ذیل پڑھا لیں۔

بالشیخ فاضل عصرہ اشرف علی داعی طریقک حامل القرآن

بوسیلہ فاضل وقت مولانا اشرف علی کے۔ جو بلانے والے تیری راہ کے اور حافظ قرآن ہیں

اور جو لوگ مولانا عزیز الرحمن صاحبؒ سے متعلق ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ شعر پڑھا لیں۔

بتقی ولی للرفیع وللغنی اعنی عزیز الراحم الرحمٰن

ببرکت تقویٰ مقرب (خدائے) رفیع یعنی (مولانا) عزیز الرحمٰن کے

اور جو لوگ حضرت مولانا محمود حسن صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ دو شعر پڑھا لیں۔

فبسیدی مولائی محمود حسن محمود اہل الحمد والاحسان

بوسیلہ حضرت مولانا محمود حسنؒ کے۔ جو سراہے ہوئے اہل حمد اور اہل خیر کے ہیں۔

اور دوسرا وہ ہے جس میں حضرت مولانا رشید احمد صاحبؒ کا نام ہے جو اوپر گذرا۔ اور جو لوگ حضرت مولانا خلیل احمد صاحبؒ سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ دو شعر پڑھا لیں۔

بالشیخ مولانا خلیل احمد ا مکسو حلۃ خلۃ الرحمٰن

بوسیلہ حضرت مولانا خلیل احمد کے۔ جو لباس ولایت الٰہی پہنے ہوئے ہیں۔

اور دوسرا شعر وہی حضرت مولانا رشید احمد صاحبؒ کے نام کا جو اوپر گذرا اور جو لوگ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحبؒ سے بیعت ہیں۔ وہ شجرے کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ دو شعر بڑھا لیں۔

فبسیّدی عبدالرحیم المقتدیٰ من فی عبادتہ علی الاتقان

بوسیلہ مولانا عبدالرحیم پیشوا کے۔ جو اپنی عبادت میں درجہ استواری پر ہیں

اور دوسرا شعر وہی مولانا رشید احمد صاحب کے نام کا ہے جو اوپر گذرا اور جو لوگ حضرت مولانا صدیق احمد صاحب سے بیعت ہیں وہ شجرہ کے شعر اول وثانی کے درمیان یہ دو شعر بڑھا لیں۔

فبحرمۃ الصدیق احمد شیخنا ہو شیخ اہل الصدق والایقان

بوسیلہ مولانا صدیق احمد ہمارے مرشد کے کہ وہ رہبر اہل صدق و یقین کے ہیں

اور دوسرا شعر وہی مولانا رشید احمد صاحب کے نام والا۔ آگے شجرہ تیسرے شعر یعنی وہ کاشف الظلمات سے ختم تک سب مذکورہ بالا سلسلے والوں کے لئے مشترک اور متحد ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور آقا محمدؐ اور آپ کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج

یَادَائِمَ الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ ۔ اِرْحَمْ عَلَی الْعَبْدِ الْفَقِیْرِ الْجَانِیْ

اے ہمیشہ انعام اور احسان کرنے والے۔ رحم کر بندہ محتاج خطا کار پر

جن کو ایک یا دو شعر بڑھانے ہوں وہ اس جگہ پر بڑھا لیں ۱۲

فَبِمُرْشِدِیْ غَوْثِ الْوَرٰی شَمْسِ الْهُدٰی ۔ مِقْدَامِ اَهْلِ الْعِشْقِ وَالْهَیَمَانِ

بوسیلہ میرے مرشد کے جو کہ غوث عالم اور آفتاب ہدایت ہیں اور اہل عشق وحیرت کے پیشوا ہیں

اَلشَّیْخِ اِمْدَادِ اللّٰهِ الْقُطْبِ الْعَلِیِّ ۔ اَلْجَاهِ ذِی التَّمْكِیْنِ وَالْعِرْفَانِ

یعنی شیخ امداد اللہ کے جو کہ قطب عالی مرتبہ ہیں اور صاحب تمکین اور صاحب عرفان ہیں

وَبِكَاشِفِ الظُّلُمَاتِ نُوْرِ مُحَمَّدٍ ۔ وَبِسَیِّدِیْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ الْفَانِیْ

اور بوسیلہ اُن کے جو زائل کرنیوالے ہیں ظلمات (قلب) کے جن کا نام نور محمد ہے

اور بوسیلہ حضرت عبدالرحیم جو فانی فی اللہ تھے۔

وَبِعَبْدِ بَارِیْ ذَاكَ شَیْخُ شُیُوْخِنَا ۔ وَبِعَبْدِ هَادِیْ لِلزَّمَانِ اَمَانِ

اور بوسیلہ شاہ عبدالباری کے جو ہمارے پیر کے پیر ہیں اور بوسیلہ شاہ عبدالہادی جو

اہل زمانہ کے لئے موجب امان تھے۔

---

۵ الخاطی ۱۲ ۵ الحیرۃ من العشق

وَبِحَقِّ عَضُدِ الدِّیْنِ حَقِّ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدِیِّ ظَاهِرِ الْبُرْهَانِ

اور بوسیلہ شاہ عضد الدین کے اور بوسیلہ شاہ محمد اور شاہ محمدی کے جن کی دلیل بزرگی کی، ظاہر تھی۔

وَبِحَقِّ مَوْلَانَا مُحِبِّ اللهِ مَنْ اَعْیَتْ مَدَائِحُهُ وَسِیْعَ بَیَانِ

اور بوسیلہ مولانا محب اللہ کے جو ایسے تھے کہ عاجز کر دیا اُنکے مناقب نے بیان وسیع کو

بِاَبِیْ سَعِیْدٍ مَاجِدٍ مُتَوَرِّعٍ بِنِظَامِ دِیْنٍ عَارِفٍ رَبَّانِیْ

اور بوسیلہ شاہ ابوسعید کے جو صاحب بزرگی اور صاحب ورع تھے۔ اور بوسیلہ شاہ نظام الدین کے جو کہ عارف ربانی تھے۔

بِجَلَالِ دِیْنٍ ذِیْ الْمَکَارِمِ وَالْعُلٰی وَبِعَبْدِ قُدُّوْسٍ عَظِیْمِ الشَّانِ

اور بوسیلہ مولانا جلال الدین کے جو صاحب بزرگی اور صاحب علو تھے۔ اور بوسیلہ شیخ عبد القدوس کے جو عظیم الشان تھے۔

بِمُحَمَّدٍ قُطْبِ الْوَرٰی وَبِعَارِفٍ هُوَ لِلْوَرٰی کَالْمَاءِ لِلظَّمْاٰنِ

اور بوسیلہ شیخ محمد قطب عالم کے اور بوسیلہ شیخ عارف کے جو خلائق کے لئے ایسے تھے جیسا پانی پیاسے کے لئے۔

وَبِحَقِّ عَبْدِ الْحَقِّ قُدِّسَ سِرُّهٗ بِجَلَالِ دِیْنٍ ذَاکَبِیْرِ اَوَانٍ

اور بوسیلہ شیخ عبد الحق قدس سرہ کے اور بوسیلہ شیخ جلال الدین جو اپنے وقت کے اکابر تھے۔

بِالشَّیْخِ شَمْسِ الدِّینِ قُدْوَۃِ عَصْرِہٖ بِعَلَاءِ دِیْنٍ صَابِرٍ حَقَّانِیْ

اور بوسیلہ شاہ شمس الدین کے جو مقتدا تھے اپنے زمانہ کے۔ اور بوسیلہ مخدوم علاء الدین صابر حقانی کے

بِفَرِیْدِ دِیْنِ الْحَقِّ عَمَّ فُیُوْضُہٗ وَبِقُطْبِ دِیْنٍ ذَاکَ قُطْبُ زَمَانٍ

اور بوسیلہ شیخ فریدالدین کے جن کے فیوض عام تھے۔ اور بوسیلہ شاہ قطب الدین کے جو قطب زمانہ تھے۔

بِمُعِیْنِ دِیْنِ اللّٰہِ صَاحِبِ سِرِّہٖ غَوْثِ الْوَرٰی وَبِسَیِّدِیْ عُثْمَانٍ

اور بوسیلہ خواجہ معین الدین کے جو محرم راز الٰہی تھے۔ اور غوث عالم تھے اور بوسیلہ خواجہ عثمان کے

وَبِحُرْمَۃِ الْحَاجِی الشَّرِیْفِ اِمَامِنَا بِالْخَوَاجَہ مَوْدُوْدٍ وَحِیْدِ زَمَانٍ

اور بوسیلہ حاجی شریف کے جو ہمارے پیشوا ہیں اور بوسیلہ خواجہ مودود کے جو یکتائے زمانہ تھے

وَبِسَیِّدِیْ کَہْفِ الْوَرٰی عَلَمِ الْہُدٰے بُوْیُوْسُفٍ فِی الْفَیْضِ کَالتَّہْتَانِ

اور بوسیلہ ہمارے حضرت پناہ عالم نشان ہدایت کے یعنی خواجہ ابو یوسف کے جو کہ فیض میں مثل باراں کے تھے۔

بِمُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ وَالْعَلْیَاءِ مَنْ قَدْ فَاقَ عِرْفَانًا عَلَی الْاَقْرَانِ

اور بوسیلہ محمد محترم کے جو صاحب بزرگی اور صاحب علو ہیں اور جو کہ فائق تھے عرفان میں اپنے ہم عصروں پر۔

وَبِحُرْمَةِ الشَّیْخِ الْکَرِیْمِ الْمُقْتَدٰی ... بُوْ اَحْمَدٍ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ

اور بوسیلہ شیخ مکرم کے۔ یعنی ابواحمد ابدال کے جو کہ مقتدا تھے ظاہر و باطن میں

وَبِحَقِّ بُوْ اِسْحَاقَ مُرْشِدِ دَهْرِهٖ ... وَبِحَقِّ مُمْشَادِ عَلِیْمِ الثَّانِیْ

اور بوسیلہ شیخ ابواسحاق کے جو اپنے زمانہ کے مرشد تھے اور بوسیلہ خواجہ ممشاد کے جو لاثانی تھے۔

بِاَبِیْ هُبَیْرَةَ ذِی الْمَقَامِ الْعَالِیْ ... بِحُذَیْفَةَ هُوَ نُخْبَةُ الْاَعْیَانِ

اور بوسیلہ ابوہبیرہ بصری کے جو صاحب مقام عالی تھے۔ اور بوسیلہ حذیفہ مرعشی کے جو بزرگوں میں منتخب تھے۔

وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ سُلْطَانِ الْوَرٰی ... بِفُضَیْلِ نِ الْهَادِیْ اِلَی الْاِحْسَانِ

اور بوسیلہ ابراہیم بن ادھم کے کہ سلطان خلق ہیں۔ اور بوسیلہ فضیل بن عیاض کے جو ہادی تھے راہ اخلاص کی طرف۔

وَبِحَقِّ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْفَرْدِ الَّذِیْ ... هُوَ فِی الْغَرَامِ کَطَافِحٍ سَکْرَانٖ

اور بوسیلہ خواجہ عبدالواحد کے کہ دکمال میں، یگانہ تھے اور جو کہ عشق الٰہی میں مثل پرجوش مست کے تھے۔

وَبِحَقِّ خَیْرِ الْاَصْفِیَآءِ اِمَامِهِمْ ... حَسَنٍ وَلَمْ یَرِ مِثْلَهُ الْعَیْنَانِ

اور بوسیلہ افضل الاولیاء اور امام الاولیاء کے۔ یعنی خواجہ حسن بصری کے اور ان کے مثل آنکھوں نے دیکھا۔

وَبِحَقِّ مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِهِمْ وَاِمَامِ اَهْلِ الدِّيْنِ وَالْاِيْمَانِ

اور بوسیلہ محبوب المومنین اور امیر المومنین کے اور امام اہل دین واہل ایمان کے

اَعْنِيْ عَلِيًّا خَيْرَ مَنْ فِيْ حِيْءِ الثَّرٰى مَاوَى الضِّعَافِ مُجَلِّي الْاَحْزَانِ

یعنی حضرت علیؓ کے جو اپنے وقت میں، تمام زمین پر چلنے والوں سے اچھے اور

پناہ تھے ضعیفوں کی اور زائل کرنے والے تھے ان کے غموں کے

وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ هُوَ لِلْخَلَائِقِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ

اور بوسیلہ ہمارے سردار نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو خلق کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت تھے

مَنْ فَاقَ كُلَّ الْخَلْقِ فَضْلًا بَاذِخًا مَنْ دَ... مَجْدًا عَالَمَ الْاِمْكَانِ

آپ ایسے ہیں کہ تمام مخلوقات پر فائق ہیں اعلیٰ درجہ کے فضائل ہیں۔ اور

آپ ایسے ہیں کہ بزرگی میں تمام عالم امکان کے سردار ہیں۔

وَبِفَضْلِكَ الْجَمِّ الْعَمِيْمِ اِلٰهَنَا يَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَالْعِصْيَانِ

اور بوسیلہ اپنے فضل کثیر اور عام کے اے ہمارے معبود۔ اے بخشنے والے گناہ

اور نافرمانی کے

قَدْ جَاءَ عَبْدُكَ بَاكِيًا مُسْتَصْرِخًا مُتَوَسِّلًا بِاُولٰئِكَ الْاَعْيَانِ

اب حاضر ہوا ہے تیرا بندہ روتا ہوا فریاد کرتا ہوا۔ اور توسل کرتا ہوا ان بزرگوں

کے ساتھ۔

لے فی زمانہ ۱۲ ۔ سلہ عالیا ۱۲

فَاغْفِرْ خَطَایَاہُ وَطَہِّرْ قَلْبَہٗ عَنْ مَاسِوَاکَ اَیَا رَجَاءَ الْعَانِیْ

سو بخش دے اُس کی خطائیں اور پاک کر دے اُس کا دل۔ اپنے ماسوا سے اے امید گاہ گرفتار بلا کے۔

سَلِّطْ عَلَیْہِ الْعِشْقَ حَتّٰی لَا یَرٰی مَوْلَایَ غَیْرَکَ کَائِنًا بِمَکَانٖ

مسلط کر دے اُس پر اپنا عشق اس طرح سے کہ وہ دیکھنے نہ پاوے۔ تیرے غیر کو خواہ وہ کہیں ہو اے میرے مولیٰ۔

ثُمَّ السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی خَیْرِ الْوَرٰی وَرَسُوْلِکَ الْعَدْنَانِیْ

آخر میں سلام بھیجتا ہوں نبی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ جو خیر الخلائق ہیں اور اپنی عدنان میں سے تیرے رسول ہیں۔

دُرود شریف نعتیہ

منظوم بہ ترجمہ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب مدظلہم

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی رَأْسِ فَرِیْقِ النَّاسِ مِنْہُ لِلْخَلْقِ اَمَانٌ بِزَمَانِ الْبَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار آدمیوں کے گروہ کے سردار پر جن سے خلقت کو امن ہے زمانہ شدت میں

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ فِیْ حَرِّ غَدٍ کُلَّ مَنْ ظَمَا یُسْقِیْہِ رَحِیْقَ الْکَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ قیامت کی گرمی میں جو پیاسا ہو گا وہ اُسکو شراب طہور پیالہ کی پلاویں گے۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ بِرَجَاءِ الْکَرَمِ   خَصَّ مَنْ جَاءَ اِلَیْہِ بِعُمُوْمِ النَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جنہوں نے امید کرم کے ساتھ خاص فرمایا ہے ہر شخص کو جو آپ کے حاضر ہوا عام لوگوں کے لئے۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مُوْنِسِ کُلِّ الْبَشَرِ   مُبْدِلِ الْوَحْشَۃِ فِی الْقَبْرِ بِاِسْتِنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار تمام لوگوں کے مونس پر جو وحشت کو قبر میں مبدل بانس کرنیوالی ہیں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رُوْحِ رَئِیْسِ الرُّسُلِ   نَقْتَدِیْ نَحْنُ عَلٰی اَرْجُلِہٖ بِالرَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار رئیس الرسل کی روح پر جن کے قدموں پر ہم چلتے ہیں سر کے بل

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ نِعَمٍ دَائِمَۃٍ   اَنْعَمَ الْیَوْمَ عَلَی الْخَیْرِ بِلَا مِقْیَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار دائمی نعمتوں والے پر جنہوں نے انعام فرمایا خیر پر بے حساب

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی صَاحِبِ شَرْعٍ حَسَنٍ   فَرَّقَ النَّاسَ مَتٰی جَاءَ مِنَ النَّسْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اچھی شریعت والے پر جنہوں نے بھلے آدمیوں کو برے آدمیوں سے متمیز کر دیا۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی ذِیْ کَرَمٍ اُمَّتُہٗ   تَدْخُلُ الْجَنَّۃَ فِی الْحَشْرِ بِلَا وَسْوَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار صاحب کرم پر جن کی امت داخل جنت ہو گی حشر میں بلا وسواس

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ لَوْلَاہُ لَمَا   یَشْمَلُ النَّامِیَۃُ الْکَوْنَ مَعَ الْحَسَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ اگر وہ نہ ہوتے تو شامل نہ ہوتی قوت نامیہ عالم کو مع قوت حساس۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ مِنْ عِصْمَتِهٖ یَعْصِمُ الْحَقُّ مُحِبِّیهِ مِنَ الْخَنَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جن کے معصوم ہونے کی برکت سے بچالیتے ہیں حق تعالےٰ اُن کے محبین کو خناس سے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ مَنْ عَاذَ بِهٖ لَمْ تَصِلْ قَطُّ اِلَیْهِ یَدُ الْوَسْوَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اُس ذات پر کہ جو شخص ان کی پناہ لیتے ہیں نہیں پہونچ سکتے اس تک ہاتھ شیطان کے۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ هُوَ مِنْ بَارِقَةِ السَّیْفِ قَدْ اَذْهَبَ قَطْعًا بَصَرَ الشَّمَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اُس ذات پر جنہوں نے تلوار کی چمک سے۔ بیکار ی کردی بالکلیہ آنکھ آفتاب پرست کی۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ حَبَانَوْعَ الشَّرَفِ مَیَّزَ النَّاسُ بِهِ الْفَضْلَ مِنَ الْاَجْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اُس ذات پر جن کو شرف کی ایسی نوع حاصل ہے جسکی وجہ سے لوگوں نے فضل کو اجناس سے جدا کردیا۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ نَخِیْلِ الْکَرَمِ فِیْ رِیَاضِ الْاُمَمِ الْیَوْمَ لَنَا الْغَرَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر جو کہ درخت کرم کے۔ باغ امت میں آج ہمارے لئے لگانے والے ہیں۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ بِغِنَاءِ الْکَرَمِ مِنْ بُیُوْتِ الْفُقَرَاءِ یُذْهِبُ بِالْاِفْلَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اُس ذات پر جو کہ کرم کی تونگری سے افلاس کو دور کرنیوالے ہیں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی عِتْرَتِہِ الطَّاھِرَۃِ وَعَلَی الصَّحْبِ مَعَ الْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار آپ کی آل پاک پر اور اصحاب پر مع حضرت حمزہ و حضرت عباس کے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ لِاُوَیْسٍ مِّنْہُ طُھِّرَ الْقَالِبُ وَالْقَلْبُ مِنَ الْاَدْنَاسِ

رحمت بھیج اے پروردگار اس ذات پر کہ اویس کا ان سے جسم اور قلب سب میل اور کچیل سے صاف ہو گیا۔

شجرہ مختصرہ منظومہ حضرت شاہ حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکہ قدس سرہٗ

حمد ہے سب تیری ذات کبریا کے واسطے	اور درود و نعت ختم الانبیاء کے واسطے
اور سب اصحاب آل مجتبیٰ کے واسطے	رحم کر مجھ پر الٰہی اولیاء کے واسطے
بالخصوص ان اولیاء باصفا کے واسطے	مولوی اشرف علی شمس الہدیٰ کے واسطے
حاجی امداد اللہ ذوالعطا کے واسطے	حضرت نور محمد پرضیا کے واسطے
حاجی عبد الرحیم اہل غزا کے واسطے	شیخ عبد الباری شہ بے ریا کے واسطے
شاہ عبد الہادی پیر ہدیٰ کے واسطے	شہ عضد الدین عزیز دوسرا کے واسطے
شہ محمد اور محمدی تقیا کے واسطے	شہ محب اللہ شیخ باصفا کے واسطے
بو سعید اسعد اہل ورا کے واسطے	شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے

نوٹ: یہ شجرہ ایک محقق سلسلہ نے منتسبین حضرت حکیم الامت مجدد الملۃ مولانا شاہ اشرف علی صاحب دام ظلہم العالی کے پڑھنے کے لئے بڑھا دیا ہے ۱۲ سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند

شہ نظام[13] الدین جلیل اصفیا کیواسطے
عبد القدوس[14] شہ صدق و صفا کیواسطے

اے خدا شیخ محمد[15] رہنما کے واسطے
شیخ احمد[16] عارف صاحب عطا کے واسطے

احمد عبد الحق[17] شہ ملک بقا کے واسطے
شہ جلال[18] الدین کبیر اولیا کے واسطے

شیخ شمس[19] الدین ترک باضیا کیواسطے
شیخ علاء[20] الدین صابر بارضا کیواسطے

شہ فرید[21] الدین شکر گنج بقا کیواسطے
خواجہ قطب[22] الدین مقتول و لا کیواسطے

شہ معین[23] الدین حبیب کبریا کیواسطے
خواجہ عثمان[24] باشرم و حیا کیواسطے

شہ شریف[25] زندنی با اتقا کیواسطے
خواجہ مودود[26] چشتی پارسا کیواسطے

شہ بویوسف[27] شہ شاہ و گدا کیواسطے
بو محمد[28] محترم رشد و ولا کیواسطے

احمد[29] ابدال چشتی با سخا کیواسطے
شیخ ابو اسحاق[30] شامی خوش ادا کیواسطے

خواجہ ممشاد[31] علوی بو العلا کیواسطے
بو ہبیرہ[32] شاہ بصری پیشوا کیواسطے

شیخ حذیفہ[33] مرعشی شاہ صفا کیواسطے
شیخ ابراہیم[34] ادہم بادشاہ کیواسطے

شہ فضیل[35] ابن عیاض اہل دعا کیواسطے
خواجہ عبد الواحد[36] بن زید شا کیواسطے

شیخ حسن[37] بصری امام اولیا کیواسطے
ہادی عالم علی[38] مشکل کشا کیواسطے

سرور عالم محمد مصطفےٰ کیواسطے
یا الٰہی اپنی ذات کبریا کیواسطے

یاد حق اپنے عاشقان باوفا کیواسطے
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کیواسطے

کر رہائی کا سبب اس مبتلا کیواسطے
کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کیواسطے

ہے عبادت کا سہارا عابد دل کیواسطے
ہے عصا آہ مجھ بے دست و پا کیواسطے

بخش وہ نعمت جو کام آوے سارا کیواسطے

اپنے لطف و رحمت بے انتہا کیواسطے

شجرہ منظومہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب قدس سرہٗ

سیدی شیخی[1] رشید احمد امام وقت خویش ... وہ مرا صادق یقین از بہر جاہش اے غنی

بہر امداد و بنور حضرت عبد الرحیم ... عبد باری عبد ہادی عضد دین ملی دلی

ہم محمدی و محب اللہ و شاہ بو سعید ... ہم نظام الدین جلال عبد قدوس احمدی

ہم محمد عارف و ہم عبد حق شیخ جلال ... شمس دین ترک و علاء الدین فرید جود ہی

قطب دین و ہم معین الدین و عثمان شریف ... ہم ممودود و ابو یوسف محمد احمدی

بو سحاق و ہم ممشاد و ہبیرہ نامور ... ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیل مرشدی

عبد واحد ہم حسن بصری علی فخر دین ... سید الکونین فخر العلمین بشریٰ نبی

پاک کن قلب مرا تو از خیال غیر خویش

بہر ذات خود شفا یم دہ از امراض دلی

---

[1] یہ شعر مولوی صادق الیقین صاحب کی خواہش کے موافق بڑھایا گیا ہے اور ان کے سلسلہ کے لئے مناسب ہے ۱۲

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

للہ الحمد کہ دعا متبرکہ الہامی کہ در خاندان حضرت امام العرب والعجم مقبول حضرۃ اللہ حاجی حافظ شاہ امداد اللہ صاحب چشتی قادری نقشبندی سہروردی نور اللہ تعالیٰ مرقدہ رواج یافتہ مسمیٰ بہ

حزب البحر

مرتبہ

خادم العلماء والفقراء سید احمد حسن چشتی خاکپائے نعال حضرت علامہ زمان قطب دوران مولانا شاہ حاجی حافظ قاری مولوی اشرف علی دام ظلہم العالی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اما بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر الزمن ... السید احمد حسن چشتی متوطن سنبھل ضلع مراد آباد محلہ متولیاں مسلمانوں کی خدمت میں گذارش کرتا ہے کہ دعائے حزب البحر جو حضرت قطب الاقطاب غوث الاغواث سیدنا و مولانا شاہ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ پر الہام ہوئی تھی مشائخ کبار نے برائے تحصیل برکات اس کے پڑھنے اور طالبوں کو اس کے پڑھنے کی اجازت دینے کا مشغلہ رکھا۔ لیکن یہ دعا ہر خاندان مشائخ میں مختلف طریقوں سے پڑھی جاتی ہے۔ میں نے ان حضرات کی سہولت کی نیت سے جو

حضرت حاجی صاحب قبلہ قدس سرہٗ کے طریق پر پڑھنا چاہتے ہیں
نیز اس نیت سے کہ یہ طریقہ سنت کے بالکل موافق ہے اس دعا کو معہ
چند فوائد ضروریہ ترتیب دیا۔ حق تعالیٰ قبول فرمائیں اور طالبوں کے
مقاصد اس دعا کی برکت سے برلائیں۔ آمین۔

(تنبیہ) یہ دعا بیشک متبرکہ ہے لیکن احادیث و قرآن مجید میں
جو دعائیں وارد ہوئی ہیں ان کا رتبہ اور اثر اس سے کہیں اعلیٰ ہے
خوب یاد رکھو لوگ اس میں بڑی غلطی کرتے ہیں۔

ترجمہ شان ظہور دعائے حزب البحر

معتبر علماء نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ
ابوالحسن شاذلی شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے
دن قریب آگئے شیخ رحمہ اللہ نے اُن ایام
میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہم کو اس
سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے
جہاز تلاش کرو۔ دوستوں (مریدوں) کو
بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی
کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا۔ سب

شان ظہور دعائے حزب البحر

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ
شرح حزب البحر میں اسکے متعلق
اس طرح تحریر فرماتے ہیں ثقات
نقل کردہ اند کہ شیخ ابوالحسن شاذلی
در قاہرہ بود ایام حج نزدیک رسیدہ
درآں حالت یاران خود را فرمود
کہ از جانب غیب اشارہ رفتہ است
باآنکہ امسال حج گذاریم مرکب طلب

اسی جہاز میں سوار ہو گئے جب بادبان
اُٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف
ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے
قریب اس طرح ٹھیرے رہے کہ قاہرہ کے
پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے
دینے لگے کہ شیخؒ فرماتے ہیں مجکو غیب سے
حج کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج
کا وقت قریب آگیا اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے
ہوئے ہیں۔ یہ بات شیخؒ کی دلی بےچینی
کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی
جاتے تھے اتفاقاً شیخؒ دوپہر کو سو رہے تھے
(قیلولہ فرما رہے تھے) کہ خدا نے ان کو اس
دعا کا الہام کیا شیخؒ نے نیند سے اُٹھ کر یہ دعا
پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بُلا کر
فرمایا کہ خدا کے بھروسے پر بادبان اٹھا دے
اُس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اُٹھا
دینگے تو ہوا اُسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی

کنید۔ یاران ہر چند طلب کردند
نیافتند الا مرکب پیرے نصرانی مرد ہماں
مرکب سوار شدند چوں بادبان
بر داشتند و از عمارت قاہرہ گذشتہ
شد باد مخالف وزیدن گرفت و
یک جمعہ بوجھے کہ جبال قاہرہ در
نظر می آمد توقف افتاد منکران
زبان طعن کشادند کہ شیخ میگوید مرا
اشارہ حج شدہ است حالانکہ
وقت نزدیک رسید و ما اینجا در باد
مخالف افتادہ ایم ایں معنی سبب
قلق خاطر شیخ شد لیکن بقوت رازینہ
آنرا فرو میخورد اتفاقاً شیخ در قیلولہ
بود کہ باایں دعا ملہم شد از خواب
بیدار شد و ایں دعا خواندن
گرفت و رئیس مرکب را طلب کرد و
گفت علیٰ برکۃ اللہ بادبان بردار

اور ہم کو قاہرہ میں پہنچا دے گی۔ شیخ نے
فرمایا کہ تو دل میں دھکڑ پکڑ مت کر ہم
جو کچھ کہتے ہیں اُس پر عمل کر اور خدا کی عجیب
مہربانی دیکھ جونہی بادبان اُٹھایا۔ وہیں
موافق ہوا زور شور سے چلنے لگی۔ یہانتک
کہ اُس رسّی کو جس کے ساتھ جہاز کو میخ
سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے (ناچار)
اُس کو کاٹ دیا اور جلدی امن و امان اور
سلامتی کے ساتھ مُبارک مقصد پر پہنچ گئے
بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہو گئے،
اور وہ دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات کو
اُس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ ایک بڑی
جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لیے
جا رہے ہیں اور اُس کے لڑکے بھی شیخ کے
ساتھ جا رہے ہیں اس نے اپنے بیٹوں
کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا کہ
تو ان لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے

گفت اگر برداریم ہمیں ساعت باد
بر روئے ما زند و ما را بقاہرہ رساند
شیخ گفت وسوسہ را بخاطر راہ مدہ
و ہر چہ میگوئیم بعمل آر و عجیب صنع
الٰہی تماشا کن بادبان برداشتن
ہماں بود و وزیدن باد موافق
بقوت تمام ہماں تا آنکہ رسنے
کہ کشتی را باآں بر میخ بستہ بودند
نتوانستند کشاد آں را بریدہ و بسرعت
ہر چہ تمامتر مصحوب عافیت و بسر و سلامت
بہ مقصد مبارک رسیدند پسران پیر
نصرانی مسلمان شدند و آں پیر
نصرانی آزردہ خاطر گشت شبانگاہ
بخواب دید کہ شیخ با جماعت عظیمہ
بہ بہشت میرود فرزندان او ہمراہ
شیخ می روند خواست کہ در پے
فرزندان خود رود ملائکہ زجر کردند

ان سے تیرا کیا مطلب۔ صبح کے وقت خدا کی ہدایت اُس کی مددگار ہوئی اور اُس نے کلمۂ توحید پڑھ لیا اور رہتے رہتے اُس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے رباطنی مقامات والا ہوگیا اور اُس طرف کے لوگ اُس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے

کہ از اہل دین ایشان نیستی بااِیشان چہ کار داری وقت صبح ہدایت الٰہی درکار او شد کلمۂ اسلام خواند در رفتہ رفتہ کار بجائے رسید کہ صاحب مقامات عالیہ گشت و اہل آں ناحیہ باو تقرب مے جستند۔

بیان اجازت

جاننا چاہیئے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب برکت ہے وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے سے اُن حضرات کو اجازت کے طالب کے ساتھ خاص توجہ ہو جاتی ہے جس سے ظاہری نفع یعنی حصول مطلوب کے لیئے وہ دعا فرماتے ہیں نیز باطنی برکت یعنی خدائے تعالیٰ کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اُس طرف بھی وہ حضرات توجہ ودُعا فرماتے ہیں اور اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریق دعا یا بطریق ذکر تو ثواب تو ہوتا ہے اور مقصود بھی بر آتا ہے اور اثر باطنی بھی ہوتا ہے مگر اثر باطنی میں کمی ہوتی ہے اور یہ امر تجربہ سے ثابت ہے اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے لیکن تحصیل اجازت

شرعاً واجب نہیں ہے خوب سمجھ لو اور بندہ کو اس کے پڑھنے کی اجازت حضرت مرشدی و مطلوبی مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہم العالی نے مرحمت فرمائی ہے اور آنجناب کو حضرت قبلہ و کعبہ حاجی صاحب قدس سرہٗ نے مرحمت فرمائی۔ اور حضرت حاجی صاحب نور اللہ مرقدہٗ کو ایک بزرگ سے جو حضرت مولانا شاہ ابوالحسن شاذلی قدس سرہٗ کی اولاد میں تھے، اجازت حاصل ہے جس کا مفصل تذکرہ حضرت والا کے بعض رسائل میں ہو چکا ہے۔

طریق زکوٰۃ[1] حزب البحر

ماہ صفر کی ۶، ۷، و ۸ تاریخ روزے رکھے اور بطریق سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد مغرب ایک بار اور بعد عشا ایک بار بعد نماز چاشت ایک بار روزمرہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد جو رات ہو اس کی مغرب بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزمرہ ایک بار پڑھا کرے اس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے آئندہ

[1] یہاں زکوٰۃ سے مراد کسی وظیفہ کا خاص طریقہ سے پڑھنا ہے اس طرح سے اس وظیفہ میں اثر زیادہ ہو جاتا ہے ۱۲

اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرے لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے
ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جائے تو کسی دوسرے وقت پڑھ
لے زکوٰۃ کے طور اس دعا کا پڑھنا ۸ صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائیگا
اور ۵ صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً ۶ صفر شروع ہو گی
اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا
شروع ہوگا۔ اعتکاف کے مسائل بہشتی گوہر و بہشتی زیور میں موجود ہیں
اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعتکاف کرے اُس قاعدے سے جو
بہشتی زیور میں مذکور ہے اور اس طریق میں نہ ترک حیوانات ہے نہ
کسی اور طرح کا خطرہ ہے سنت کے موافق سہل عمدہ طریقہ ہے حضرت
قبلہ حاجی صاحب فرماتے تھے کہ بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اُسے
طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوری اعداء کا تصور ہے شیطان کا خیال
کرے اور یہ بھی فرماتے تھے کہ اس دُعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان
میسر ہوتا ہے مگر اس نیت سے کبھی نہ پڑھے اور جمعیت حاصل ہوتی
ہے نقلہ عنہ مرشدی سلمہ اللہ القوی۔ حضرت مرشدی نے فرمایا کہ ایام زکوٰۃ
میں مطلب فقط رضائے الٰہی رکھے اس کے بعد جو روزمرہ پڑھے اس
میں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعت رزق وغیرہ اس کا خیال رکھے
بندہ کہتا ہے کہ دعا میں متعدد مطالب بھی متضمن ہیں اسلئے رضائے الٰہی

کو ہر مطلب کے ساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلف حزب البحر سے منقول نہیں ہے اور کسی نے شامل کر دیا ہے۔

واضح ہو کہ جس دنیا کے حاصل کرنے کی مذمت وارد ہوئی ہے اس قدر حصول دنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اس دعا کو نہ پڑھے اس لئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے۔ مجھ کو حضرت پیر و مرشد سے جو طریقہ اس دعا کے پڑھنے کا حاصل ہوا ہے وہ بہت توضیح سے تحریر کر دیا گیا اب دعائے حزب البحر شروع ہوتی ہے اسکے شروع سے پہلے اعوذ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا	اے برتر اے بزرگ اے بردبار
عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ	اے دانا تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی علم مجھ کو کافی ہے۔ پس
فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ	اچھا پروردگار میرا پروردگار ہے اور اچھا کافی میرا کافی ہے۔ غالب کرتا
حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ	ہے تو جس کو چاہے اور تو ہی

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ	غالب اور رحم والا ہے ۔ سوال
فِى الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ	کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا
	حرکات اور سکنات اور بول چال
وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ	اور الفاظ اور ارادوں اور خیالات
مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ	میں جو از جنس گمان اور شک اور
	وہموں سے ہوں جو دلوں پر حجاب
وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ	بن جانے والے ہیں پوشیدہ
	باتوں پر اطلاع پانے سے کہ مومنین
عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِىَ	بیشک امتحان میں پڑ گئے ہیں اور
الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا	ہلائے گئے ہیں سخت ہلایا جانا ۔

اس جگہ یعنی شَدِيْدًا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے ۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ	اور جبکہ کہتے تھے منافق اور وہ
	لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے
فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا	کہ ہم کو اللہ اور اس کے رسول
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا	نے نہیں وعدہ کیا تھا مگر دھوکے کا ۔

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا — پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے۔

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ	اور ہمارے کار آمد کر دے اس
	دریا کو جیسا کہ کار آمد کر دیا تھا
الْبَحْرَ لِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ	دریا کو موسیٰ علیہ السلام کے
سَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ	لئے اور کار آمد کر دیا تھا آگ
	کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ	اور تابع کر دیا تھا پہاڑوں اور
وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے
وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ	اور حکم میں کر دیا تھا ہوا اور
	شیاطین اور جنوں کو سلیمان
لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا	علیہ السلام کے لئے اور ہمارے
كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ	کار آمد کر دے اپنے اُس دریا
وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ	کو جو زمین میں اور آسمان میں اور
	ملک اور جہان میں ہو اور دنیا
وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ	کے دریا کو اور آخرت کے دریا
وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ	کو اور ہمارے کار آمد کر دے ہر چیز کو

يَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

اے وہ ذات کہ اسی کے قبضہ میں ہے ملکیت ہر چیز کی
کہیعص کہیعص کہیعص

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا۔ اس لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اسکے اوّل دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرلے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے پھر تیسرے کٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے [اُنْصُرْنَا] یہاں پر یعنی انصرنا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے۔

فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے۔

یہاں اُسی طرح دوسری انگلی کھول دے۔

فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے اور بخش ہم کو۔

یہاں تیسری انگلی کھول دے۔

فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَارْحَمْنَا

کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہی اور رحم کر ہم پر۔

یہاں چوتھی انگلی کھول دے۔

فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ وَارْزُقْنَا

کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہم کو روزی دے۔

یہاں پانچویں انگلی کھولے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے۔ جو بند کرنے کی ہے۔

فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ وَاحْفَظْنَا
فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحٰفِظِیْنَ وَاھْدِنَا
وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَ
ھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحًا طَیِّبَۃً
کَمَا ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ وَانْشُرْھَا
عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ
وَاحْمِلْنَا بِھَا حَمْلَ الْکَرَامَۃِ

کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے اور چلا اُس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اور لے چل ہم کو اُس کے ذریعہ سے لے چلنا عزت کا

وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ	اور دین اور دنیا اور آخرت کے
فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	امن چین کے ساتھ کیونکہ تو ہر چیز
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	پر قادر ہے۔ اے اللہ آسان
اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا	کر ہمارے لئے ہمارے تمام
	کام۔

یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے۔

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا	دلوں اور بدنوں کے چین کے
وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ	ساتھ اور سلامتی اور امن کے ساتھ
دُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا	ہمارے دین اور دنیا میں اور وہ
وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ	ہمارا ساتھی سفر میں اور ہمارے
	پیچھے محافظ ہمارے گھر بار میں اور
	بگاڑ دے مونہہ

اس جگہ یعنے وُجُوْہِ پڑھنے میں بہ تصور اعدا داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر پیچھے کو اشارہ کرے اور کھول دے۔

اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	ہمارے دشمنوں کے اور ان کو مسخ
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا	کردے ان کی جگہ پر کہ نہ طاقت
	رکھیں وہ ہم پر گذر کی اور نہ ہماری

الْمَجِیْئَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا
عَلٰٓی اَعْیُنِہِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ
لَمَسَخْنٰہُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا
وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ۝ یٰسٓ ۝
وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝
تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُہُمْ
فَہُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِہِمْ
فَہُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا

طرف آنے کی (جیسا کہ تو نے فرمایا
ہے) کہ اگر چاہیں تو ہم انکی آنکھوں
کو پٹ کر دیں کہ وہ راستہ کی
طرف دوڑتے پھریں پھر کہاں دیکھ
سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو مسخ کر
دیں ان کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت
رکھیں وہ وہاں سے چلے جانے
کی اور نہ لوٹ سکیں۔ یس قسم
ہے قرآن محکم کی بیشک آپ
پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے
راستہ پر یہ قرآن اوتارا ہوا ہے
(خدائے) غالب اور رحیم کا۔ تاکہ
ڈرائیں آپ اس قوم کو کہ ان کی
پہلی نسلیں نہیں ڈرائی گئیں۔
اس وجہ سے وہ غافل ہیں سچی
ہو چکی ہے (خدائے تعالیٰ کی) بات
ان میں بہتوں پر پھر بھی یہ ایمان

جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا — نہیں لاتے ہم نے ڈال دیے ہیں
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ — ان کی گردنوں میں طوق کہ وہ
مُّقْمَحُوْنَ ٥ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ — ٹھڈیوں تک ہیں پس ان کے
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ — سر اوبل گئے ہیں اور قائم کر دی
سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا — ہے ہم نے سامنے ان کے ایک
يُبْصِرُوْنَ ٥ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ — دیوار اور پیچھے اُن کے ایک دیوار
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ — کہ اُس سے ان کو آڑ میں کر دیا
پس وہ دیکھ نہیں سکتے بگڑ جائیں
مونہہ بگڑ جائیں مونہہ بگڑ جائیں مونہہ

(یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار میں یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور الٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں کے)

(جیسا قیامت کے بارہ میں ہے)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ — اور جھک جائیں گے مونہہ (خدائے
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ٥ — حی قیوم کے سامنے اور خسارہ میں
طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ — پڑا وہ جس نے گناہ کا بار اُٹھایا

طس طسم حمعسق

ل قراءۃ امام شاذلی قدس سرہ بالضم ہے ۱۲ منہ

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ۙ	ملایا دو دریاؤں کو ایک ساتھ بہتے ہیں
بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۚ	اور بیچ میں ان کے ایک پردہ ہے
	کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کر سکتے
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ	حم حم حم حم حم حم حم

یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے۔

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ	گرم ہوا کام اور آگئی مدد پس وہ
فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ تَنْزِیْلُ	ہم پر فتح نہیں پا سکتے۔ حم اس
الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۙ	کتاب کا اوتارنا اللہ کی طرف سے
	ہے جو غالب ہے اور دانا ہے
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ	گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول
شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ؕ	کرنے والا سخت عذاب والا بڑے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ	اختیار والا۔ کوئی معبود اس کے سوا
	نہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ بسم اللہ

بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ	ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری
سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ	چہار دیواری ہے یٰس ہماری چھت ہے۔ کہیعص

یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے۔ چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اسکے پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت۔ پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے۔

كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ	ہم کو کافی ہے حمعسق

(یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں)

حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ	ہماری پناہ ہے بس اللہ تجھ کو ان
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	کے مقابلہ میں کافی ہو جاویگا اور
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا	وہ سنتا جانتا ہے عرش کا پردہ
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا	ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور
	حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

لہ ستر العرش سے لایقدر علینا تک، بار پڑھا جاتا ہے۔ اس لئے سات جگہ سہولت کے لئے لکھ دیا ہے ۱۲ منہ

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا
٢ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا
٣ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا
٤ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا
٥ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر
قابو نہ پائے گا۔ عرش کا پردہ ہمارے
اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ
کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے
خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو
نہ پائے گا۔ عرش کا پردہ ہمارے
اوپر چھوٹا ہوا ہے اور خدا تعالےٰ
کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے
حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو
نہ پائے گا۔ عرش کا پردہ ہمارے
اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالےٰ
کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے
حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو
نہ پائیگا۔ عرش کا پردہ ہمارے اوپر
چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر
ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی
مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ؕ
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ؕ بَلْ
هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝[1]

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا
ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری
طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد
سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا۔
عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا
ہے اور حق تعالےٰ کی نظر ہماری
طرف متوجہ ہے حق تعالےٰ کی
مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائیگا۔
اور اللہ اُن کو ہر طرف سے گھیرے
ہوئے ہے۔ بلکہ یہ کتاب قرآن مجید
ہے لوح محفوظ میں۔ پس اللہ ہی
اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے
زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ ہی
اچھا نگہبان ہے اور وہ سب
سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

[1] یہ آیت فاللہ سے ارحم الراحمین تک تین بار پڑھی جاتی ہے اس لئے تین جگہ لکھی گئی ۱۲ منہ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اِنَّ وَلِيِّ
اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۞ اِنَّ
وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۞
اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۞
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۞
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ۞ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞

پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے اور
سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے
اوتاری کتاب اور وہی مددگار
ہوتا ہے نیکوں کا۔ بیشک میرا
مددگار اللہ ہے جس نے اوتاری
کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے
نیکوں کا۔ بیشک میرا مددگار اللہ
... ہے جس نے اوتاری کتاب
اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا
کافی ہے مجھکو اللہ نہیں ہے کوئی معبود
سوا اُسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے
اور وہی پروردگار عرش عظیم کا ہے کافی ہے
مجھکو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اسکے اسی
پر بھروسہ کیا میں نے اور وہی پروردگار
ہے عرش عظیم کا۔

لہ یہ آیت بھی تین بار پڑھی جاتی ہے اسلئے تین جگہ لکھ دی گئی ۱۲
٢ه یہ آیت بھی سات بار پڑھی جاتی ہے اسلئے سات جگہ لکھ دی گئی ۱۲

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ حَسْبِیَ اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ حَسْبِیَ اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی
معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ
کیا میں نے اور وہی پروردگار ہے
عرش عظیم کا۔ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں
ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر
بھروسہ کیا میں نے اور وہی پروردگار
ہے عرش عظیم کا۔ کافی ہے مجھ کو اللہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی
پر بھروسہ کیا میں نے اور وہی پروردگار
ہے عرش عظیم کا۔ کافی ہے مجھ کو اللہ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی
پر بھروسہ کیا میں نے اور وہی پروردگار
ہے عرش عظیم کا۔ کافی ہے مجھ کو
اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے
اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں
نے اور وہی پروردگار ہے عرش
عظیم کا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اُس خدا کے نام سے جس کے نام
کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی
زمین میں نہ آسمان میں اور وہی
سننے والا جاننے والا ہے۔ اُس
خدا کے نام سے جس کے نام کے
ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی
زمین میں نہ آسمان میں اور
وہی سننے اور جاننے والا ہے۔
اُس خدا کے نام سے جس کے نام
کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں
پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں اور
وہی سننے والا جاننے والا ہے۔
اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت
مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے۔
اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت
مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

لہ یہ دعا تین بار پڑھی جاتی ہے اس لئے تین جگہ لکھ دی گئی ۱۲ منہ

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ	اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی	مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے
اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ	اور رحمت کاملہ نازل فرمائے
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ	حق تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق محمد
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، پر اور آپ
	کی آل واصحاب پر اپنی رحمت سے
	اے ارحم الراحمین

تصدیق

بعد الحمد والصلوٰۃ احقر نے اس نسخہ حزب البحر مرتبہ محبی مولوی سید احمد حسن صاحب سنبھلی سلمہ اللہ تعالیٰ کو متناً وحاشیۃً وتمہیداً وفائدۃً سب حرفاً حرفاً دیکھا۔ یہ اسی کے موافق ہے جو مجھ کو حضرت مرشدی علیہ الرحمۃ سے اجازت ملی ہے۔ اس ترتیب خاص سے شائقین کو بہت سہولت ہو گئی ناظرین منتفع ہو کر ہم سب کے لئے بھی دعا کریں والسلام

اشرف علی عفی عنہ ۱۳ صفر ۱۳۳۲ھ ہجری

بعض معمولات مختصرہ علاوہ فرائض و واجبات و سنن از ارشاد مرشد

(نماز) تہجد اشراق چاشت صلوٰۃ الاوابین چار رکعت قبل عصر صلوٰۃ التسبیح روزہ جمعہ چار رکعت قبل عشا (روزہ) ایام بیض پیر جمعرات ششش عید روز اول ذی الحجہ عاشورا شب برات (وظائف) تلاوت قرآن مجید جس قدر ہو سکے (صبح) الحمد ۴۱ بار یٰسین ایک بار استغفار سو بار کلمہ طیب سو بار، درود شریف سو بار (ظہر) کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار، سورہ انا فتحنا ایک بار، منزل دلائل الخیرات ایک بار، اللہ الصمد پانچ سو بار (عصر) عم یتساءلون ایک بار، آیۃ کریمہ سو بار (مغرب) سورہ واقعہ ایک بار، کلمہ طیب سو بار، درود شریف سو بار (عشا) سورہ سجدہ و ملک ایک بار، کلمہ طیب سو بار، درود شریف سو بار۔ فقط

بعض نصائح ضروری از ضیاء القلوب

اول مسائل ضروری و عقائد اہل سنت و جماعت حاصل کرے پھر ان رذائل کو دور کرے۔ حرص۔ غصہ۔ جھوٹ۔ غیبت۔ بخل۔ حسد۔ ریا۔ تکبر۔ کینہ اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر و شکر۔ قناعت۔ توکل۔ رضا۔ شرع کا پابند رہے اگر گناہ ہو جائے جلدی توبہ کرے۔ نماز جماعت

کا پابند رہے۔ کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو۔ خلاف شرع فقرا سے بچے اپنے کو سب سے کمتر جانے۔ بات نرمی سے کرے۔ سکوت و خلوت کو محبوب رکھے۔ نہ اتنا کھائے کہ کسل ہو اور نہ اتنا کم کہ عبادت سے ضعف ہو جاوے۔ فقر و فاقہ سے تنگدل نہ ہو۔ اپنے لوگوں سے نرمی برتے اُن کی خطا و قصور سے درگذر کرے کسی کی غیبت و عیب جوئی نہ کرے عیب پوشی کرے۔ اپنے عیوب پیش نظر رکھے۔ کم ہنسے زیادہ روئے۔ عذابِ الٰہی سے اور اُس کی بے نیازی سے لرزاں رہے۔ موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے۔ غیر مشروع مجلس میں نہ جاوے۔ رسوم جہل سے بچے۔ ان اعمال پر مغرور نہ ہو اولیاء کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے گاہ گاہ عوام المسلمین کی قبور پر جا کر ایصال ثواب کرے۔ غرباء و مساکین و علماء و صلحاء کی صحبت رکھے۔ مرشد کا ادب و فرمان کامل طور پر بجالائے اور ہمیشہ استقامت کی دعا کرتا رہے۔ والسلام

راقم

محمد اشرف علی غفرلہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

ہمارے ہاں سے

آپ کو تاج کمپنی۔ پیکو۔ انجمن حمایت اسلام فیروز سنز
و دیگر اداروں کے ہر قسم کے مترجم و معرا قرآن مجید اور
حمائلیں۔ ترجمان القرآن۔ علامہ عبداللہ یوسف علی
علامہ پکھتال۔ مولوی محمد علی کے انگریزی قرآن مجید صرف
ایک ورق پر چھپا ہوا قرآن مجید۔ پنجسورے۔ یازدہ سورے
نمازیں۔ درود شریف۔ اسلامی شعور و اخلاق اور
جذبۂ قربانی پیدا کرنے والی بچوں کی کتابیں۔ قرآنی
اسلامی۔ ادبی لٹریچر اور سٹیشنری وغیرہ بکفایت مل سکتی ہے

ملنے کا پتہ — ناظم دار القرآن۔ حسین آگاہی ملتان شہر

(کو اپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس لاہور میں چھپا)